1Ltr. MRP : Rs.796/-
1Ltr. MRP : Rs.740/-
Go INDIA Go
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

آپ کے خوابوں کو زندہ رکھتا ہے
لکژری ماربلس اور ٹائلس
استعمال کریں۔ خوشنما اور دلکش ماربل
LUXARY MARBLE & TILES
ہر طرح کے ماربل، ٹائلس اور گرینائٹ دستیاب ہے
Mob:9875656501 | 9091552394 | بارasات، کولکاتا - 125

Pages:12 ● 259 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 24th September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● بدھ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

زیرِ آب کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے 10 افراد ہلاک ہوگئے

پانچ گھنٹوں کی زبردست بارش نے چالیس سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

ممتا بنرجی نے الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کو ہرجانہ ادا کرنے اور 1 فرد کو نوکری دینے پر زور دیا

کولکاتا 23 ستمبر:: شہر میں رات بھر بارش کا سلسلہ جاری۔ اعداد و شمار کا کہنا ہے کہ گزشتہ 5 گھنٹوں میں 200 ملی میٹر سے زائد بارش ہوئی ہے۔ 1978 کے بعد کا ریکارڈ۔ اس صورتحال میں کولکاتا کے کئی مقامات زیر آب ہیں۔ کرنٹ لگنے سے کم از کم 10 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ یہ اعداد و شمار کافی تشویشناک ہیں۔ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس موت کا الزام سی ای ایس سی پر ڈال دیا۔ ایک پریس کانفرنس کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "سی ای ایس سی کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی ہوگی، اب انہیں ہنگامی اہلکاروں کا نام دے کر صورتحال سے نمٹنا چاہیے۔"

مرنے والوں کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ "یہ 10 افراد سی آئی ایس سی کی بے حسی ہیں"۔ سی ای ایس سی کو متوفی کے خاندانوں میں سے ایک کے لیے ملازمت کا بندوبست کرنا چاہیے۔ اس نے حسب

..........باقی صفحہ 02 پر

قائد ملت اعظم خاں کی رہائی پر اظہار مسرت

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) حکیم اجمل خاں فورم فار پیس اینڈ کمیونل ہارمنی کے قومی صدر تیج لال بھارتی اور جنرل سکریٹری ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مشترکہ بیان جاری کر کے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا ہے کہ قائد ملت محمد اعظم خاں کو 23 ماہ بعد جیل سے رہائی مل چکی ہے۔ حکیم اجمل خاں فورم فار پیس اینڈ کمیونل ہارمنی کی ایک ریلیز کے مطابق گاندھیائی نظریہ کے حامی لیڈر اور بچوں کا گھر دریا گنج، نئی دہلی کے چیئرمین تیج لال بھارتی نے کہا کہ بڑا کام کرنے والے ہمیشہ آزمائے گئے ہیں اور وہ کامیاب بھی ہوئے۔ اسی طرح محمد اعظم خاں کو مختلف سطحی اور جھوٹے کیس میں پھنسا کر جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ بالآخر انہیں جیل سے رہائی ملی۔ تیج لال بھارتی نے مزید کہا کہ ملک کی عدلیہ کی وجہ سے بہت سارے بے گناہ لوگ آزاد ہو رہے ہیں اور ہمارے ملک کا سکیولر کردار بھی اسی وجہ سے بحال ہے۔ البتہ کچھ لوگ اپنا تنگ نظریہ ملک پر تھوپنا چاہتے ہیں۔ لیکن ملک کی اکثریت انہیں مسترد کرتی ہے۔ کیونکہ عوام ہماری قوم کے عظیم قائد مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لعل نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد وغیرہ کے سکیولر نظریہ پر یقین رکھتے ہیں۔

.........(باقی خبر صفحہ 8 پر)

غزہ میں جنگ بندی، صدر ٹرمپ آج مسلم رہنماؤں کو تجاویز پیش کریں گے

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے بعد کے انتظام کے سلسلے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج مسلم رہنماؤں کو تجاویز پیش کریں گے اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج منگل کو یو این اسمبلی میں عرب اور مسلم رہنماؤں سے ملاقات کریں گے، جس میں وہ عرب اور مسلم ممالک کے رہنماؤں سے اسرائیلی انخلا سے متعلق اصول پر بات کریں گے اور جنگ کے بعد غزہ میں گورننس سے متعلق امور شامل گفتگو ہوں گے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکہ چاہتا ہے کہ عرب اور مسلم ممالک غزہ میں فوج بھیجنے پر آمادہ ہوں تاکہ اسرائیل انخلا کر سکے۔ امریکہ یہ بھی چاہتا ہے کہ عرب اور مسلم ممالک فلسطین میں اقتدار کی منتقلی کے عمل اور بحالی کے کاموں کے لیے رقوم بھی دیں۔ صدر ٹرمپ کے ساتھ آج ہونے والی ملاقات میں پاکستان، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، اردن، ترکیہ اور انڈونیشیا کے رہنما شریک ہوں گے۔ روئٹرز کے مطابق وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے پیر کو صحافیوں کو بتایا کہ ٹرمپ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، مصر، اردن، ترکی، انڈونیشیا اور پاکستان کے

............باقی صفحہ 02 پر

جہاں کہیں بھی آپ لوگوں کو بجلی کا ٹوٹا ہوا تار نظر آئے
آپ لوگ خود کو اس ٹوٹے ہوئے تار سے کوسوں دور رکھیں

اگر کسی ناگہانی قدرتی آفات یا موسلادار بارش کی وجہ سے
بجلی کا کھمبا اکھڑ گیا ہو یا تار ٹوٹ کر زمین پر گر گیا ہو تب آپ اپنی جان
کو خطرے میں نہ ڈالیں اور اس ٹوٹے ہوئے تار یا کھمبے سے دور رکھیں۔

اگر کہیں آپ کو خطرے والی چیز نظر آئے یا خطرہ محسوس ہو تو فوراً ٹول فری نمبر 19121 پر کال کریں
یا واٹس ایپ نمبر 9230962100 پر میسج کریں
یا محکمہ بجلی دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

محکمہ بجلی دفتر، حکومت مغربی بنگال

مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ
(حکومت مغربی بنگال کی ایک شاخ)
رجسٹرڈ آفس: بدوت بھون، بلاک-ڈی، جے سیکٹر-II،
بدھان نگر، کولکاتا-700091
WBSEDCL
CIN : U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا - 700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپے
(محض -/10,000 ہزار روپے سے بکنگ کروائیں، باقی روپے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

ہگلی میں آئی لو محمد کے خلاف احتجاجی ریلی

(نورالاسلام) ہگلی کے نواب پور، کرمورا اور بھگیلی پور کی کال پر ایک بہت بڑا احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی اگلی صف کی قیادت پیرزادہ صفیرہ صدیقی آف فرفورہ شریف اور پیرزادہ سید عماد الدین حسین مہمان خصوصی تھے۔ واضح ہو کہ حال ہی میں اتر پردیش میں آئی لو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ پوسٹرز اور عاشقان رسول کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے خلاف احتجاج کے لیے آج ہزاروں عام لوگ جلوس کے ساتھ نکلے۔ معاشرے کی نامور شخصیات بھی پیچھے نہیں رہیں۔ پیرزادہ صفیرہ صدیقی نے کہا کہ یہ جمہوری، سیکولر اور کثیرجہتی ملک میں اقلیتی برادری کے حقوق کو سلب کیا جارہا ہے جو کہ آئین کے منافی ہے۔ ہندوتوا کی بڑھتی ہوئی طاقت نے ملک کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ مجھے کس سے پیار کرنا چاہیے، کیا مجھے بی جے پی اور آر ایس ایس سے سیکھنا چاہیے؟ اس کے علاوہ یہ کہنے میں کیا جرم ہے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں جس کے لیے یہ دنیا بنائی گئی ہے۔ یہ کہنا بہتر ہے کہ دنیا کے سب سے بڑے سائنسدان کا نام کیا ہے۔ عالمی شہرت یافتہ گوگل پر سرچ کریں تو جو نام آتا ہے وہ کوئی اور نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ اب بلڈوزر حکومت کی ضرورت نہیں۔ اجلاس میں حافظ اظہر الدین، ماما مظفر، شیخ نسیم، شیخ سلیم، شیخ نظام الدین شیخ عظیم اور شیخ بلال اور دیگر بھی موجود تھے۔ اجلاس میں اس معاملے پر آواز اٹھائی گئی۔ انہوں نے ایک بڑی تحریک کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی ملزمان کے خلاف درج ایف آئی آر واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

☆☆

شدید بارش سے پانی پانی ہوا کولکاتا، ٹرین وفضائی خدمات متاثر، کرنٹ لگنے سے 7 لوگوں کی موت

کولکاتا 23 ستمبر: مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں پیر اور منگل کی درمیانی رات ہوئی موسلادھار بارش سے عام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئی ہے۔ کئی علاقوں میں گھٹنوں تک پانی بھر گیا ہے جس سے آمد و رفت پر زبردست اثر پڑا ہے۔ بارش سے کئی سڑکیں زیر آب ہیں۔ گھروں اور پاس احاطوں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ کئی علاقوں پر تین فٹ تک پانی بھر گیا ہے۔ جس سے ریلوے پٹریاں ڈوب گئی ہیں۔ اس کے علاوہ میٹرو سروس میں بھی کافی تاخیر آئی ہیں۔ شدید بارش سے علاقوں میں پانی بھرنے ہیں۔ کرنٹ لگنے سے اب تک 7 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ کولکاتا میٹرو ریلوے بلیو لائن کے درمیانی حصہ، خاص طور سے مہاتما گاندھی روڈ، پٹریوں پر پانی بھرنے سے خدمات روک دی گئیں۔ میٹرو ترجمان نے بتایا کہ مسافروں کی حفاظت کے لیے شہید کھودی رام بوس اور میدان اسٹیشنوں کے درمیان خدمات معطل کر دی گئی ہیں۔ دکشنیشور سے میدان تک محدود خدمات چل رہی ہیں۔ جلد ہی معمول کے مطابق خدمات شروع ہونے کی امید کی جا رہی ہے۔ مشرقی ریلوے کے ترجمان نے بتایا کہ سیالدہ جنوبی حصہ میں ٹریک پر پانی بھرنے سے ٹرینوں کی آمد و رفت بری طرح بند ہے۔ سیالدہ شمال میں برائے نام خدمات بحال ہیں۔ ہوڑہ اور کولکاتا ٹرمنل اسٹیشنوں کی ٹرینیں بھی متاثر ہوئی ہیں اور چت پور یارڈ میں آبی جماؤ کی وجہ سے سرکلر ریلوے لائن پر بھی ٹرینیں رکی ہوئی ہیں۔ ادھر اس بارش نے فضائی خدمات پر بھی کافی اثر ڈالا ہے۔ کولکاتا ہوائی اڈے پر پانی جمع ہو گیا ہے۔ جس سے طیاروں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ انڈیگو ایئرلائنس نے شدید بارش کو دیکھتے ہوئے ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔ شہری سڑکوں پر شدید آبی جماؤ کے سبب آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی۔ دفتر جانے والوں اور کئی پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی اور ٹریفک جام کی وجہ سے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی پرائیویٹ اسکولوں نے شدید بارش اور آبی جماؤ کی وجہ سے چھٹی کا اعلان کر دیا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے مطابق توپسیا میں 275 ملی میٹر اور بلی گنج میں 264 ملی میٹر بارش درج کی گئی جبکہ کولکاتا کے تھانہ کائیا میں 195 ملی میٹر بارش ہوئی۔ شدید بارش سے ٹریفک پر بھی اس کا کافی اثر پڑا ہے۔ وہیں محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے وارننگ دی ہے کہ شمال مشرقی خلیج بنگال میں کم دباؤ والا علاقہ بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے جنوبی بنگال کے کئی ضلعوں میں شدید بارش ہو سکتی ہے۔ بدھ تک پورب اور مغربی میدنی پور، جنوبی 24 پرگنہ، جھاڑ گرام اور بانکوڑا جیسے جنوبی بنگال کے ضلعوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ 25 ستمبر کے آس پاس شمال مشرقی-وسط اور شمالی خلیج بنگال میں ایک اور کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے جس سے بارش کا دور بڑھ سکتا ہے۔

حیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
24 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 05 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 25 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 51 منٹ
مغرب	5 بج کر 37 منٹ
عشاء	6 بج کر 47 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

خضرپور میں کرنٹ کے سبب بزرگ کی ہلاکت، مقامی عوام میں غم وغصہ

کولکاتا 23 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ آج صبح تقریباً 5 بجکر 15 منٹ پر خضرپور کے حسین شاہ روڈ، مکان نمبر 57/H/5 میں 60 سالہ جیتندر سنگھ کرنٹ لگنے کے باعث جاں بحق ہوگئے۔ انہیں فوری طور پر ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ واقعے کے بعد خضرپور اور آس پاس کے علاقوں میں شدید غم وغصے کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ بارش کے بعد واٹر لاگنگ کا مسئلہ سالوں سے برقرار ہے، اور اسی وجہ سے علاقے میں کرنٹ لگنے کے حادثات بار بار پیش آچکے ہیں۔ علاقے کی سرگرم سماجی شخصیت اور اردو مجلس کے جنرل سکریٹری فیاض احمد خان نے عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا "خضرپور چونکہ زیادہ تر اقلیتی آبادی والا علاقہ ہے اس لیے یہاں کے مسائل پر توجہ اتنی نہیں دی جاتی جتنی دیگر علاقوں میں دی جاتی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں کم از کم چھ افراد کرنٹ لگنے کے سبب اپنی جان گنوا چکے ہیں۔" فیاض احمد خان نے مزید کہا کہ علاقے میں نصب الیکٹرک ڈی پی باکس زمین کے برابر ہونے کی وجہ سے پانی اندر داخل ہوجاتا ہے، جو حادثات کی بڑی وجہ ہے۔ ان کے مطابق، اگر اسے زمین سے تقریباً تین فٹ اوپر نصب کیا جائے تو خطرہ کم کیا جاسکتا ہے، مگر اس معاملے میں کام کی رفتار بہت سست ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ غیر مسلم اکثریتی علاقوں میں کونسلر گلیوں کی صفائی اور حفاظت کے لیے زیادہ فعال نظر آتے ہیں، جبکہ مسلم اکثریتی علاقوں میں اس پر مناسب توجہ نہیں دی جاتی۔ مقامی لوگ خدشہ ظاہر کررہے ہیں کہ اگر انتظامیہ نے بروقت اور مؤثر اقدامات نہ کیے تو خضرپور میں کرنٹ لگنے سے ہونے والی ہلاکتوں کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔

ادیپن 85 کا شاندار پوجا افتتاح فرہاد حکیم نے کیا

اشرف حیدر نے بڑی تعداد میں مسلمانوں کی شرکت کو سیکولرزم کا نمونہ قرار دیا

کولکاتا 23 ستمبر: 22 ستمبر کو پارک سرکس میدان میں 85 ویں ادی پن پوجا کا افتتاح پارک سرکس سربوجنی درگا اتسو کی طرف سے ہوا جس کا افتتاح شہر کے میئر فرہاد حکیم نے کیا جس میں ترنمول کی سینئر لیڈر اور ایم پی مالا رائے، ایم ایم آئی سی دیباشش سرکار، کونسلر سندیپن ساہا موجود رہے۔ آرگنائزر ارجن دھون کی میئر فرہاد حکیم نے تعریف کی اور کہا کہ ہم اس کے بچپن کے دوست ہیں اور آج اس نے اس قدر ترقی کی ہے کہ اس پوجا افتتاح کے موقع پر کولکاتا کے لوگوں کو حیرت انگیز ڈورن سوارم شو دکھایا جو آسمان کی بلندیوں پر ڈورن کے ذریعہ ادی پن کو مبارکباد دی گئی۔ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی اسکیموں کو آسمان کی بلندیوں پر دکھایا۔ اس موقع پر ممتاز سماجی کارکن اشرف حیدر بھی موجود تھے۔ ان کے علاوہ اشتیاق احمد راجو، پرویز رضا بھی موجود تھے۔ اشرف حیدر نے اس موقع پر میڈیا سے باتیں کرتے ہوئے آرگنائزر رجن دھون کی بیحد تعریف کی اور کہا کہ اس درگا پوجا کے اہتمام میں بڑی تعداد میں مسلم شخصیتیں بھی نظر آئی ہیں اور یہی بنگال کا کلچر ہے اور یہاں سبھی مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔ ہم مسلم ان کے پوجا میں شریک ہوتے ہیں اور یہاں کے بنگالی ہمارے تہوار عید میں شرکت کر کے مبارک باد دیتے ہیں اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بنگال کے کلچر کو اسی طرح سے سیکولر بنا کر رکھ دیا ہے۔

☆☆☆

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی گشتی لائبریری کا کامیاب دورہ، بی سی کالج اور رحمت نگر میں عوام نے کیا پرجوش استقبال

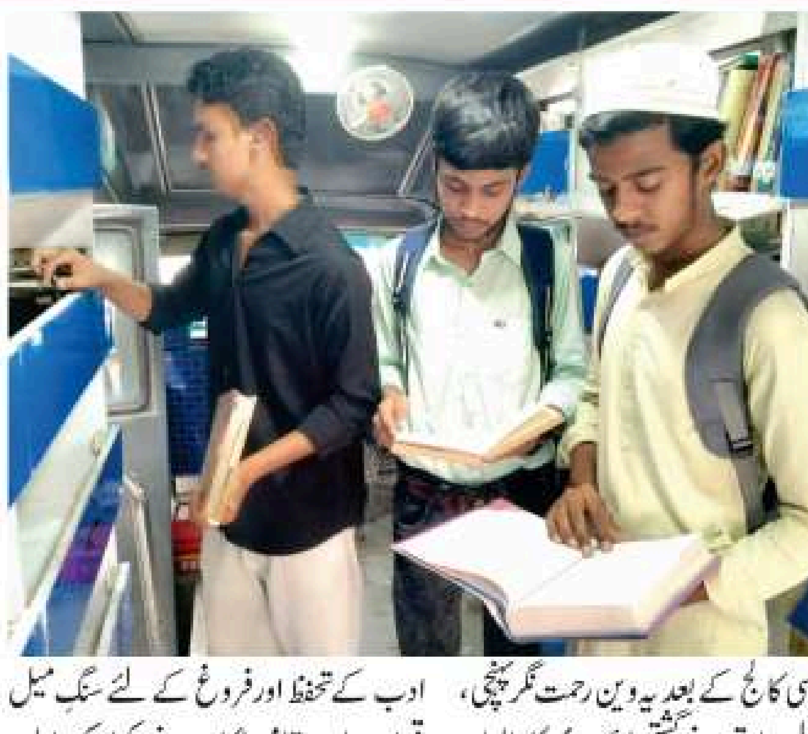

رانی گنج، 23 ستمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول شاخ کی جانب سے قائم کردہ موبائل وین (گشتی لائبریری) نے آج اپنے دورے کے دوران مختلف علاقوں کا رخ کیا۔ یہ وین جب بی سی کالج کے احاطے میں پہنچی تو طلبہ واساتذہ نے بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر صدر شعبہ ؟ اردو، ڈاکٹر جمشید احمد صاحب بنفس نفیس موجود تھے۔ انہوں نے کتاب اور مطالعے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گشتی لائبریری نئی نسل کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے جو انہیں کتابوں کی دنیا سے جوڑے رکھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ طلبہ و طالبات نے وین میں رکھی گئی مختلف اصناف ادب کی کتابوں کو دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اکاڈمی کا یہ قدم نہ صرف ان کے تعلیمی وادبی ذوق کو جلا بخشے گا بلکہ ان میں مطالعے کی عادت کو بھی پروان چڑھائے گا۔ بی سی کالج کے بعد یہ وین رحمت نگر پہنچی، جہاں اہل علاقہ نے گشتی لائبریری کا والہانہ استقبال کیا۔ بچوں اور نوجوانوں نے کہانیوں اور معلوماتی کتابوں کو نہایت دلچسپی سے دیکھا جبکہ بزرگوں نے اس اقدام کو اردو زبان و ادب کے تحفظ اور فروغ کے لئے سنگ میل قرار دیا۔ مقامی عوام نے کہا کہ ایسے پروگراموں کی بدولت وہ لوگ بھی کتابوں سے قریب ہو پائیں گے جنہیں عام طور پر لائبریری تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ اکاڈمی کے ذمہ داران کے مطابق اس وین میں کہانی، ناول، شاعری، بچوں کا ادب، تاریخ، مذہبی و معلوماتی کتابیں اور دیگر اصناف سے متعلقہ کتب موجود ہیں تاکہ ہر طبقے کے قارئین اپنی پسند کے مطابق استفادہ کرسکیں۔ اکاڈمی کا مقصد محض کتاب پہنچانا نہیں بلکہ مطالعے کی روایت کو گھر گھر عام کرنا ہے۔ مستقبل میں اس وین کو آسنسول اور اس کے اطراف کے مزید علاقوں میں بھی لے جانے کا منصوبہ ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ مقامی عوام نے اردو اکاڈمی کے اس اقدام کو ایک مثبت اور دور رس پہل قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رہے گا اور نئی نسل کو اردو زبان، ادب اور تہذیب سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

☆☆☆

دربار شریف میں قطب بنگالہ کا عرس شریف

برصغیر کے مشہور ولی قطب بنگالہ سید نا مولانا حضرت سید شاہ غلام مصطفیٰ حضرت القادری البغدادی بڑے حضور کا 33 واں سالانہ عرس پاک ان کے سجادہ نشین وگدی نشین حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری البغدادی کے زیر سرپرستی 28/29 ربیع الاول مطابق 21/22 ستمبر کو ان کی رہائش گاہ دربار شریف قادریہ 22 مفید الاسلام لین کولکاتا میں انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا جس میں بلا امتیاز مذہب وملت ملک کے گوشے گوشے سے ہزاروں کی تعداد میں مریدین ومعتقدین نے شرکت کی۔ حکومت مغربی بنگال کے وزیر مملکت برائے آبپاشی اور آبی گزرگاہ محترمہ سبینہ یاسمین نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور اپنی تقریر میں بڑے حضور کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دیگر معزز مہمانوں میں شامل تھے کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس محمد عبدالغنی ایم ایل اے، کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس میر ادارا شکوہ، مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران، مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صدر جناب ابو طاہر قمر الدین، خانقاہ شریف کے پیر صاحب حضرت سید شاہ فادی الارشاد رشو علی القادری، حکومت مغربی بنگال کے ایڈیشنل گورنمنٹ پلیڈر خواجہ جاوید یوسف، کلکتہ ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ خواجہ افتخار یوسف، وقف بورڈ کے ممبر انصار منڈل ایڈوکیٹ، کلکتہ ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ سید نصیر الدین، سابق ڈائرکٹر آف مدرسہ ایجوکیشن عرفان علی بسواس، سابق اسسٹنٹ کمشنر آف پولس ضیاء القادر، حضرت سید غلام مصطفیٰ پبلک اسکول کے پرنسپل محمد جہانگیر، آر این ٹائی گور اسپتال کے نامور سرجن ڈاکٹر تشید علی جہانگیر، سماجی کارکن محمد جاوی رضا وغیرہ۔ پیرزادہ سید مامون مرشد القادری نے تلاوت قرآن کریم کیساتھ عرس مبارک کا آغاز فرمایا۔ ایس ایم ہائی مدرسہ کے سابق ہیڈ ماسٹر سید عاشق الباری القادری، سید عطا الباری القادری، بنگلہ اخبار قادری ٹائمس کے ایڈیٹر سید منہاج حسین الحسینی نے میلاد شریف پڑھا۔ دربار شریف کے نائب سجادہ نشین پیرزادہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج کولکاتا نے اپنی عالمانہ تقریر میں حضور قلب بنگالہ کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ دیگر مقررین میں شامل تھے، مولانا باقی باللہ رضوی قادری، مولانا محرم علی رضوی قادری، مولانا منیر الاسلام قادری وغیرہ۔ آخر میں پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری البغدادی کی نورانی دعا کے ساتھ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ تبرکات تقسیم کیے گئے۔

☆☆☆

کلکتہ کے وارڈ نمبر 42 کے کاٹن اسٹریٹ کے ستہ نارائن پارک میں روایتی درگا پوجا پنڈال کا افتتاح ایم۔ایل اے وویک گپتا کے ہاتھوں ہوا۔ اس پوجا پنڈال کے ارگنائزر وارڈ 42 کے کونسلر مہیش شرما ہیں اس موقع پر تازہ ٹی وی کے بھر نیواڑ۔ شرمہندر جالان۔ شری بنارسی لال سوتی کے علاوہ۔ انیلا خان۔ انتخاب اختر۔ بکاش یادو وغیرہ موجود تھے۔ تصویر ساجد پرویز

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: زیر آب کولکاتا میں کرنٹ لگنے سے 10 افراد ہلاک ہوگئے: معمول غصے سے بھرے لہجے میں شکایت کی، "یہاں وہ کاروبار کررہے ہیں اور جدیدکاری کا کام نہیں کررہے ہیں۔" "میرا چہرہ صرف غم سے کم کہنے کے لئے تکلیف دہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے الفاظ میں شہر کے رہنے والوں کو خبردار کیا ہے کہ جب تک ضروری نہ ہو گھر سے باہر نہ نکلیں، آج ملازمین کی چھٹی نہ لینے کی درخواست کریں۔ اس تناظر میں، وزیر اعلیٰ نے ضرورت پڑنے پر 'گھر سے کام' کرنے کی بھی بات کی۔ آفت کے باعث کولکاتا ہوائی اڈے پر 62 پروازیں منسوخ، کولکاتا ہوائی اڈے کی خدمات معطل، دن بھر میں 62 پروازیں منسوخ درگا پوجا: سری بھومی لیک ٹاؤن میں پنڈال موسلا دھار بارش کے چپلوں میں گھوم رہا ہے! مقدس سرزمین پر موجود سیاحوں نے گھٹنوں تک پانی پھیر دیا۔ بارش کے دوران کولکتہ کے مختلف علاقے پانی میں ڈوب جانا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن پیر کو، پر تیدا کی رات کے دوران مسلسل بارش نے ریکارڈ بنائے اور اس منظر میں لی گئی کولکاتا کی تصویریں عملی طور پر نایاب ہیں۔ سڑک پر پانی سے گزرنے کے لیے بسوں، آٹوز یا کاروں کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ ریلوے لائنیں، میٹرو ٹریک اور پانی زیر آب۔ اس صورتحال میں بڑے پیمانے پر شاک ٹرانسپورٹ سسٹم ہے۔ سڑک پر نکلیں اور خطرے کا سامنا کریں۔ اسی لیے وزیر اعلیٰ کی وارننگ، "گھر سے سگریٹ نکالو"۔ پریشان مت کرو۔"

بقیہ: غزہ میں جنگ بندی، صدر ٹرمپ آج ساتھ ایک کثیر الطرفہ اجلاس کریں گے۔ ٹرمپ یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ کے خاتمے کے علاوہ، اسرائیلی انخلا اور جنگ کے بعد غزہ میں انتظامیہ کے لیے امریکی منصوبوں پر بات کریں گے، جس میں حماس کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

علاج میں مبینہ لاپروائی کا لواحقین کا اسپتال انتظامیہ پر الزام

رانی گنج 23 ستمبر: رانی گنج کے تار بنگلہ تکیہ پاڑا کی رہائشی 65 سالہ رشیدہ بیگم کے علاج میں مبینہ لاپرواہی کے الزام نے مقامی سطح پر ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔ مریضہ کے اہل خانہ نے اسپتال انتظامیہ پر الزام لگایا کہ ان کی والدہ کو بغیر اطلاع دیے وینٹی لیٹر پر رکھا گیا اور اس بارے میں کسی ڈاکٹر نے بھی انہیں مطلع نہیں کیا۔ رشیدہ بیگم کے بیٹے محمد ادریس عالم نے بتایا کہ ہفتہ کے روز والدہ کو فالج (پیرالیسس) کی شکایت کے بعد منگل پور کے شھو درشنی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ باوجود اس کے کہ ان کے پاس سواستھ ساتھی کارڈ موجود تھا، اسپتال نے داخلے کے وقت ان سے 10 ہزار روپے وصول کیے، ساتھ ہی مختلف ٹیسٹوں کے نام پر بھی بھاری رقم لی گئی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے مریضہ کے علاج کے سلسلے میں ڈاکٹر ابھجیت منڈل سے رابطہ کیا تو انہوں نے لاعلمی ظاہر کی۔ اس رویے سے لواحقین میں برہمی پھیل گئی اور انہوں نے سوال اٹھایا کہ مریض کی حالت اچانک اتنی خراب کیسے ہوگئی اور بغیر کسی مشورے کے وینٹی لیٹر پر کیوں رکھا گیا۔ اسپتال کی سی ای او انترا گانگولی نے تمام الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مریض کا علاج یا ٹمیسٹ ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر ممکن ہی نہیں اور اسپتال میں کسی طرح کی لاپرواہی نہیں برتی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مریضہ کے لواحقین نے اسپتال میں ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی، جس سے دیگر مریضوں کے علاج پر بھی اثر پڑا۔ گانگولی نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کے رویے سے اسپتالوں کے لیے بہتر خدمات فراہم کرنا مشکل ہوجاتا ہے اور علاج کے دوران عملے کو غیر ضروری دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ معاملہ فی الحال رانی گنج اور اطراف میں موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مریضہ کے اہل خانہ اسپتال انتظامیہ سے شفاف جواب کا مطالبہ کررہے ہیں جبکہ اسپتال انتظامیہ اپنے مؤقف پر قائم ہے کہ علاج میں کوئی کوتاہی نہیں کی گئی۔

پالی یودین سنگا درگا اتسو انثالی کی جانب سے ایک پروگرام میں ریاستی وزیر جناب جاوید احمد خان لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ساتھ میں شہر نشاط کے منیر و ریاستی وزیر جناب فرہاد حکیم، بسواجیت دیب (پوجا کیمٹی صدر)، ریاستی وزیر سریمتی چندر ریمابھٹاچاریہ، ریاستی وزیر ڈاکٹر سریمتی ششی پانجا، ریاستی وزیر ڈاکٹر مانش بھونیا، ایم پی پرسون بنرجی، سدیپتو رائے، ایم ایم آئی سی مارکیٹ جناب امیر الدین بابی، اور شمالی کولکاتہ کے انٹک کے سابق صدر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی بھی نظر آتے ہوئے۔ یاد رہے کہ پروگرام میں نقابت کے فرائض سنجیب کرماکر نے انجام دیا۔ پوجا کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر جناب امیر الدین بابی بہتر کام کررہے ہیں۔

تقرری برائے "اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ (ایس ٹی بی اے)" مالدہ ڈویژن میں

نوٹس طلبی مطلوب

نوٹس نمبر-سی او ایم/ایس ٹی بی اے/پالیسی/ایم/پوائنٹ-1، بتاریخ 22.09.2025

سربمہر درخواست مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، مالدہ برائے تقرری۔ **اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹس (ایس ٹی بی اے)** کو 03 (تین) "این ایس جی-5" کیٹاگری اسٹیشن جیسے **گوڑ مالدہ، اکبر نگر اور ایکچاری** اسٹیشنوں اور 10 (دس) "این ایس جی-6" کیٹاگری اسٹیشنوں جیسے **گنگکر، تلبھاڑی، مہاراج پور، کرن پوراتو، کلیان چک، کلیان پور روڈ، لیلاکھ مامکھا، دسرتھ پور، باکوڈی اور رتن پور** اسٹیشنوں برائے مالدہ ڈویژن برائے جاری کرنا غیر ریزروڈ ٹکٹ بذریعہ کمپیوٹرائزڈ "غیر ریزرو ٹکٹنگ سسٹم" (یو ٹی ایس) موجودہ کاؤنٹروں سے اسٹیشن ماسٹر/ڈپٹی اسٹیشن ماسٹر کی نگرانی میں برائے تین سال۔ **این آئی اے دستاویزات کی لاگت:** -/1,180 روپے۔ (**این آئی اے دستاویزات کی لاگت:** 1000 روپے + 18% جی ایس ٹی)۔ ناقابل واپسی۔ **زر بیعانہ ڈپازٹ:** -/2,000 روپے صرف برائے این ایس جی-6 کیٹاگری اسٹیشنوں اور -/5,000 روپے صرف برائے این ایس جی-5 کیٹاگری اسٹیشنوں این آئی اے دستاویزات کی لاگت (اگر ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا ہو) اور زر بیعانہ ڈپازٹ (ای ایم ڈی) جو کہ الگ سے جمع کرائے جائیں گے بذریعہ ڈیمانڈ ڈرافٹ/بینک پے آرڈر جاری کردہ کسی بھی قومیائے ہوئے بینک یا شیڈول بینک بنام "ایف اے اور سی اے او" پوربی ریلوے، کولکاتا اور اسے درخواست کے ساتھ جمع کرانا ہوگا۔ درخواست برائے زر بیعانہ ڈپازٹ اور این آئی اے دستاویزات کی لاگت کے سرے سے مسترد کردیا جائے گا۔ **دفتر کا پتہ جہاں سے این آئی اے دستاویزات خریدے جاسکتے ہیں:** این آئی اے دستاویزات خریدے جاسکتے ہیں دفتر برائے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، مالدہ سے **26.09.2025 سے 24.10.2025 - 11.00 بجے سے 17.00 بجے اور بروز 25.10.2025 کو 14.00 بجے** تک (کام کے دنوں میں) شائع شدہ اور پر کردہ این آئی اے دستاویزات ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں پوربی ریلوے کے ویب سائٹ سے بہرکیف اس قسم کے کیسوں میں درخواست کنندہ کو جمع کرانا ہوگا دستاویزات کی لاگت بذریعہ ڈیمانڈ ڈرافٹ (ڈی ڈی) جو بنام ایف اے اینڈ سی اے او، پوربی ریلوے، کولکاتا (ناقابل واپسی) درخواست کے ساتھ، جس میں ناکامی ہونے پر پیشکش پر نظر ثانی نہیں ہوگی۔ **معاہدے کی مدت:** برائے 03 سال۔ **تاریخ اور وقت برائے این آئی اے دستاویزات کو جمع کرانا:** تخصیص شدہ سربمہر بکس دستیاب ہے اس مقصد کیلئے دفتر برائے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، مالدہ، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، پی او: جھلجھلیا، ضلع مالدہ- 732102 (مغربی بنگال) اور اسٹیشن منیجر/بھاگلپور ریلوے اسٹیشن، پی او+ضلع بھاگلپور، پن- 812001- **23.10.2025 سے 25.10.2025 کو 11.00 بجے سے 16.00 بجے۔ کوئی بھی درخواست 16.00 بجے کے بعد قبول نہیں ہوگا بروز 25.10.2025، این آئی اے بکس کھلنے کی تاریخ اور وقت: 28.10.2025 کو 12.00 بجے** - دفتر برائے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مالدہ۔ **ویب سائٹ جہاں مکمل تفصیلات برائے این آئی اے دیکھے جاسکتے ہیں: www.er.indianrailways.gov.in کو 26.09.2025 سے۔**

نوٹ: -(i) گڈس اور سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) لاگو ہوگا حسب فی سرکاری قاعدے سے۔ (ii) این آئی اے فارم/دستاویزات اسی کے حساب سے پر کیا جائے۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

مسلسل بارش کے سبب پوجا کا افتتاح ملتوی: وزیر اعلیٰ

کولکاتا، 23ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) رات کے وقت چار گھنٹوں کی بارش سے پورا شہر کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ کولکاتا کارپوریشن کے اعداد وشمار کے مطابق، 4 گھنٹے کے عرصے میں اتنی بارش کو کبھی دستاویز نہیں کیا گیا ہے۔ سب سے زیادہ بارش گڑیہ کمداہری میں 12 ملی میٹر تھی۔ اس کے بعد جودھ پور پارک، 20 ملی میٹر، کالیگٹ میں 20 ملی میٹر، 20 ملی میٹر، توپسیا میں، بالی گنج، چیتلا میں تقریباً 20 ملی میٹر کے قریب۔ وزیر اعلیٰ نے خود کہا کہ انہوں نے کبھی ایسی بارش نہیں دیکھی۔ انہوں نے بغیر کسی ضرورت کے گھر سے باہر نکلنے سے منع کیا۔ دریں اثناوزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کولکاتا میں پوجا کے افتتاح کو منسوخ کردیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مہالیہ سے ایک دن پہلے سنیچر سے منڈپ پر افتتاح شروع کیا تھا۔ کولکاتا میں کئی پوجا پولیین کا دو دن سے افتتاح کیا گیا ہے۔ منگل کو بھی ایسا ہی پروگرام تھا۔ لیکن وزیر اعلیٰ نے کولکاتا میں متعدد اموات سے متعلق پروگرام منسوخ کردیا ہے۔ تاہم، وہ ضلع میں پوجا کا ورچوئل کا افتتاح کرے گیں۔ دریں اثنا، نابنار نے صورتحال سے نمٹنے کے لئے کنٹرول روم کھول دیا ہے۔ اگر آپ اس کنٹرول روم کو فون کریں گے تو انتظامیہ کارروائی کرے گی اگر بجلی، کھول یا جمع کروانے والا پانی کسی بھی صورتحال کا سامنا کررہا ہے۔

بو بازار: محمد خالد کی رہائی کا حکم ڈویژن بینچ سے خارج

کولکاتا، 23ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) بڑے پیمانے پر زیر بحث بوبازار دھماکے کا معاملہ ایک بڑا موڑ ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سنگل بینچ نے محمد خالد کی رہائی کا حکم دیا ہے، جسے عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس حکم کو جسٹس دیباگشو بساک کے ڈویژن بینچ نے خارج کردیا۔ واضح ہو کہ پچھلے سال جون میں ہائی کورٹ کے ایک ہی بینچ نے 5 دن کے اندر خالد کی رہائی کا حکم دیا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خالد کی سرگرمیوں سے متعلق مثبت اطلاعات بھی جیل میں پیش کی گئیں۔ خالد پہلے ہی 3 سال سے جیل میں ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے سنگل بینچ نے اس کی رہائی کا حکم دیا۔ لیکن کولکاتا پولس نے اعتراض کیا۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ ملزم کو چھوڑنا معاشرے پر خطرناک اثر ڈال سکتا ہے۔ اس دلیل کو لیکر ریاستی حکومت نے ڈویژن بینچ میں سنگل بینچ کے فیصلے کو چیلنج کیا۔ بعدازاں، چیف جسٹس کے ڈویژن بینچ نے سنگل بینچ کے فیصلے کو مسترد کردیا۔ کولکاتا پولس نے بتایا کہ اگر خالد کو رہا کیا گیا تو اس علاقے میں بدامنی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کا نام اب بھی لوگوں میں گھبراہٹ میں اضافہ کرتا ہے۔ ڈویژن بینچ نے واضح کیا ہے کہ سنگل بینچ کی ہدایت کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے۔ تاہم، ریاست کو ملزم کی نئی رہائی پر غور کرنا پڑے گا۔ خیال رہے کہ اس کیس کا مرکزی چکر، ستہ ڈان راشد خان بھی 3 سال سے جیل میں ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ راشد کی رہائی سے معاشرے میں بدامنی پیدا ہوسکتی ہے۔ گھبراہٹ جو نوے کے دھماکے میں پیدا ہوئی تھی، اب بھی اس کی دھمک باقی ہے۔ غور طلب ہے کہ نوے کے بوبازار دھماکے میں 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ شہر کی دہشت گردی ابھی بھی کولکاتا کی تاریخ کا سب سے خوفناک باب ہے۔ اس صورت میں، قیدی اب بھی خالد اور راشد ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے رہائی کو حکم خارج کردیا۔

بارش کی تکلیف کے دوران آتشزدگی سے خوف وہراس

کولکاتا، 23ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) تیز بارش تقریباً پورے کولکاتا میں ہوئی ہے۔ کہیں سینے تک پانی وکہیں کمر تک تو کہیں گھٹنوں تک ہے۔ جنوبی کولکاتا میں بھی پانی بھرا ہوا ہے۔ سڑکوں میں جمع پانی میں کاریں خراب ہوگئیں۔ اس دوران کولکاتا میں آگ بھڑک اٹھی۔ جنوبی کولکاتا کے ملحقہ گڑیہ ہاٹ کے علاقے میں منڈیویلا گارڈن کے قریب کھانے کی دکان کے پاس آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے کی وجہ سے پورا علاقہ سیاہ دھوئں کی زد میں آگیا۔ اطلاع پا کر ایک سے زائد فائر انجنوں نے تھوڑی دیر کے لئے آگ کو قابو میں لایا۔ سوشل میڈیا پر آگ کی ویڈیو وائرل ہوگئی ہے۔ ذرائع کے مطابق منڈیویلا گارڈن کے قریب دو دکانوں میں آگ لگ گئی۔ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا دونوں دکانوں کو آگ لگائی گئی تھی یا ایک دوسرے سے پھیل گئی تھی۔ آگ کی خبر موصول ہونے کے بعد فائر فورسز جائے وقوع پر آگئیں۔ انجن کے تین یا چار علاقوں میں پہنچ کر، آگ بجھانا شروع ہوگئی۔ بارش میں آگ کی خبر موصول ہونے کے بعد میئر فرہاد حکیم علاقے میں پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی وجہ کی تحقیقات کی جائیں گی۔ آگ میں دکان کو نقصان پہنچا تھا، لیکن کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ آگ کا ابتدائی تخمینہ، بارش کے کسی بھی شارٹ سرکٹ واقعے سے آگ لگ سکتی ہے۔ سوشل میڈیا پر آگ کی ویڈیو وائرل ہوگئی ہے، یہ واضح ہے کہ پوری آگ کسی دکان یا گھر کی طرح جل رہی ہے۔ وہاں سے، سیاہ دھواں اٹھتا ہے۔ بہت دور اور اونچی جگہوں سے ویڈیو بنائی گئی۔ لیکن آگ کے شعلوں اتنے بڑے تھے کہ یہ دور سے واضح تھا۔

بارش سے کولکاتا سمیت اضلاع زیر آب، ماہی گیروں کو سنیچر تک خلیج بنگال جانے پر پابندی

کولکاتا، 23ر ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا راتوں رات تیز بارش کے سبب عملی طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا۔ متعدد علاقے زیر آب آگئے۔ تو ہیں کئی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ سوموار کی رات سے منگل کی صبح کولکاتا میں زبردست بارش ہوئی۔ ماہی گیروں پر منگل سے سنیچر تک خلیج بنگال جانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے دفتر کے علاقائی سپرنٹنڈنٹ، حبیب الرحمان بسواس نے بتایا کہ کولکاتا میں منگل کی رات سے بدھ تک کچھ غیر معمولی بارش ہوئی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ بے مثال نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ 20 ملی میٹر بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ لیکن پچھلے 24 گھنٹوں میں، کولکاتا کو 26.5 ملی میٹر بارش ملی ہے۔ تاہم شدید بارش کو ابر آلود بارش ایک گھنٹہ میں صرف 2 ملی میٹر کہا جاسکتا ہے۔ عام طور پر جب 5 ملی میٹر یا اس سے زیادہ فی گھنٹہ بارش ہوتی ہے تو اسے ابر آلود بارش کہا جاتا ہے۔ کولکاتا میں، صبح 5 بجے سے شام 5 بجے تک، اسے ایک گھنٹہ میں 5 ملی میٹر بارش ملی۔ یعنی صرف 2 ملی میٹر بارش کے بعد اسے جغرافیہ کی اصطلاحات میں ابر آلود بارش کہا جاتا ہے۔ پچھلے 24 گھنٹوں میں، کولکاتا کو 26.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ صبح 5 بجکر 30 تک 1.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے پہلے کہا تھا کہ بنگال کے شمال مشرقی خلیج میں ایک کم پریشر زون ہے۔ یہ منگل کے روز صبح 7.30 بجے گنگا ویسٹ بنگال اور شمالی اڑیسہ کے ساحل پر واقع ہے۔ اس کے علاوہ، ایک ہی وقت میں اس علاقے میں ایک طوفان سرگرم ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں میں اس میں تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ ایئر آفس نے بتایا کہ دونوں دفتر نے بتایا کہ کولکاتا میں رات میں ہی بارش شروع ہوگئی۔ اس کے علاوہ جمعرات کے روز شمال مغرب اور اس سے ملحقہ وسطی خلیج پر کم دباؤ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ یہ مزید مرتکز ہوسکتا ہے اور مغرب میں منتقل ہوتا ہے اور جمعہ کے روز آندھرا اور اڑیسہ ساحل کے درمیان کسی بھی جگہ تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ایئر آفس نے کولکاتا اور جنوبی بنگال کے متعدد اضلاع میں اعتدال پسند بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ شدید بارشیں بھی کہیں ہوسکتی ہیں۔ منگل کے روز جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ اور کولکاتا میں شدید بارش ہورہی ہے۔ ان تینوں اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ منگل کو ہگلی، نارتھ 24 پرگنہ اور پرولیا اضلاع منگل کو تیز بارش ہوئی۔ گرج چمک کے ساتھ شمالی 24 پرگنہ، ساؤتھ 24 پرگنہ، ایسٹ مدناپور، ویسٹ مدناپور اضلاع میں ہوئی۔ بارش کے ساتھ، ہوا 3-5 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہے۔ بدھ کو بانکوڑہ، جھاڑگرام، ایسٹ مدناپور، ویسٹ مدناپور اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع کے کچھ حصوں میں شدید بارش ہوسکتی ہے۔ جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں بدھ کے روز ہلکی سے اعتدال پسند بارش ہوسکتی ہے۔ جمعرات سے بارش کو کم ہوسکتی ہے۔ جمعرات اور جمعہ کے روز ہلکی سے اعتدال پسند بارش کے ساتھ بارش کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے جو مشرقی مدناپور، جنوبی 24 پرگنہ، جھاڑگرام اور ویسٹ مدناپور میں ہوسکتی ہے۔ سنیچر کے روز جھاڑگرام، ایسٹ مدناپور، ویسٹ مدناپور، ہوڑہ اور جنوبی 24 پرگنہ کے متعدد علاقوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی جارہی ہے۔ ضلع کے باقی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ بارشیں جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں ہوسکتی ہیں۔ بارش کے ساتھ ہوا 3-5 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی ہے۔ اتوار اور سوموار کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں ہلکی سے اعتدال پسند بارش کی پیش گوئی کی جارہی ہے۔ شمالی بنگال میں کہیں بھی تیز بارش کی پیش گوئی نہیں کی جارہی ہے۔

☆

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

ڈی سی نے غذائیت بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: قومی غذائیت ماہ 2025ء کے سلسلے میں ضلع کے ڈپٹی کمشنر ابھیجیت سنہا نے منگل کو کلکٹریٹ کے احاطے سے غذائیت بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ رتھ ضلع کے مختلف گرام پنچایتوں اور بلاکوں کا سفر کرے گا اور لوگوں میں غذائیت کے بارے میں بیداری پیدا کرے گا۔ اس میں سہیا، سیویکا، پوشن سکھیاں بھی اپنا اہم کردار ادا کریں گی۔ بیداری رتھ بچوں اور خواتین کو بچوں کو چھ

ماہ تک خصوصی طور پر ماں کا دودھ پلانے، چھ ماہ کے بعد ماں کا دودھ کے ساتھ تکمیلی غذا پلانے، بچوں کو دن میں تین سے پانچ بار تازہ، گاڑھا، گھر کا پکا ہوا کھانا کھلانے اور غذائیت سے بھرپور غذا ہی ان کی خوراک میں شامل کرنے کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے گا۔ یہ مہم 16 اکتوبر تک جاری رہے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سہیا، سیویکا اور غذائی سکھیوں کی فعال شرکت اس مہم کی کامیابی کے لیے اہم ہوگی، اور یہ کہ ہر خاندان کو غذائیت کے مہینے کو ایک عوامی تحریک کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر نے

سب سے "صحیح غذائیت، روشن ملک" کا حلف لیا۔ جس میں ہندوستان کے بچوں، نوعمروں اور خواتین کو غذائیت سے پاک بنانے، قومی غذائیت کے مہینے کے دوران صحیح تغذیہ کا پیغام ہر گھر تک پہنچانے، مہم کو ملک گیر عوامی تحریک بنانے، ہر گھر، ہر اسکول، ہر گاؤں، ہر شہر میں صحیح تغذیہ کے بارے میں بیداری پھیلانے کا حلف لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، محکمہ سماجی فلاح و بہبود کے افسران، خواتین سپروائزرس، ورکرس، معاونین اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

تہوار کے دوران سوشل میڈیا اور افواہوں پر کڑی نظر رکھی جائے گی

ڈی سی اور ایس پی کی صدارت میں امن کمیٹی کی میٹنگ، امن و امان کو برقرار رکھنے اور درگا پوجا کی ضروری تیاریوں کے حوالے سے تبادلۂ خیال کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: دسہرہ/درگا پوجا-2025 کے دوران پورے علاقے میں بہتر اور منظم امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ-کم-ڈپٹی کمشنر چندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ امیت رینو کی مشترکہ صدارت میں مغربی سنگھ بھوم ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سینئر افسران نے ہدایت دی کہ درگا پوجا کے موقع پر تیار کیے گئے پوجا پنڈالوں اور وسرجن راستوں اور گھاٹوں سمیت تمام متعلقہ اہم مقامات کی باقاعدہ جانچ کو یقینی بنایا جائے۔ اس دوران انہوں نے پوجا پنڈال میں سی سی ٹی وی کی تنصیب، آگ بجھانے کے انتظامات، پنڈال اور وسرجن گھاٹ پر شناختی کارڈ کے ساتھ رضاکاروں کی موجودگی، پنڈال میں مردوں، خواتین کے لیے داخلی اور خارجی دروازوں کی تعمیر، وغیرہ کے بارے میں بھی ہدایات دی جائیں۔ ریاستی

ہیڈکوارٹر سے موصولہ چیک لسٹ کی تعمیل کی رپورٹ، پوجا پنڈالوں میں مقامی عہدیداروں کے رابطے کی تفصیلات، تمام انسٹرکٹرز کی تعمیل، پولیس کے ساتھ ٹیلی فون اور ڈی جے آپریٹرز کی فہرست وغیرہ کی ہدایات دی گئیں۔ دسہرہ تہوار کے دوران، سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے والے پیغامات کی خصوصی نگرانی، سوشل میڈیا پر پھیلائے جانے والے غلط اشتہارات کو ہٹانا، گروپ کے پیغامات، ضلع اور سب ڈویژن ہیڈکوارٹر میں کنٹرول روم کے ہموار

کام، تمام علاقائی انتظامی اور پولیس افسران کو مختلف نکات پر ہدایت دی گئی جن میں جلوس اور وسرجن کے روٹ کی فزیکل تصدیق اور ڈرون کے ذریعے وسرجن کے راستے پر واقع کثیر المنزلہ عمارتوں کی چھتوں کی جانچ شامل تھی۔ ساتھ ہی بجلی، پینے کے پانی، میونسپل کونسل، محکمہ صحت کو الرٹ رہنے کی ہدایات، بلا خلل بجلی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کی ہدایات شامل تھیں۔ اس کے علاوہ، محکمہ بجلی کے ایگزیکٹیو انجینئر کو پوجا کے دوران بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایات

مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے ڈویژنل ایریا میں ایک کنٹرول روم چلانے، پنڈال کے بجلی نظام پر بیٹھ کر بجلی کی سپلائی کو برقرار رکھیں اور پانی کی سپلائی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو دور کریں۔ چائباسا-چکردھر پور میونسپل کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر کو علاقے میں صفائی کو یقینی بنانے، سڑکوں پر گڑھوں کو بھرنے، خاص

طور پر وسرجن کے راستوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے، پانی لے جانے والی گاڑیوں کا انتظام کرنے اور پوجا پنڈالوں میں آگ بجھانے کے انتظامات کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ مزید برآں، سول سرجن کو ہدایت دی گئی کہ وہ صدر ہسپتال سمیت تمام کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز میں ہنگامی انتظامات کو یقینی بنائیں، اور ہیلتھ سینٹرز میں میڈیکل آفیسرز اور عملے کو روسٹر کیا جائے، اور ایمرجنسی کی صورت میں ہموار ایمبولینس سروس کو برقرار رکھا جائے۔ فوڈ سیفٹی آفیسر کو مارکیٹ میں فروخت ہونے والی کھانے پینے کی اشیاء کی نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار مینا، سول سرجن ڈاکٹر سوشانتو ماجھی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پروین کرکیٹا، تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، چائباسا پور کے ایڈمنسٹریشن کونسل کے افسران نے شرکت کی۔

چھوٹا ناگرہ پنچایت میں منریگا گھوٹالہ کا الزام، لوگوں کو ابھی تک ادائیگی نہیں ملی

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ: ضلع میں چھوٹا ناگرہ پنچایت علاقہ میں منریگا اسکیموں میں سنگین بے ضابطگیاں اور غلط استعمال کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گاؤں والوں نے ایک میٹنگ کی اور الزام لگایا کہ چھوٹا ناگرہ گاؤں کے رہنے والے امیت داس نے اسکیموں سے فنڈز نکال لیے، لیکن ابھی تک رقم مستفیدین تک نہیں پہنچی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ پنچایت میں برسا منڈا آمبا گارڈننگ اسکیم کے تحت کل سات مستفیدین کا انتخاب کیا گیا تھا، لیکن پچھلے پانچ سالوں میں کسی کو بھی فنڈ نہیں ملا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ فائدہ اٹھانے والے ساہو سورن کی اسکیم سے بھی فنڈز نکال لیے گئے ہیں۔ یہ بھی الزام ہے کہ عام ذات اور او بی سی ذاتوں کے لوگوں کو ایس ٹی (شیڈولڈ ٹرائب) کے طور پر نامزد کیا گیا اور ان کے جاب کارڈ سے فنڈز نکال لیے گئے۔ مزید یہ کہ پنچایت کے مختلف دیہاتوں میں میڈھ بندی اور دیدی باڑی اسکیموں کے نام پر فنڈز کے غلط استعمال کی بھی اطلاع ملی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ بار بار گرام سبھا کے کاغذات، ایم آئی سی کاغذات، مردم شماری کی فہرستیں، فائدہ اٹھانے والوں کے اکاؤنٹ نمبر اور پلاٹ نمبر جمع کرانے کے باوجود اسکیموں کو منظور نہیں کیا گیا۔ اس کے برعکس، یہ الزام ہے کہ امیت داس پرموٹر کے بغیر اسکیموں کو منظور کرواتے ہیں اور گھر گھر جا کر مشینوں سے رقم نکالتے ہیں۔ اس گھوٹالے کو لے کر اب تک تین میٹنگیں ہو چکی ہیں، لیکن امیت داس ان میں سے کسی میں بھی شریک نہیں ہوئے۔ حالیہ میٹنگ میں پنچایت مکھیہ منی دیوگم، نائب مکھیہ ریمش بانسدا، مکھیہ کنورام دیوگم، مکھیہ ونود کمار، مکھیہ رویا سدو، مکھیہ پریتی سورن، کامیشور ماجھی، ساہو سورن، سوکرم سورن، گورام مو، اور شونیل بانسدا کے ساتھ گاؤں کے بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ گاؤں والوں نے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

راہگیر کو بچانے میں آٹو پلٹ گیا، معصوم بچہ جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: سوموار کی شام تقریباً 7 بجے ایک آٹو رکشہ توازن کھو بیٹھا اور پرانا پانی لاپنگ سڑک پر بیڈو تھانہ علاقہ کے تحت روگو گاؤں میں تالاب کے قریب پلٹ گیا۔ ڈھائی سالہ نیلم اوراوں جوکہ جہانا ٹانگر ٹولی گاؤں کے ساکن شنکر اوراوں کی بیٹی تھی، کی حادثے میں دردناک موت ہوگئی۔ اس کی 35 سالہ ماں گندری اوراین شدید زخمی ہوگئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے انہیں علاج کے لیے بیڈو کے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پہنچایا۔ ڈاکٹر سنیل سوفو بروار نے جانچ کے بعد نیلم اوراوں بچی کو مردہ قرار دیا۔ اس دوران آٹو رکشہ ڈرائیور شنکر اوراوں نے بتایا کہ وہ گدری بازار سے اپنے گاؤں لوٹ رہے تھے۔ سڑک پر اچانک ایک راہگیر نمودار ہوا۔ اس کو بچانے کی کوشش کے دوران آٹو رکشہ توازن کھو بیٹھا اور پلٹ گیا جس کے نتیجے میں اس کی بیٹی جاں بحق اور اس کی بیوی شدید زخمی ہوگئی۔ اس نے بتایا کہ وہ اور اس کی بیوی گاؤں کے بازار میں کیرانے کی دکان چلاتے ہیں۔

جھارکھنڈ آندولنکاری لوہردگا ضلع کمیٹی کی میٹنگ 24 ستمبر کو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ آندولنکاری مہا سبھا لوہردگا ضلع کمیٹی بروز بدھ 24 ستمبر کو لوہردگا بلاک موڑ کے قریب واقع نیرو شانتی کی رہائش گاہ پر صبح 11 بجے سے ایک میٹنگ اور تعزیتی پروگرام منعقد کرے گی۔ پیر کو ضلع صدر انیل کمار بھگت، ایگزیکٹیو ضلع صدر امر کنڈو، سکریٹری ونیش بھگت، نائب صدر اوشا رانی، اور خزانچی کرشنا کمار ٹھاکر نے ایک مشترکہ پریس بیان جاری کیا۔ لیڈروں نے بتایا کہ اس میٹنگ اور تعزیتی اجلاس میں پرسرام بھگت منگن ٹولی کی آنجہانی کی آتما کے سکون کے لئے کامنا کی جائے گی۔ شدید بیمار ابھے کجر کی جلد صحت یابی کے لیے خصوصی کامنا کی جائے گی۔ لیڈروں نے یہ بھی کہا کہ بچاچی میں ڈویژنل کانفرنس کا جائزہ، وزیر اعلیٰ، اسمبلی اسپیکر، وزیر دیپک بیروا، اور تمام وزراء، ایم ایل ایز اور ایم پی کو پیش کیے گئے 14 نکاتی مطالبات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ میٹنگ میں مرکزی اور ضلع سطح کے کارکنان سمیت کئی معززین شرکت کریں گے۔

خستہ حال این ایچ 143 پر گاڑیوں کی رفتار سست

کولبیرا دیوندی کے موڑ پر ایک ٹرک پھنس گیا، جس سے 20 گھنٹے ٹریفک جام رہا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا-رانچی قومی شاہراہ (NH-143) کی خستہ حالی مسافروں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن گئی ہے۔ سڑک کے ساتھ گہرے گڑھوں کی وجہ سے اکثر بھاری گاڑیاں پھنس جاتی ہیں، جس سے گھنٹوں ٹریفک جام رہتا ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ پیر کی رات کو پیش آیا جب ایک بھاری ٹرک کا پہیہ کولبیرا دیوندی کے موڑ پر ایک گڑھے میں پھنس گیا۔ اس واقعے کے بعد رات 10 بجے سے ہائی وے پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ منگل کی شام تک تقریباً 20 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ٹریفک مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی تھی، جس سے مسافروں اور مقامی لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس اور ضلع انتظامیہ نے منگل کی سہ پہر چھوٹی گاڑیوں کے لیے ایک متبادل کچی سڑک تیار کی، لیکن شام کی بارش نے سڑک کو تباہ کر دیا، جس سے حادثات کا خطرہ مزید بڑھ گیا۔ غور طلب ہے کہ NH-143 پر اس طرح کی صورتحال پہلی بار نہیں ہوئی ہے۔ 15 ستمبر کو، کیمیکل سے لدا ایک ٹرک سرائی پانی کے قریب سڑک کی خراب حالت کی وجہ سے درمیان میں پھنس گیا۔ اس وقت شاہراہ تقریباً 20 گھنٹے تک جام رہی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر سڑک کی جلد مرمت نہ کی گئی تو ٹریفک جام مزید سنگین ہو سکتا ہے۔ فی الحال، پولیس مسلسل کوششیں کر رہی ہے، لیکن خستہ حال سڑک کی وجہ سے یہ مسئلہ دوبارہ پیدا ہو رہا ہے۔ پولیس فوری کارروائی کر رہی تھی اور ایک ایک کر کے گاڑیوں کو ہٹاتے ہوئے جام کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔

تمام نمائندے باہمی تال میل سے ضلع کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں: دھیرج پرساد ساہو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کے تمام سات بلاکوں کے بلاک پرمکھوں نے ضلع کونسل چیئرپرسن کے خلاف عدم اعتماد کے سلسلے میں سابق رکن پارلیمنٹ دھیرج پرساد ساہو سے ملاقات کی اور انہیں موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ عوامی نمائندوں نے الزام لگایا کہ ضلع کونسل کی چیئرپرسن رینا کماری من مانی کر رہی ہیں۔ وہ کسی عوامی نمائندے سے مشاورت بھی نہیں کر رہی۔ ٹینڈرز میں نمایاں بے ضابطگیاں ہیں اور قواعد و ضوابط کے بغیر کام ہو رہا ہے۔ ہم سب بلاک پرمکھ ضلع کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، اور عوام ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔ اگر ہمیں اس موضوع پر جانکاریاں نہیں ملتی تو ہم اپنے علاقے کی ترقی کے لیے کیسے کام کر سکتے ہیں؟ تمام مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے سابق ایم پی دھیرج پرساد ساہو نے کہا کہ تمام عوامی نمائندوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ترقیاتی منصوبوں میں حصہ لینا چاہیے، تب ہی ہمارا ضلع ترقی کر سکے گا۔ آج میں آپ تمام عوامی نمائندوں سے جس قسم کی معلومات حاصل کر رہا ہوں وہ ضلع کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اس لیے میری تجویز ہے کہ تمام عوامی نمائندے مل بیٹھ کر اس مسئلے کو حل کریں اور ضلع کی ترقی کو آگے بڑھائیں۔

جیل عدالت اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایت کے مطابق اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد شاکر کی رہنمائی میں، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام مقامی ڈویژنل جیل میں ایک جیل عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ جیل کی عدالت میں جوڈیشل مجسٹریٹ منجیت کمار ساہو کی بنچ میں پیش کیے گئے مقدمات میں 4 قیدیوں کے معاملے حل کیے گئے اور 4 قیدی رہائی کا فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ اس دوران محکمہ صحت کی جانب سے قیدیوں کا میڈیکل چیک اپ کیمپ بھی لگایا گیا۔ جس میں کئی قیدیوں کی صحت جانچ کی گئی۔ اس دوران اتھارٹی کے سکریٹری روی چودھری، جیل سپرنٹنڈنٹ سنیل کمار اور متعلقہ عدالت کے ملازمین بھی موجود تھے۔

غذائیت اور تعلیم، سیویکاؤں کو جانکاری دی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا رلوہردگا: غذائیت سے پاک جھارکھنڈ مہم کے تحت بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع چائلڈ ڈیولپمنٹ آفس میں آنگن باڑی سیویکاؤں کو غذائیت سے متعلق تفصیلی جانکاری دی گئی۔ 17 ستمبر سے 16 اکتوبر تک چلنے والے نیوٹریشن ماہ پروگرام میں دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے پر زور دیا گیا۔ افسروں نے کہا کہ ماؤں کو ہری سبزیاں، گاجر، پھل، دودھ اور انڈے کے استعمال کی ترغیب دینا ضروری ہے، تاکہ آنے والی نسل صحت مند ہو۔ سیویکاؤں کو یہ بھی بتایا گیا کہ چھوٹے بچوں کی مناسب خوراک، ابتدائی بچپن میں دیکھ بھال، غذائیت مہم کے مرکزی دھارے میں مردوں کو شامل کرنا اور نمک اور چینی کا متوازن استعمال بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر خواتین سپروائزر سشما بکھور اور سنگیتا کشیپ کے علاوہ کرن کماری، شہناز بانو، یشودا کماری، رجنی دیوی سمیت تمام آنگن باڑی سیویکائیں موجود تھیں۔

گومیا میں بلاک سطح کی خریف ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

گومیا: منگل کو زراعت، مویشی پروری اور کوآپریٹو محکمہ، جھارکھنڈ حکومت (زراعت ڈویژن) کے تحت بلاک آفس گومیا کے آڈیٹوریم میں ایک بلاک سطح کی خریف ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلاک انیمل ہسبنڈری آفیسر ڈاکٹر انیل کمار، انچارج بلاک کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسر وجیندر کمار،، انچارج بھالیک زراعت اسر دیپ نارائن رجوار، بلاک ٹیکنیکل منیجر ببلو سنگھ گومیا پیکس کے صدر رنوجے سنگھ مشترکہ طور سے شمع جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بلاک انیمل ہسبنڈری آفیسر ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ محکمہ زراعت کے ذریعہ چلائی جاری اسکیموں کو نافذ کرنے کے لئے کرشک مترا ذمہ دار ہے۔ متعلقہ پنچایت کے کرشک مترا کی ذمہ داری ہے کہ وہ محکمہ زراعت، محکمہ کوآپریٹو اور مویشی پالنے سے متعلق اسکیموں کو کسانوں تک پہنچانے کے لیے ذمہ دار ہے تاکہ وہ ان اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں اور اپنی روزی روٹی کو بڑھا سکیں۔ بلاک ٹیکنیکل منیجر ببلو سنگھ نے بتایا کہ گومیا بلاک فی الحال ڈیجیٹل فصل سروے میں ہدف سے بہت پیچھے ہے۔ یہ سروے کسان دوست اور سی ایس سی سنٹر آپریٹرز کو سونپا گیا ہے۔ تاہم، کچھ پنچایتوں میں، نہ تو سی ایس سی آپریٹرز اور نہ ہی کسان دوست کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے سروے کی رفتار کافی سست پڑ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت کے رضاکار کسان مترا، امپلائمنٹ آفیسر، اور متعلقہ ریونیو دیہات کے نوجوان لڑکے جو تعلیم یافتہ ہیں اور موبائل فون کا استعمال کرنا جانتے ہیں وہ اس کام کو انجام دے سکتے ہیں۔ حکومت اس کام کے لیے مراعات بھی دیتی ہے۔ بلاک کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسر نے بتایا کہ 15 اکتوبر سے دھان کی کٹائی کا میلہ منعقد کیا جا رہا ہے، جو ہر پنچایت میں منعقد کیا جائے گا۔ پیڈی ہارویسٹنگ فیسٹیول کے ساتھ ساتھ دھان کی خریداری کے لیے درخواستیں لی جائیں گی اور زیادہ سے زیادہ کسانوں کو اس کا فائدہ دیا جائے گا۔ اس موقع پر انچارج بلاک ایگریکلچر آفیسر دیپ نارائن رجوار نے کہا کہ بلاک کے کسانوں کو چاہیے کہ وہ دھان کی خریداری میں زیادہ سے زیادہ رجسٹریشن کرائیں اور بچولیوں کو دھان فروخت کرنے سے گریز کریں۔ اس موقع پر شنکر یادو اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر، گومیا پی اے سی ایس کے صدر رنوجے سنگھ نوڈل پی اے سی ایس کے صدر مہی لال گوپ، کسان مترا اسنیل پاسوان، نارائن گوپ، لتا دیوی وغیرہ کسان موجود تھے۔

بونس پر روک مزدوروں کی محنت پر حملہ ہے: ارون کمار سنگھ

این سی او ای اے نے بونس پیشگی ادائیگی کی مانگ کو لے کر گدی اے کولری میں پیٹ میٹنگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

گدی: گدی این سی او آئی اے کے بینر تلے گدی کھدائی ورکشاپ اور گدی سی ایچ پی میں درگا پوجا کے لیے کوئلہ مزدوروں کے بونس کی پیشگی ادائیگی کا مطالبہ کرنے کے لیے ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس کی صدارت دیوناتھ مہلی نے کی اور نظامت چندن کمار یادو نے کی۔ میٹنگ میں مزدوروں سے خطاب کرتے ہوئے یونین کے ایگزیکٹو صدر ارون کمار سنگھ نے مطالبہ کیا کہ کول انڈیا درگا پوجا سے پہلے کوئلہ مزدوروں کو ہر ایک کو 1 لاکھ روپے کی پیشگی ادائیگی کرے۔ اگر ادائیگیاں نہ کی گئیں تو این سی او آئی اے کے بینر تلے احتجاج کیا جائے گا۔ میٹنگ کے دوران مزدوروں نے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ ارون کمار سنگھ نے بتایا کہ پیر کو دہلی میں ہونے والی معیاری کمیٹی کی میٹنگ میں کوئلہ مزدوروں کے بونس کا تعین کرنا تھا۔ تاہم، مرکزی حکومت اور حکمراں یونین کے دباؤ میں، کول انڈیا کی انتظامیہ نے ڈبل بنچ کو منتقل کیا تاکہ آئی این ٹی یو سی کو معیاری کمیٹی میں شامل کرنے کے سنگل بنچ کے فیصلے کو روک سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیر کو کول انڈیا کی اپیل کی سماعت کے بعد ڈبل بنچ نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ حتمی فیصلہ آنے کے بعد کول انڈیا اسٹینڈرڈائزیشن کمیٹی کی میٹنگ میں فیصلہ کرے گی۔ یونین کے ایگزیکٹو صدر ارون کمار سنگھ نے کہا کہ نوراتری شروع ہو چکی ہے، اس لیے وقت کم ہے۔ کول انڈیا کی انتظامیہ کو بونس پر فیصلہ کرنے کے لیے ایک یا دو دن میں میٹنگ کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم واضح طور پر کہتی ہے کہ کول انڈیا انتظامیہ حکومت کے دباؤ میں عدالت گئی تھی۔ ملک بھر میں 250000 کول ورکرز اور مزدوروں کو ان کے بونس سے محروم کر دیا گیا ہے۔ ان پر سیدھا حملہ ہے۔ ارون کمار سنگھ نے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ جلد ہی ایک بڑی لڑائی میں اس کے خلاف آواز بلند کریں۔ چندن سنگھ اور صابر انصاری نے کہا کہ تنظیم کا مطالبہ ہے کہ سی آئی ایل انتظامیہ تہوار سے پہلے تمام مزدوروں کے بینک کھاتوں میں ایک لاکھ روپے کا بونس منتقل کرے۔ میٹنگ میں نارائن پرساد، راجیش گپتا، مٹھائی لال، وکاس اوراوں، اجے مہتو، منوج یادو، بالیشور گنجھو، سریش مہتو، رمیش کمار، محمد اسلام، رنجیت، ببلو ماجھی، منا ماجھی، ونے منڈا، اور دیگر موجود تھے۔

کوڑو کے جوڑا تالاب میں غیر ملکی پرندوں کی واپسی، دلکش منظر

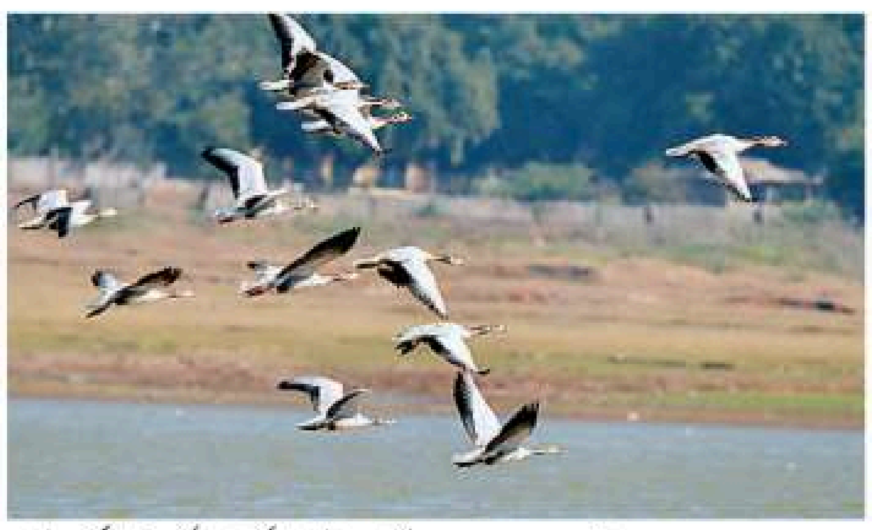

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو رلوہردگا: باہر ملکوں سے آنے والے پرندوں کا ایک جھنڈ منگل کو کوڑو بلاک کے جامدی میں تاریخی جوڑا تالاب پر اترا۔ ہزاروں کلومیٹر کا سفر طے کر کے یہ پرندے کبھی تالاب کی لہروں میں جھومتے ہوئے اور کبھی آسمان پر پروں کو پھیلا کر رقص کرتے نظر آئے۔ اس شاندار و دلکش نظارے نے تالاب کی خوبصورتی کو کئی گنا بڑھا دیا اور گاؤں والوں کے دل موہ لیے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہ نظارہ کئی سالوں بعد دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس سے پہلے یہاں سردیوں میں مختلف اقسام کے غیر ملکی پرندے آتے تھے لیکن ان کی آمد کافی عرصے سے رک گئی تھی۔ اب ان کی واپسی سے گاؤں والوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ مقامی پرندوں سے محبت کرنے والوں اور دیہاتیوں کے مطابق اس بار جوڑا تالاب میں باہر ملکوں سے آنے والے پرندے جیسے سائبیرین بطخ، برہمنی بطخ، ریڈ کرسٹڈ بطخ اور بلیک ٹیلڈ گاڈوٹ دیکھے گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سردیوں کے آغاز کے ساتھ ہی پرندوں کی دوسری نسلیں بھی اپنا مسکن بنا سکتی ہیں۔ ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ نقل مکانی کرنے والے پرندوں کی واپسی خطے کی صاف آب و ہوا اور حیاتیاتی تنوع کی بحالی کا ثبوت ہے۔ پرندوں کی واپسی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تالاب کا ماحولیاتی نظام صحت مند رہتا ہے اور باہر سے آنے والے پرندوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنا رہتا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے گاؤں والوں سے اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ محکمہ جنگلات کے حکام کا کہنا ہے کہ نقل مکانی کرنے والے پرندے قدرتی ورثہ ہیں اور ان کے تحفظ سے علاقے کو سیاحت اور ماحولیات دونوں لحاظ سے فائدہ ہوگا۔ جوڑا تالاب کو ایک ماحولیاتی سیاحتی مقام کے طور پر تیار کرنے کے منصوبے بھی جاری ہیں۔

انجمن اسلامیہ اسپتال لوہردگا، ڈاکٹروں کی محنت رنگ لائی

تشویشناک حالت میں داخل مریض صحت یاب ہو کر گھر لوٹا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا کے انجمن اسلامیہ اسپتال نے ایک بار پھر اپنے آپ کو طبی امداد میں بہترین مثال ثابت کیا ہے۔ سینہا بلاک کے ارروگاؤں کی رہائشی 70 سالہ زیدہ بی بی جسے بے ہوشی کی حالت میں اسپتال لایا گیا تھا اور وہ شدید ہائپوپنیا میں مبتلا تھی، اب مکمل طور پر صحت یاب ہو کر گھر واپس آگئی ہے۔ کیس انتہائی نازک سمجھا جاتا تھا لیکن ہسپتال کی تجربہ کار میڈیکل ٹیم نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ ڈاکٹر فی عالم کی قیادت میں ڈاکٹر بھدوری، فیضان، تمنا، پرتیما، قاسم رضوی، اور خلیل نے مریض کی دیکھ بھال کے لیے دن رات انتھک محنت کی۔ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے انیس اور ظفر کا تعاون بھی اہم ثابت ہوا۔ آٹھ دن کے انتہائی نگہداشت والے علاج اور ہمدردی کی دیکھ بھال کے بعد زیدہ بی بی مکمل صحت یاب ہو کر گھر واپس آگئیں۔ یہ کامیابی نہ صرف انجمن اسلامیہ ہسپتال کی طبی صلاحیتوں کو ثابت کرتی ہے بلکہ انسانیت کی خدمت کے لیے اس کے غیر متزلزل عزم کا زندہ ثبوت بھی ہے۔ اس کامیابی سے انجمن اسلامیہ ہسپتال نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ درست نیت، موثر ٹیم ورک اور لگن سے مریضوں کو نئی زندگی دی جا سکتی ہے۔

نتیش کمار بہار کے بدلتے چہرے کے معمار: شرون کمار

وین بلاک میں 7.06 کروڑ روپے کے 12 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

بہارشریف (مرشد دستوی) اپنے حلقہ انتخاب میں ترقی کی نئی راہیں کھولتے ہوئے بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر اور نالندہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے شرون کمار نے 7 کروڑ 06 لاکھ 26 ہزار روپے کی کل لاگت کے 12 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ان میں سے چھ پروجیکٹ رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے تحت ہیں، جبکہ چھ ایم ایل اے فنڈ کے تحت منظور کیے گئے ہیں۔رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ کے پروجیکٹوں پر 6 کروڑ 74 لاکھ 76 ہزار روپے لاگت آئے گی۔ان میں بنیادی طور پر 10 لاکھ 55 ہزار روپے کی لاگت سے کرجرہ۔عمرون بیگھہ پاتھ سے کیندوا بیگھہ تک سڑک کی تعمیر کا کام، ایل او 44 سے اکونہ پورباٹولہ تک 18 لاکھ 81 ہزار روپے کی لاگت سے، ارون بھگوان بیگھہ پاتھ سے لکشمن بیگھہ تک 68 لاکھ روپے کی لاگت سے بنوڈی سے 20 ہزار روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر کا کام شامل ہے۔1 کروڑ 12 لاکھ روپے، سیلاؤ ماجرا پاتھ سے گنگٹی بارہ کٹلو پور تک 1 کروڑ 42 لاکھ روپے کی لاگت سے، بہارشریف۔پربل پور پاتھ سے لالوان بیگھہ تک 3 کروڑ 22 لاکھ 94 ہزار روپے کی لاگت سے۔اس کے ساتھ ہی ایم ایل اے فنڈ سے کل 31 لاکھ روپے کی لاگت والی 6 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔اس میں اکاونا گاؤں کے دلت ٹولہ میں اینٹوں کے فرش اور پی سی سی کاسٹنگ کے لیے 6 لاکھ روپے، اکاونا گاؤں میں مہادیو استھان چھٹھ گھاٹ کے لیے 6 لاکھ روپے، کٹلو پور کرنار باغ گاؤں میں چھٹھ گھاٹ کے لیے 6 لاکھ روپے، نوہسا مغربی گاؤں میں چھٹھ گھاٹ کے لیے 6 لاکھ روپے، چھبہل گاؤں میں چھ لاکھ اور چھبہل گاؤں کے لیے چھ لاکھ روپے شامل ہیں۔لکشمی بیگھہ دیوی استھان گاؤں میں ایک پلیٹ فارم کی تعمیر کے لیے 5.1 لاکھ روپے۔اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں ترقی کی رفتار تیز ہوئی ہے۔آج ہر گاؤں تک پکی سڑکیں پہنچتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ شہری سڑکوں کے ساتھ ساتھ دیہی سڑکوں کے نیٹ ورک نے لوگوں کے لیے سہولت اور رابطے کو یقینی بنایا ہے۔وزیر نے مزید کہا کہ نتیش حکومت نے ترقی کو ترجیح دی ہے۔تعلیم، صحت، سڑکیں، بجلی سمیت ہر شعبے میں بے مثال کام ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہار کا چہرہ بدل گیا ہے اور آنے والے دنوں میں ترقی کی یہ رفتار تیز ہوگی۔ہماری حکومت کی پالیسی واضح ہے۔ترقی سب کے لیے کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں۔ہندو مسلم، آگے پیچھے، دلت مہادلیت سب کے لیے کام کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سب کا مستقبل سنوارنے کا کام کیا ہے وہ ہمیشہ کہتا ہے کہ میری ترجیح خدمت ہے۔مجھے ووٹ کی نہیں ووٹرز کی فکر ہے۔مجھے بہار کی فکر ہے۔اس نوراتری میں نتیش حکومت نے ریاست کی خواتین کو بڑا تحفہ دیا ہے۔چیف منسٹر ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت خواتین کے کھاتوں میں 10 ہزار روپے کی پہلی قسط بھیجی جائے گی۔گاؤں والوں نے وزیر کا خیر مقدم کیا اور ان کی کوششوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ یہ اسکیمیں علاقے میں ٹرانسپورٹ کے نظام اور دیہی زندگی کو ایک نئی طاقت دیں گی۔

یونیسیف نے نالندہ میں میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا

بہارشریف (مرشد دستوی) PCI اور UNICEF کی جانب سے منگل کے روز دوپہر نالندہ کے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں واقع بڑی پہاڑی پر پرائیویٹ ہیڈکوارٹر میں ایک میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ورکشاپ کا بنیادی مقصد 0 سے 5 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لیے سات قسم کے حفاظتی ٹیکوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔PCI نے وضاحت کی کہ پہلی ویکسینیشن عام طور پر ہسپتال میں لگائی جاتی ہے۔تاہم، ایک سال میں لگائی جانے والی Penta-1 ویکسین بہت اہم ہے، لیکن کچھ لوگ اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔جس سے ان کے بچوں میں مختلف بیماریاں جنم لیتی ہیں۔اس لیے تمام بچوں کی مکمل ویکسینیشن ضروری ہے۔ہر والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی پیدائش سے لے کر پانچ سال کی عمر تک کی مکمل ویکسینیشن کو یقینی بنائے تاکہ سر سے پاؤں تک مختلف بیماریوں سے بچا جا سکے۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر نے اعلان کیا کہ 25 ستمبر کو 9 سے 14 سال کی بچیوں کو کینسر سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائیں گے۔اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، صحت کی متعدد تنظیمیں اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے اہلکار موجود تھے۔

بی جے پی ضلع مہیلا مورچہ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتی جنتا پارٹی ضلع مہیلا مورچہ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ضلع صدر سنگیتا ورما کی صدارت میں بی جے پی ضلع دفتر وان بھاگ میں منعقد ہوئی۔مہیلا مورچہ کی تمام بہنوں کو 15 ستمبر کو ہمارے نامور وزیر اعظم نریندر مودی کے بڑے جلسہ عام کو کامیاب بنانے میں ان کے تعاون کے لیے سراہا گیا۔اجلاس میں موجود بہنوں کو لباس سے نوازا گیا۔میٹنگ میں ہمارے نامور وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم پیدائش کے موقع پر "سیوا پکھواڑہ" پروگرام کی کامیابی مرکز اور بہار میں این ڈی اے حکومت کی طرف سے غریب اور متوسط طبقے کی خواتین کی ترقی اور بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع فراہم کرنے صحت مند خاندان کے فوائد میں کمی پروگرام کے تحت تمام صحت مراکز میں خواتین کے مفت چیک اپ، صحت مند خاندان کے فوائد میں کمی، پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا جی ایس ٹی کی شرح میں کمی، اور حکومت کی طرف سے نافذ کی جانے والی تمام عوامی فلاحی اسکیمیں۔ان خدمات کو "ہر طبقے ہر گھر" کی دہلیز تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔میٹنگ میں بھارتیہ جنتا پارٹی ضلع صدر منوج سنگھ مہیلا مورچہ کی ریاستی نائب صدر گنجا بیگانی جین ریاستی وزیر اور ضلع انچارج سیما جھا جی بی جے پی ضلع نائب صدر کانتی سنگھ جی بی جے پی ضلع وزیر نوتن گپتا جی، بی جے پی ضلع ترجمان انچارج انیتا سنگھ جی نے تمام بہنوں کو مخاطب کیا میٹنگ میں مہیلا مورچہ کی ضلعی نائب صدر آرتی جیسوال سنیتی سنہا جی للیتا دیوی ممتا دیوی دیپ مالا توشی شانتی اوراون، ضلع جنرل سکریٹری سونیکا پاہوجا نیتو سنگھ ضلع وزیر پوجا پراچی پوجا چودھری آشا انوراگنی اور اوشا داس جولی داو روپیہ جولی روپیہ جولیا روپیہ اور دیگر موجود تھیں دیوی چندر ما دیوی سونی گپتا سنیہ پگلیہ اور کئی منڈل صدور موجود تھے۔

کھیلنے کے تنازع پر لڑکی کا بے دردی سے پیٹ کر قتل

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جہاں بچے کو ڈانٹنے کے بجائے ایک طرف سے ایک خاتون نے 8 سالہ بچی کو بے دردی سے پیٹ ڈالا۔یہ واقعہ ہرنوت تھانہ علاقے کے ڈیہری گاؤں میں پیش آیا۔متوفی کی شناخت انیل کمار کی 8 سالہ بیٹی مدھو کماری کے طور پر کی گئی ہے۔واقعے کے حوالے سے متوفی کے والد نے بتایا کہ 18 ستمبر کو گاؤں کی دوسری لڑکیوں کے ساتھ کھیلنے پر جھگڑا ہوا اور مادھو کو پڑوسی کی ماں نے بے دردی سے مارا، جس کی سبب وہ رات گئے اچانک بیمار ہوگئی۔اسے فوری طور پر علاج کے لیے ہرنوت ریفرل ہسپتال لے جایا گیا۔اس کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد ریفر کر دیا۔اس کے بعد اہل خانہ اسے علاج کے لیے ایک پرائیویٹ کلینک لے گئے، جہاں منگل کے روز اہل صبح اس کی موت ہوگئی۔اس کے بعد اس واقعے کی اطلاع ہرنوت پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔اطلاع ملتے پر پولیس نے پرائیویٹ کلینک سے لڑکی کی لاش قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف کے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دی اور مزید تفتیش شروع کردی۔ڈاکٹر نے لڑکی کے والد کو بتایا کہ مدھو کی موت آنت کے پھٹنے سے علاج کے دوران ہوئی ہے۔اس واقعے کے بارے میں ہرنوت تھانے کے انچارج امردیپ کمار نے بتایا کہ پولیس پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کردیا ہے۔

تقریباتِ خانقاہِ وادارۂ تیغیہ جاری، موئے مبارک شریف کی زیارت

مظفر پور (اے این بی) پوری دنیا میں انبیاء کی جماعت کے بعد جس جماعت نے خود کو سراپا اللہ کے لئے وقف کیا اور زندگی بھر اس کو ہی اپنا محور عمل بنایا وہ جماعت بلاشبہ اولیاء اللہ کی تھی، جن لوگوں نے ان سے عقیدت رکھی اور ان کی صحبت اختیار کی وہ دنیا و آخرت دونوں ہی جگہ کامیاب و کامران ہوئے، دراصل اللہ عزوجل کے محبوب بندوں سے عقیدت و محبت رکھتے ہوئے ان کے نشان قدم پر اپنی راہ عمل کی بنیاد رکھنا بڑی سعادت کی بات ہوتی ہے، اسی فکر ونظر اور تحریک سلوک و طریقت کو مسلسل توانائی دیتے رہنے کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سال مرکزی خانقاہ آبادانیہ و ادارۂ تیغیہ ماڑی پور مظفر پور بہار اپنے جملہ روحانی اور تعلیمی شعبہ جات کی علمی و تبلیغی سرگرمیوں نیز بزرگانِ دین کے اذکار و افکار اور حیات و فرمودات سے روشناس کراتے رہنے کی تاریخ دہراتا رہتا ہے تاکہ باطل قوتیں اور مسلم دشمن طاقتوں کی حوصلہ شکنی کے ساتھ ہی اسلام پسندوں کو دہشت پسندی سے جوڑنے کی سازشوں کا قلعہ قمع کیا جاسکے، یہ باتیں شاہد رضا، دفتر انچارج، مرکزی مدرسہ تیغیہ انوار العلوم، ماڑی پور، مظفر پور نے پریس ریلیز کے ذریعہ کہیں، انہوں نے کہا کہ بموقعہ ۶۹ رواں سالانہ عرس معظم حضرت شاہ محمد تیغ علی علیہ رحمۃ بعد نماز فجر سے تادم تحریر جاری تقریبات عرس کے موقع پر مسند نشین حضرت تیغ علی علامہ الحاج شاہ احمد علی علوی القادری قبلہ مدظلہ العالی نے مجمع عقیدت مندوں کی تعلیم و تلقین کے دوران مذکورہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ تقاریب کے ترتیب کے مطابق بعد نماز ظہر موئے مبارک شریف کی عام زیارت کیلئے زیارت گاہ کا دروازہ کھولا گیا، زائرین قطار بند ہو کر زیارت کے فیض سے بہرہ ور ہوئے اور خانقاہی چادر بشکل جلوس روضہ شریف کے لئے روانہ ہوا، آگے کی تقریبات یعنی محفل قل شریف، تقسیم لنگر، ضیاء اسلام کانفرنس، جشن دستار بندی اور کل ہند طرحی نعتیہ مشاعرہ زیر طرح ''تیری یادوں کی رعنائی میں زیبائی میں جیتے ہیں'' کے انعقاد کا تواتر و تسلسل جاری ہے، جو شب کے آخری حصہ میں اختتام پزیر ہوگا۔

نالندہ گارڈن کالج نورسرائے میں 10 ویں قومی آیوروید دن منایا گیا

بہارشریف (مرشد دستوی) نالندہ گارڈن کالج، نور سرائے میں دسواں قومی آیوروید دن منایا گیا۔اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رندھیر کمار نے طلباء اور سائنسدانوں کو آیوروید کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ آیوروید نہ صرف صحت کا ایک موثر حل ہے بلکہ صحت مند جدید طرز زندگی کی کلید بھی ہے۔لوگوں اور کرہ ارض کے لیے آیوروید کے تھیم کے ساتھ، انہوں نے فطرت کے موافق طرز زندگی کے ذریعے صحت کے نظام کو بہتر بنانے کا پیغام دیا۔طلباء کو کالج کیمپس میں واقع دواؤں اور خوشبودار باغ کے دورے پر لے جایا گیا، جہاں پرنسپل نے مختلف دواؤں کے پودوں، جیسے صندل، کافور، اشوگندھا، سپتپرنی، سدرشن، ہلدی، تلسی، لیمن گراس، اسپریکس، انتمول اور دیگر کی شناخت اور استعمال کے بارے میں بتایا۔اس تقریب کا انعقاد کالج کے یوگا انچارج اور نیشنل سروس اسکیم یونٹ کی کوششوں سے کیا گیا تھا۔اس موقع پر کالج کے سائنسدان ڈاکٹر مہیش کمار، ڈاکٹر اے پی سنگھ، ڈاکٹر اجیت کمار، ڈاکٹر ایس ایس سولنکی، ڈاکٹر منیش، ڈاکٹر وجے کمار، ڈاکٹر آر بی رمن، ڈاکٹر آلوک کمار، ڈاکٹر پنکج کمار، ڈاکٹر اچن، مسٹر کرنجیو کمار، ڈاکٹر دیویا کمار، ڈاکٹر دیویا کمار، ڈاکٹر جے تیواری، مالا کماری، کماری مدھو مالا، ڈاکٹر پشپا کماری، طلباء اور تمام ٹرینی موجود تھے۔

شراب کی اسمگلنگ کے الزام میں مکھیا سمیت 4 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) بہار میں امتناع قانون کو نافذ ہوئے کئی سال گزر گئے۔شراب کے کاروبار کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے، ریاستی حکومت نے شراب پر پابندی کا محکمہ بھی قائم کیا۔اس کے باوجود ممانعت کامیاب نہیں ہوسکی ہے، جس کی بڑی وجہ سفید کھادی کرتہ پہنے ہوئے لوگ ہیں۔ایسے ہی ایک معاملے میں نالندہ پولیس نے محکمہ آبکاری کے ساتھ مل کر آنے والے تہواروں اور انتخابات کے پیش نظر اپراوان گاؤں میں چھاپہ مارا۔ایک اومنی وین جس پر گاڑی نمبر JH-10CN-6169 تھی، کو روک کر تلاشی لی گئی جس سے مجموعی طور پر 53 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔اس کی اطلاع کے بعد پولیس نے اپراوان گاؤں میں ویسٹ مینجمنٹ سینٹر (ڈبلیو پی او) کی بھی تلاشی لی اور بیئر کے 60 کارٹن اور 15 کھلی بوتلیں برآمد کیں۔اس حوالے سے صدر ڈی ایس پی نورالحق نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ نکٹ پورہ پنچایت کے سربراہ اور اس کے ساتھیوں نے بیئر کو نئی تعمیر شدہ ویسٹ مینجمنٹ عمارت کے گدام میں اور ایک کار میں چھپایا تھا۔بہار پولیس کو تلاشی کے دوران ماروتی وین میں بیئر کے 53 کارٹن ملے۔ان کی اطلاع کے بعد انہوں نے اپراوان گاؤں میں ویسٹ پروسیسنگ یونٹ کی عمارت پر چھاپہ مارا، جہاں سے 60 کارٹن اور بیئر کی 15 بوتلیں برآمد کئیں۔چھاپے کے دوران نکٹ پورہ پنچایت کے سربراہ رام پراویش مستری، روپیش یادو عرف چوہا، کستوری یادو اور تلسی یادو جو کہ راجکوان کے رہنے والے تھے، کو گرفتار کر کے پولیس اسٹیشن لایا گیا۔اس کاروبار میں ملوث افراد کی تاریخ کی چھان بین کی جارہی ہے۔واضح رہے کہ پنچایت سربراہ جسے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی پنچایت میں امتناع کے کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی تھی۔امتناع کے دعوؤں کی پردہ پوشی کی اور بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب کے ساتھ پولیس کے ہاتھوں پکڑا گیا۔فی الحال تمام گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد عدالت میں پیش کرنے کے بعد پولیس مزید کارروائی کی تیاری کر رہی ہے۔

ہائیوا کی ٹکر سے خاتون کی موت، شوہر زخمی

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے بائی پاس تھانہ علاقہ واقع وکرم شیلا گنگا پل پر پیر کی دیر رات ایک تیز رفتار ہائیوا ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار انیتا دیوی (30) کی موت ہوگئی اور اس کا شوہر جے کشور ٹھاکر شدید زخمی ہوگیا۔کھگڑیا ضلع کے بیلدور کا رہائشی یہ جوڑا ڈاکٹر سے ملنے بھاگلپور جا رہا تھا کہ پیچھے سے آ رہے ایک ہائیوا ٹرک نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔حادثے کے بعد دونوں کو بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج شروع ہونے سے پہلے ہی انیتا دیوی کی موت ہوگئی۔ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقعے سے فرار ہوگیا۔پولیس نے ٹرک کو قبضے میں لے کر ایف آئی آر درج کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

سانپ کے کاٹنے سے 2 افراد کی موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع میں سانپ کے کاٹنے سے ایک خاتون سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی۔پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے گورا تھانہ علاقہ کے موتھا گاؤں کے راما شنکر سنگھ کی بیوی شریمتی دیوی (78) کو گھر میں کام کے دوران ایک زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقہ کے سینگر ٹولہ گاؤں کا کملیش کمار سنگھ (41) اپنے کھیت میں کام کر رہا تھا کہ اسے ایک زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔اس کے گھر والوں نے اسے علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹر نے اسے بھی مردہ قرار دے دیا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔دونوں تھانوں کی پولیس نے الگ الگ ایف آئی آر درج کی ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

مولوی عبدالقیوم ہزاری باغوی کئی دنوں سے لاپتہ، تلاش جاری

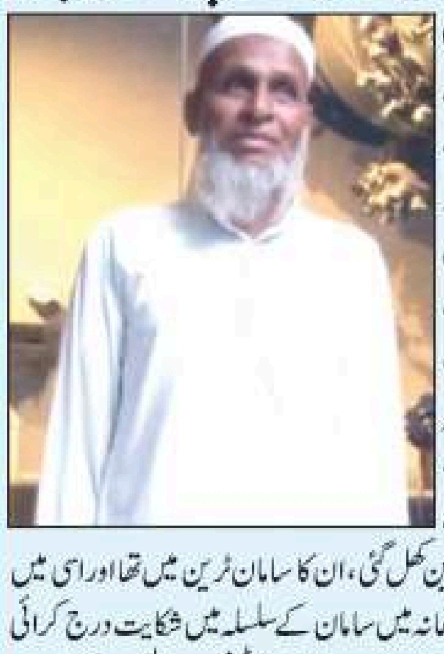

پھلواری شریف (اے این بی) ہزاری باغ جھارکھنڈ کے رہنے والے جناب مولوی عبدالقیوم صاحب عمر 64 سال، امارت شرعیہ کے شعبہ تبلیغ و تنظیم سے وابستہ ہو کر خدمت انجام دے رہے تھے، ابھی جھارکھنڈ کے ایک سفر سے واپس آ کر حساب و کتاب سے فارغ ہونے کے بعد رخصت کی منظوری کے ساتھ مورخہ 13 ستمبر 2025 کو گھر کے لئے روانہ ہوئے، جھاجھا اسٹیشن پر پانی پینے کے لئے اترے اور ان کے ٹرین پر سوار ہونے سے پہلے ٹرین کھل گئی، ان کا سامان ٹرین میں تھا اور اسی میں موبائل بھی تھا، انہوں نے جھاجھا ریلوے تھانہ میں سامان کے سلسلہ میں شکایت درج کرائی، ریلوے پولس کی کاروائی کے نتیجہ میں ان کا سامان جامتاڑہ اسٹیشن پر پولیس کے ذریعہ اتار لیا گیا، اور ان کے موبائل میں موجود نمبر سے ان کے گھر پر رابطہ کیا گیا، جس کی اطلاع ان کے گھر سے دفتر امارت شرعیہ کو موصول ہوئی، چنانچہ فوراً جامتاڑہ میں مولانا رضاء الدین صاحب سے رابطہ کیا گیا، وہ اسٹیشن پہونچے اور ان کا سامان وصول کیا، پھر مولانا کے داماد جناب یعقوب صاحب کو بلا کر سامان ان کے حوالہ کر دیا گیا، ادھر مولوی عبدالقیوم صاحب گاڑی چھوٹ جانے کے بعد جھاجھا ریلوے سی سی کیمرہ میں موجودہ فوٹیج کے مطابق ڈیڑھ دو گھنٹے اسٹیشن میں ٹھہرے رہے اور جب ''مکامہ ہاوڑہ ٹرین'' آئی تو اس پر سوار ہو گئے، لیکن اس کے بعد کہاں گئے، رابطہ نہیں ہو پا رہا ہے، دفتر امارت شرعیہ سے ممکنہ حلقوں میں خبر بھیجوائی گئی ہے، سوشل میڈیا پر اطلاع ڈالی جا چکی ہے، اور یہ اطلاع اخبارات میں بھیجوائی جا رہی ہے۔نیچے تصویر پتہ اور نمبرات درج ہیں، اگر کسی کو مل جائیں تو ضرور مطلع کریں، یہ اطلاع شاہ نواز عالم مظاہری نے دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ سے دی ہے۔رابطہ نمبر: 8928031014, 065720887, 7033567283 نام: عبدالقیوم ولد اصغر علی، عمر: 64، پتہ: مقام رحمت نگر، پوسٹ پلاول، ہزاری باغ، جھارکھنڈ

129 لیٹر نیپالی شراب ضبط، تینوں اسمگلر فرار

سپول (اے این بی) سپول ضلع کے 45 ویں واہنی سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کی سرحدی چوکی نرپٹپٹی نے بہار پولیس رتن پورہ کے تعاون سے پیر کی دیر رات مشترکہ خصوصی ناکہ ڈیوٹی کے دوران کوسی ندی کے کنارے سے 129 لیٹر نیپالی شراب ضبط کی۔کارروائی کی اطلاع دیتے ہوئے 45 ویں واہنی کے کمانڈنٹ گورو سنگھ نے بتایا کہ سرحدی چوکی نرپٹپٹی کے علاقے میں منشیات کی اسمگلنگ کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔

بہار کے لوگوں کو اب تک نتیش سے بہتر وزیر اعلیٰ نہیں ملا: بلیاوی

مسلمانوں کے لئے نتیش کمار سے بہتر کوئی وزیر اعلیٰ نہیں: مسعود حسن

سمستی پور (اے این بی) بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے صدر اور سابق راجیہ سبھا کے رکن مولانا غلام رسول بلیاوی نے کہا ہے کہ بہار کے عوام کو نتیش کمار سے بہتر وزیر اعلیٰ نہ ملا ہے اور نہ ملے گا۔دیگر پارٹیوں کے لیڈر صرف وزیر اعلیٰ بننے کے لیے انتخاب لڑتے ہیں، جب کہ نتیش کمار بہار کو ترقی یافتہ ریاست بنانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔مولانا بلیاوی منگل کے روز تاجپور میں واقع دہلی پبلک اسکول کے احاطے میں علاقے کے سماجی و سیاسی مسائل پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بہار کے عوام کو 125 یونٹ بجلی مفت دی، کسانوں کو 15 پیسے فی یونٹ بجلی دی جا رہی ہے، طلبہ کے قرض کو بلا سود کیا گیا، بزرگوں کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کیا گیا اور خواتین کو خود مختار بنانے کے لیے فی الحال 10 ہزار روپے دینے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سن 2000 میں مسلمانوں کو این آر سی کے نام پر پلاسٹک کا سانپ دکھا کر خوف زدہ کیا گیا۔جن عمارتوں کو نتیش کمار نے مسلمانوں کے لیے رہائشی اسکول بنایا تھا، انہیں اپوزیشن پارٹیوں نے ڈٹینشن سینٹر قرار دے کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔اب مسلمان کسی بھی فریب میں آنے والے نہیں ہیں۔پروگرام کی صدارت کر رہے سابق ایم ایل اے شری ودیا ساگر سنگھ نشاد نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں نے اپنے دور کار میں تاجپور، موراوا اور پٹوری کی عوام کے لیے سڑک، بجلی، پل، اقلیتی ہاسٹل کی شاندار نئی عمارت، مسجدوں کے احاطے میں لائٹ کی سہولت، گلی گلی سڑک کی تعمیر اور قبرستانوں کی گھیر بندی جیسے بے شمار ترقیاتی کام کرائے۔میں ہمیشہ عوام کا بیٹا، بھائی اور خادم بن کر آپ کے درمیان رہا اور ہر ممکن خدمت کی۔لیکن بدقسمتی سے 2025 کے انتخاب میں مجھے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

مدرسہ دار الملت میں ششماہی امتحان شفاف ماحول میں جاری

اورائی (اے این بی) مدرسہ دار الملت رامپور سگھری بلبھدر پور اورائی مظفر پور میں ششماہی امتحان نقل نویسی سے پاک پرامن ماحول میں شروع ہوگیا ہے۔اس ضمن میں مدرسہ کے صدر مدرس مولانا نظام الدین اسامہ ندوی نے کہا کہ اس طرح کے امتحانات طلباء و طالبات کا پہلا زینہ ہوتا ہے۔ان کے اندر تعلیم کا جذبہ و شوق مزید بڑھتا ہے۔موجودہ دور میں اعلیٰ تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کی بھی سخت ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے ملحق مدارس کا نصاب اور نظام تعلیم بہت ہی مناسب اور وقت سے ہم آہنگ ہے، اس کی جس قدر پذیرائی کی جائے کم ہے ساتھ ہی تربیت کے بغیر تعلیم کی کوئی اہمیت یا معنویت نہیں ہے اور جب تک ہم اپنے بچوں کی درست تربیت نہیں کریں گے ان کا اخلاق و کردار بہتر نہیں ہوگا۔واضح ہو کہ یہ امتحان 22 ستمبر کو شروع ہو جو ہنوز جاری ہے۔امتحان میں شریک تمام طلبہ و طالبات کو سکریٹری مدرسہ امتیاز احمد کریمی نے نیک خواہشات پیش کی۔

رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام مساوات وانصاف کے ذریعہ ہی عصر حاضر کے مسائل کا حل ممکن: ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد

محبت الٰہی کا تقاضا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی عملی پیروی ہے: مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی

حیدرآباد (ایجنسی) جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر کے زیر اہتمام اتوار 21 ستمبر 2025ء مطابق 28 ربیع الاول 1447 ہجری کو مسعودہ فنکشن ہال، معین باغ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد صاحب (سکریٹری برائے رابطہ عامہ، جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد) نے "رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم انصاف کے علمبردار" کے عنوان پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں ایسا نظام عدل قائم کیا جس نے امیر و غریب، عرب و عجم اور قوی و ضعیف سب کو برابر کے حقوق دیئے۔انہوں نے زور دیا کہ آج کے دور میں ہمیں بھی اسی عدل و انصاف کے پیغام کو معاشرے میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی، خطیب مسجد صالحہ قاسم، وسینئر قلمکار نے "محبت الٰہی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت" کے موضوع پر خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ سے محبت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت واتباع میں مضمر ہے اور اسی میں ہماری دنیا و آخرت کی نجات ہے۔پروگرام کا آغاز مرزا ضیاء الدین بیگ کاظم صاحب، رکن شوری جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر کے درس قرآن (سورۃ الحجرات) کی ابتدائی آیات سے ہوا۔آپ نے قرآن کے پیغام ہدایت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ پر روشنی ڈالی۔یوسف احمد لقمان صاحب، رکن شوری جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر نے عقیدت سے لبریز نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی جس نے سامعین کے دلوں کو گرما دیا۔افتتاحی کلمات امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، ریاست نگر، محمد حسام الدین متین صاحب نے پیش کئے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ پُرآشوب حالات میں امت کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے رہنمائی لینے کی سخت ضرورت ہے تاکہ ہماری زندگیوں میں اسلامی اقدار اور اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم جاری ہوں۔محمد بشیر احمد صاحب، مقامی رکن شوری نے "وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ" کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ اخلاقی معیار دنیا کے لئے ایک کامل نمونہ ہے اور آج امت مسلمہ کو اسی راستے پر چلنے کی ضرورت ہے۔محمد عماد الدین صاحب (مقامی رکن شوری) نے "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکمتِ انقلاب" کے عنوان پر خطاب کیا۔انہوں نے وضاحت کی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انقلاب برپا کرنے کے لئے جہد مسلسل، حکمت اور صبر کو بنیادی اوزار بنایا، جس سے دنیا کا نقشہ بدل گیا۔جلسے کا اختتام ناظم اجتماع محمد معتز الدین صاحب کے کلمات تشکر اور دعا پر ہوا۔

بہادر شاہ ظفر: آخری مغل شہنشاہ جو آج بھی دلوں پر حکمران ہے

ایک صدی سے زیادہ عرصے تک ہندوستان کے آخری مغل شہنشاہ بہادر شاہ ظفر کی قبر کا نام و نشان نہیں ملتا تھا، لیکن اب اس کی حادثاتی دریافت نے اس صوفی بزرگ، عمدہ اردو شاعر اور تاریخ کے بدنصیب بادشاہوں میں سے ایک کی یاد دوبارہ تازہ کر دی ہے۔ جب سات نومبر 1862 کو بہادر شاہ ظفر نے میانمار کے شہر رنگون (حالیہ نام ینگون) کے ایک خستہ حال چوبی مکان میں آخری سانس لی تو ان کے خاندان کے گنے چنے افراد ہی ان کے سرہانے موجود تھے۔ اسی دن برطانوی افسران نے انھیں رنگون کے مشہور شویداگون پیگوڈا کے قریب ایک بینشان قبر میں دفن کر دیا۔ یہ ایک ایسے شہنشاہ کا تلخ، حوصلہ شکن اور خجالت آمیز انجام تھا جس کے پرکھوں نے آج کے انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان کے وسیع علاقوں پر صدیوں تک شان وشوکت سے راج کیا تھا۔ یہ بات درست ہے کہ بہادر شاہ ظفر کے پاس وہ سلطنت نہیں رہی تھی جو ان کے آبا اکبر اعظم یا اورنگ زیب عالمگیر کے پاس تھی، لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ 1857 کی جنگِ آزادی میں ان کی پکار پر ہندوستان کے طول وعرض سے لوگ انگریزوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ اس جنگ میں شکست کے بعد مغل شہنشاہ پر غداری کا مقدمہ چلایا گیا، اور انھیں قید کر کے برما جلاوطن کر دیا گیا۔ وہ سات نومبر 1882 کو 87 برس کی عمر میں چل بسے، اور ان کی موت کے ساتھ ہی دنیا کے عظیم شاہی خاندانوں میں سے ایک کا اختتام ہو گیا۔ لیکن ان کا نام اور ان کی تحریر کردہ اردو شاعری زندہ رہی۔ 1837 میں جب ظفر نے اقتدار سنبھالا تو اس وقت عظیم مغلیہ سلطنت سکڑ کر دہلی کے گردونواح تک محدود ہو گئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود وہ ہمیشہ اپنی رعایا کے لیے شہنشاہ ہی رہے۔ انگریزوں نے پیروکاروں کے اٹھ کھڑے ہونے کے خطرے کے پیشِ نظر ان کی قبر کو بینشان رکھا تھا۔ حتیٰ کہ ان کے مرنے کی خبر کو بھی ہندوستان پہنچتے پہنچتے دو ہفتے لگ گئے۔ اس کے بعد ایک سو برس تک ان کی قبر کا کسی کو پتہ نہیں تھا۔ لوگ ان کا نام بھی بھولنے لگے، لیکن پھر رفتہ رفتہ ان کا دوبارہ ذکر ہونے لگا۔ دہلی اور کراچی میں ان کے نام پر سڑکوں کے نام رکھے گئے اور ڈھاکہ میں ایک پارک ان سے موسوم کیا گیا۔ 'دا

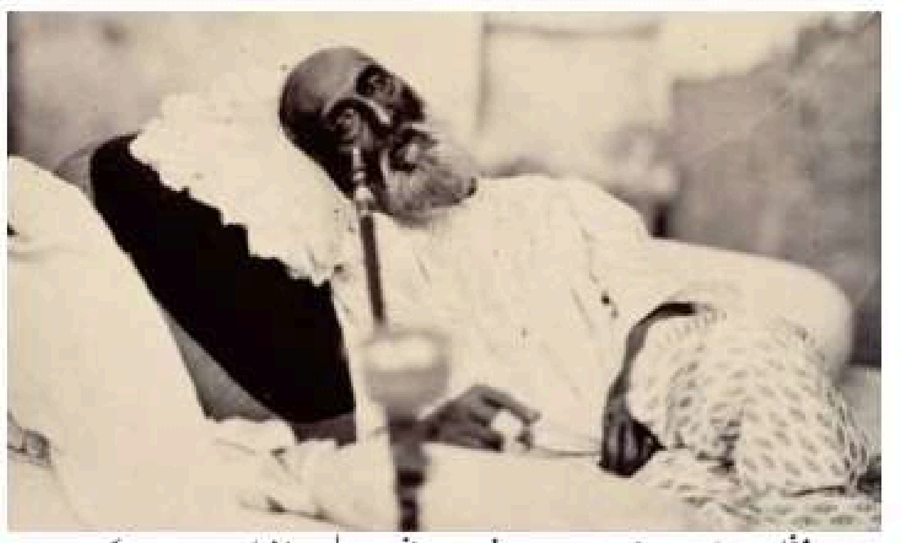

لاسٹ مغل' نامی کتاب کے مصنف اور مشہور تاریخ دان ولیم ڈیلرمپل نے بی بی سی کو بتایا: 'وہ خطاط، نامور شاعر اور صوفی پیر ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے شخص تھے جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے اتحاد میں یقین رکھتا تھا۔' 'وہ کوئی ہیرو یا انقلابی رہنما نہیں تھے، لیکن وہ اپنے جد امجد اکبر اعظم کی طرح مسلم ہندوستانی تہذیب کی برداشت اور کثیر القومیت کی علامت ہیں۔' 'ہندوستان کے دو بڑے مذاہب کے اتحاد کی طرف ظفر کے جھکاؤ کی ایک وجہ خود ان کا خاندان تھا۔ ان کے والد اکبر شاہ ثانی مسلمان جب کہ والدہ لال بائی ہندو راجپوت شہزادی تھیں۔' رنگون کے ایک پرسکون علاقے میں واقع بہادر شاہ ظفر کا مقبرہ ہندوستانی تاریخ کے ایک جذباتی اور متلاطم دور کی یاد دلاتا ہے۔ رنگون کے باسیوں کو یہ تو معلوم تھا کہ آخری مغل شہنشاہ ان کے شہر میں واقع چھاؤنی کے اندر کہیں نہ کہیں دفن ہیں، لیکن درست جگہ کا کسی کا علم نہیں تھا۔ آخر 1991 میں مزدوروں کو ایک نالی کھودتے کھودتے اینٹوں کا چبوترہ ملا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ یہ دراصل بہادر شاہ ظفر کی قبر ہے۔ بعد میں عطیات کی مدد سے یہاں مقبرہ تعمیر کیا گیا۔ ہندوستان میں قائم دوسرے مغل

بادشاہوں کے عالی شان مقبروں کی نسبت یہ مقبرہ بہت معمولی ہے۔ ایک آہنی محراب پر ان کا نام اور خطاب رقم ہے۔ نچلی منزل پر ان کی ملکہ زینت محل اور پوتی رونق زمانی کی قبر ہے۔ بہادر شاہ ظفر کی قبر گلاب کی پتیوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اس کے اوپر ایک لمبا فانوس لٹکا ہے، اور دیواروں پر تصاویر آویزاں ہیں۔ ساتھ ہی ایک مسجد ہے۔ یہ مقبرہ درگاہ کا درجہ اختیار کر گیا ہے اور یہاں رنگون کے مسلمان حاضری دیتے ہیں۔ الحاج یو عین لون بہادر شاہ کے مقبرے کی انتظامی کمیٹی کے خزانچی ہیں۔ وہ کہتے ہیں: 'یہاں ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ آتے ہیں کیوں کہ لوگ انھیں صوفی بزرگ مانتے ہیں۔ لوگ یہاں مراقبہ کرنے اور ان کی قبر کے قریب نماز پڑھنے آتے ہیں۔ جب لوگوں کی خواہشات پوری ہوتی ہیں تو وہ یہاں چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔' اس وقت بہادر شاہ ظفر کا سب سے بڑا ورثہ ان کی اردو شاعری ہے۔ محبت اور زندگی کے بارے میں ان کی غزلیں برصغیر بھر کے ساتھ ساتھ برما میں بھی گائی اور سنی جاتی ہیں۔ انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو کاغذ قلم کے استعمال سے روک دیا تھا۔ کہا جاتا تھا کہ آخری دور میں وہ دیواروں پر کوئلے سے اشعار لکھا کرتے تھے۔ ان سے منسوب بعض غزلیں اس مقبرے کی دیواروں پر بھی رقم ہیں۔ بطور بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے پاس اپنا کوئی لشکر نہیں تھا، لیکن وہ جنگِ آزادی کے دوران علامتی رہنما کے روپ میں سامنے آئے جن کے پیچھے ہندو اور مسلمان دونوں کھڑے ہو گئے۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ اس دوران ہزاروں مسلمان اور ہندو سپاہیوں نے ان کی شہنشاہی بحال کرنے کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ 2017 میں 1857 کی جنگِ آزادی کے 160 برس مکمل ہو گئے، لیکن اس کی یاد منانے کے لیے کہیں کوئی تقریبات منعقد نہیں ہوئیں۔ آج کے دور میں جب قوم پرستی اور بنیاد پرستی زور پکڑ رہی ہیں، تاریخ دانوں کے مطابق بہادر شاہ ظفر کی مذہبی رواداری آج بھی اتنی ہی متعلقہ ہے جتنی ان کے دور میں تھی۔

بطور شہنشاہ ان سے تاج وتخت اور سلطنت چھن گئی، لیکن بطور شاعر اور بزرگ وہ آج بھی ان گنت لوگوں کے دلوں پر حکومت کر رہے ہیں۔

شرک - ناقابل معافی ظلم

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

روئے زمین پر انسانوں کے ذریعہ کیا جانے والا سب سے بڑا گناہ اللہ کی ذات وصفات میں کسی دوسرے کو شریک ٹھہرانا ہے، اللہ رب العزت نے اسے ''ظلم عظیم'' (سورۂ لقمان:۳۱) قرار دیا ہے۔ اس نے قرآن کریم میں یہ بات بھی واضح کر دی ہے کہ وہ شرک کو معاف نہیں کریں گے، البتہ اللہ اگر دوسرے گناہ معاف کرنا چاہیں تو وہ بخش دیں گے۔ (النساء : ۴۸) قرآن کریم میں اس گناہ کبیرہ اور ظلم عظیم کی سزا اللہ نے بیان کی کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، اس پر اللہ رب العزت جنت کو حرام کر دیں گے، اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا، اور اس ظلم کرنے والے کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (المائدہ:۷۲)

حدیث میں بھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک کو اکبر الکبائر کہا ہے فرمایا کہ سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو، ان میں سے ایک اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ہے، بعض روایتوں میں کبیرہ گناہوں کی تعداد نو (۹) بتائی گئی ہے، ان میں سے ایک شرک ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب ؓ کو حکم دیا کہ وہ اعلان کر دیں کہ صرف ایمان والا ہی جنت میں جائے گا، یعنی کافر ومشرک جنت میں نہیں جائے گا۔ اسی وجہ سے حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو خصوصی طور سے اس بات کی نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا، کیوں کہ یہ ظلم عظیم ہے۔

ہمیں یہ بات خوب اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ اللہ رب العزت نے شرک کو ناقابل معافی جرم کیوں قرار دیا، اس لیے کہ ساری کائنات اور تمام مخلوقات کو اللہ نے بنایا، تخلیق کے اس عمل میں اللہ کا کوئی ساجھی نہیں ہے، اللہ روئے زمین کی تمام مخلوقات کو رزق فراہم کرتا ہے، حقیقی معنوں میں کوئی دوسرا رزاق ہو ہی نہیں سکتا، اللہ ہی بندوں کو عزت اور ذلت دیتا ہے کوئی دوسرا یہ کام نہیں کر سکتا، حیات وموت سب اللہ کے ہاتھ ہے وہ محی وممیت ہے، کسی دوسرے کی کیا مجال کہ وہ اس میں دخل اندازی کرے، اللہ ہی کی ذات ہے کہ وہ لڑکا دیتا ہے، لڑکی دیتا ہے، کسی کو دونوں دیدیتا ہے، اور کسی کو اس نعمت سے محروم کر دیتا ہے، دوسرا کوئی ہے جو اولاد کی دولت سے مالا مال کر دے، وہ اول وآخر ہے، جب کچھ نہیں تھا تو اللہ تھا، اور جب ساری دنیا فنا کے گھاٹ اتر جائے گی تب بھی وہ حی القائم رہے گا، اس لیے اس کا کوئی شریک ہو ہی نہیں سکتا، اس بات کو آپ اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں کہ مریض کو جب خون کی ضرورت ہوتی ہے تو کسی نہ کسی طرح اس کا بلڈ گروپ ملایا جاتا ہے، چاہے خون دینے والے کا گروپ اس سے مل جائے یا کیمیکل دے کر اسے بدلا جائے، اگر بغیر بلڈ گروپ ملائے مریض کے جسم میں خون داخل کر دیا جائے تو مریض کے دنیا چھوڑ دینے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، اسی طرح گردے وغیرہ کی منتقلی دوسرے کے جسم میں کرنی ہو تو ٹشوز ملائے جاتے ہیں، خلیات دیکھے جاتے ہیں، ٹشوز اور خلیات نہ ملیں تو اس شخص کا گردہ منتقل نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح جب آپریشن ہوتا ہے تو زخم بھرنے کے لیے الگ سے چمڑے کی ضرورت ہوتی ہے تو مریض کے جسم سے کاٹ کر دوسرا چمڑہ لگایا جاتا ہے، اگر مریض کا باپ یا کوئی تیماردار یہ کہے کہ ایک زخم تو میرے بچے کو ہے ہی، دوسرا مت کیجئے، میرا چمڑہ لے کر اسے لگا دیجئے، ڈاکٹر کے پاس اس مشورہ کا علاج، دماغ کے علاج کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے، جب ہمارا جسم دوسرے کے چمڑے کو قبول کرنے کو تیار نہیں، حالاں کہ دونوں کا ڈی این اے ایک ہی ہے، بغیر گروپ اور خلیات کے ملے نہ خون چڑھایا جا سکتا ہے اور نہ گردے اور دیگر اعضاء کی پیوندکاری ہو سکتی ہے، وجہ صرف یہ ہے کہ گروپ نہیں مل رہا ہے، اللہ رب العزت نے واضح کر دیا ہے کہ ہمارے گروپ سے کسی کا گروپ نہیں ملتا ہے، اس لیے کہ ہم بے نیاز ہیں، ہمیں کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ دوسرا گروپ فقراء اور محتاجوں کا ہے، بڑا سے بڑا آدمی مالی اعتبار سے یا بڑا سے بڑا ذی جاہ ومنصب کے اعتبار سے کیوں نہ ہو، وہ سب کے سب حاجت مند ہیں، ایسے میں جو حاجت مند ضرورت مند ہے، وہ بے نیاز ذات کے ساتھ کس طرح مل سکتا ہے۔ اب اگر کسی نے ملا دیا تو اس نے اتنا بڑا ظلم اپنے اوپر کر لیا کہ اس کی تلافی ممکن نہیں اور جس طرح بغیر گروپ ملائے خون کی منتقلی اور اعضاء کی پیوندکاری موت کا سبب ہوتی ہے اسی طرح بندہ محتاج کو اللہ غنی کے ساتھ شریک ٹھہرانے سے ایمان کی موت ہو جاتی ہے، اب ایسا شخص یا تو کافر ہوگا یا مشرک ہوگا یا مرتد، تینوں حالتوں میں اللہ بخشش کا سامان نہیں کرے گا، وہ جنت سے محروم ہوگا اور جہنم اس کا مقدر قرار پائے گی۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔ کہہ دیجئے اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس نے کسی کو اس طرح نہیں پیدا کیا، جیسے مائیں جنتی ہیں اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا ولم یکن لہ کفوا احد۔ اس کا ہمسر یعنی اس کی کیٹگری کا کوئی نہیں ہے۔

شرک کی قباحت کو اس سے بھی آسان طور پر سمجھنا چاہیں تو اس طرح سمجھئے کہ شوہر کے نزدیک بیویاں عام طور پر اس کی پسندیدہ ہوتی ہیں، اس کی کمی کوتاہی اور غلطیوں کو معاف کرنا یا بیوی پر شوہر کے ذریعہ کوئی ظلم ہو تو ہر دو کے لیے یہ ممکن ہے کہ اس کی معافی تلافی ہوتی رہے اور ہوتی بھی ہے، ہر دن اختلافات ہوتے ہیں اور اگلے دن کا سورج رات کی تاریکی کو ہی دور نہیں کرتا، میاں بیوی کے دلوں کی کدورت، کینہ اور غصہ کو بھی ختم کر دیتا ہے، تبھی پوری زندگی گذرتی ہے، لیکن اگر کسی شوہر کے بارے میں بیوی کو اور بیوی کے بارے میں شوہر کو معلوم ہو جائے کہ اس کی زندگی میں کوئی دوسرا مرد یا کوئی دوسری عورت بھی ہے تو یہ شرکت مرد وعورت دونوں کے لیے ناقابل برداشت ہوتی ہے اور رشتہ اس حالت میں عام طور سے آخری سانس لے لیتا ہے، مرد کی اس معاملہ میں حساسیت اپنی جگہ، ہندوستان کے خاص ماحول میں تو عورت دوسری، تیسری، چوتھی نکاحی عورت کو بھی قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتی اور گھر پانی پت کا میدان اور جنگ کا اکھاڑہ بن جاتا ہے، جب انسان جو محتاج ہی محتاج ہے، اپنے میاں بیوی کے رشتے کے درمیان کسی تیسرے کو قبول کرنے کو تیار نہیں تو بھلا جو اللہ انتہائی غیرت مند اور غیور ہے، بندے کی غیرت سے اس کی غیرت کا موازنہ اور مقابلہ دوسرے صفات کی طرح کیا ہی نہیں جا سکتا، وہ اللہ کس طرح اس کو برداشت کر سکے گا کہ سب کچھ اس نے دیا اور گن گان کسی اور کا کیا جائے۔

اللہ رب العزت نے تخلیقی طور پر سجدے کے لیے استعمال ہونے والے سر کو سب سے اوپر رکھا ہے کہ بڑھاپے میں کمر جھک جائے، پرواہ نہیں، لیکن یہ سر جو ہمارے جسم کے سب سے اوپر ہے وہ کسی اور کے آگے نہ جھکے، یہ جب جھکے تو صرف خدا کے سامنے جھکے بندہ کچھ مانگے تو خدا سے مانگے، منور رانا نے کتنی پیاری بات کہی ہے۔

گڑگڑائے نہیں ہاں حمد وثنا سے مانگی بھیک بھی ہم نے جو مانگی تو خدا سے مانگی

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے دربار نبوی علیہ السلام سے جو تربیت پائی تھی اس کا خلاصہ یہی تھا کہ گھوڑے کی لگام بھی گر جاتی تو وہ کسی کو اٹھا کر دینے کو نہیں کہتے، خود سے اتر کر لیا کرتے وہ اس مجازی مانگنے کو بھی دوسرے سے برا سمجھتے تھے، صوفیا کے یہاں تو اگر کسی نے جلی ہوئی روٹی کھائی اور پیٹ میں درد ہونے لگا، ایسے میں کہا کہ جلی روٹی کھانے کی وجہ سے درد ہو رہا ہے تو وہ اسے بھی شرک ٹھہراتے ہیں کہ درد دینے کی طاقت صرف اللہ میں ہے، روٹی کی کیا بساط کہ وہ درد پیدا کر دے، مسلمانوں کے نزدیک دوا بھی مؤثر حقیقی نہیں ہے اس میں تاثیر اللہ پیدا کرتا ہے، یہ بڑے لوگوں کی باتیں ہیں، لیکن حقیقت سے بہت قریب ہے، آپ کو معلوم ہے کہ آگ جلاتی ضرور ہے، لیکن اللہ نے نہیں چاہا تو آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلا نہیں سکی، چاقو اور چھری کا کام کاٹنے ہی کا ہے، لیکن اللہ نے نہیں چاہا تو چھری چلنے کے باوجود حضرت اسماعیل کی گردن سلامت رہی، پانی ڈوبوتا ہے، لیکن اللہ کی مرضی ہوئی تو حضرت موسیٰ کو نہیں ڈوبایا اور فرعون اسی پانی میں اسی راستے پر غرق ہو گیا، معلوم ہوا کہ کرنے والی ذات حقیقتاً اللہ کی ہے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا، قاری صدیق صاحب کا بہت مشہور شعر ہے۔

نبی سے یا ولی سے یا رشی سے کچھ نہیں ہوتا
خدا جب تک نہیں چاہے کسی سے کچھ نہیں ہوتا

مسلمانوں میں اس احساس کی کمی ہو گئی ہے، سیاسی حضرات قومی یک جہتی کے نام پر پتہ نہیں کیا کیا تماشے کرتے ہیں، مسجد میں نماز کو بھی جاتے ہیں اور مندر میں گور بھی لگ آتے ہیں، دوسروں کے شرکیہ اعمال میں برابر کے شریک ہو جاتے ہیں، یہ اسلامی اور ایمانی تقاضوں کے خلاف ہے، اس لیے اس سے ہر حال میں بچنا چاہیے، ۲۲ جنوری ۲۰۲۴ء کو رام للا پران پرتشٹھا کے موقع سے مزاجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے نام پر مسلمانوں نے جو پھول مالا چڑھایا، رضامندی سے رام کے بھگوان ہونے کے نعرے لگائے، یہ قومی یک جہتی نہیں، دین وایمان کا سودا ہے، اس کا ایک بڑا نمونہ آر ایس ایس اور موہن بھاگوت کے منظور نظر عمیر الیاسی ہیں، جو اس تقریب میں شریک ہوئے اور مزید قربت حاصل کرنے کے لیے خوب خوب لن ترانیاں کیں، اسلام نے اظہار یک جہتی کے جو طریقے بتائے ہیں وہ اعتدال اور توازن پر مبنی ہیں اور وہ یہ کہ برادران وطن کے مذہبی اور ثقافتی پروگراموں میں شرکت نہ کی جائے، لیکن کمزوروں کی مدد، یتیموں کی خبر گیری، انسانی اکرام واحترام میں کمی نہ کی جائے، مریضوں کی تیمارداری بھی کی جائے اور مر جائے تو تعزیت بھی، اعتدال کی انتہا یہ ہے کہ ان کے معبودوں کو جو ہمارے عقیدہ کے خلاف ہیں اور جن کی وہ عبادت کرتے ہیں، انہیں بھی برا بھلا نہ کہا جائے، معلوم ہوا کہ اسلام میں شرکیہ اعمال سے پرہیز ہے احترام آدمیت اور رواداری سے نہیں۔

علم اور اہل علم کی قدر

محمد فرمان الہدیٰ فرمان

علم اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے، جس کی فضیلت اور اہمیت ہر دور میں تسلیم کی گئی ہے۔ یہ ان انعامات میں سے ہے جن کی بناء پر انسان دیگر مخلوقات سے افضل ہے۔ علم ہی ہے جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا فرما کر اس کے ذریعے فرشتوں پر ان کی برتری ثابت فرمائی۔

دینِ اسلام میں حصولِ علم کی بہت تاکید کی گئی ہے اور علم و اہل علم کی متعدد فضیلتیں وارد ہوئی ہیں اور مسلمانوں کو علم کے حصول پر ابھارا گیا ہے۔ اور جس طرح علم کی اہمیت وفضیلت مسلمہ ہے، اسی طرح اس نعمتِ عظیم کے حامل افراد کی فضیلت سے بھی انکار ممکن نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی اس امت میں تو بالخصوص اہل علم بہت اعلیٰ مقام کے حامل ہیں حتیٰ کہ انہیں انبیائے کرام کا وارث قرار دیا گیا ہے جیسا کہ فرمانِ نبوی ہے "العلماء ورثۃ الانبیا"۔ اور علم کو فرض قرار دیتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا "طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ" یعنی دین کا اتنا علم جس سے حلال وحرام کی پہچان ہو جائے، اسکا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

عصر حاضر میں ہم مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم عصری تعلیم میں اتنا مصروف ہو چکے ہیں کہ دینی تعلیم میں وقت لگانے کو وقت کی بربادی سمجھنے لگے ہیں، اور اسمیں کہیں نا کہیں والدین کا بھی قصور ہے کیونکہ گھر ہی پہلا ادارہ ہوتا ہے، جب بچہ گھر میں دینی علم اور علماء ؒ سے نفرت، عصری علم کیلئے جہد وجہد دیکھے گا تو یہی سیکھے گا اور جب انکی تربیت دینی نا ہو تو یقیناً یہ نیک اولاد نہیں بنیں گے۔ پھر یہی بچے اپنے والدین کو بیت المعمرین (homeageOld) میں چھوڑتے ہیں تو والدین کو تکلیف ہوتی ہے کہ ہمارے بچے اتنے برے کیسے ہو گئے؟ حالانکہ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ یہ سب انکی دنیاوی تربیت کا خمیازہ ہے جو وہ بھگت رہے ہیں۔

عصری تعلیم کی محبت اور دینی تعلیم سے دوری کے سبب ہی آج ہم دنیا میں آگے تو ہیں لیکن ہمارے پاس علم اور علماء ؒ کی قدر و عزت نہیں، آج ہم مسلمانوں کی صورتحال یہ ہے کہ ہم اہل علم حضرات بالخصوص ائمہ مساجد اور علماء کو بالکل حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ہم منتظر ہوتے ہیں کہ ان سے کچھ غلطی ہو اور ہمیں ان پر طنز کرنے کا موقعہ ملے۔ اہل علم نیک ہوتے ہیں لیکن وہ بھی بشر ہوتے ہیں نا کہ کوئی فرشتے اور غلطی کرنا ہر بشر کی فطرت ہے۔ اللہ نے جہاں بھی اپنے نیک بندوں کا ذکر کیا وہاں کہا میرے نیک بندوں سے گناہ بھی ہوتے ہیں لیکن وہ فوراً توبہ کر لیتے ہیں۔ آج ہمارے دلوں سے علماء کی محبت بالکل ختم ہو چکی ہے، اگر دینی علم کے حصول کی بات کی جائے تو کچھ ایسی باتیں ہمارے گوش گزار ہوتی ہیں کہ گھر میں کوئی حافظ بنا لینگے، گھر میں اتنے سارے حفاظِ کرام موجود ہیں کسی کی بھی سفارش سے بخشش ہو جائے گی۔ ہمیں تو یہ جذبہ ہونا چاہیے تھا کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے کر خود اس قابل بنیں کہ ہم امت کی سفارش کر سکیں۔ اور جن کی سفارش کے بھروسے ہم بیٹھے ہیں ہم ان کی قدر کرنا بھی نہیں جانتے۔ اور اس غلط فہمی میں ہیں کہ کسی کی بھی سفارش سے ہماری بخشش ہو جائے گی۔ ذرا غور کریں کہ ہماری قبر کی اتنی لمبی زندگی میں ہماری سفارش کون کریگا؟

یہاں صرف ہمارا دینی علم کام آئے گا اور وہ دینی علم جس پر ہم عمل پیرا ہوئے، دینی علوم کا حصول ہم پر فرض ہے اور فرض میں کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ ہم سب اس سے واقف ہیں کہ ہمارے معاشرے میں دینی تعلیم کو کس حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، جبکہ دینی علم کی فضیلت بھی ہم پر عیاں ہے، میرے کہنے کا مقصد یہ نہیں کہ عصری تعلیم سے کنارہ کشی اختیار کی جائے بلکہ میرا مقصد ہے کہ عصری اور دینی دونوں تعلیم کو حاصل کیا جائے کیونکہ دونوں کی اہمیت ہے، اس دار فانی میں رہنے کیلئے عصری تعلیم ضروری ہے جبکہ عالم برزخ اور آخرت کے لئے دینی تعلیم کا حصول لازم ہے، لیکن آج ہم مسلمان دینی تعلیم سے اس قدر دور ہیں کہ ہمیں حلال وحرام اور فرائض و واجبات کا علم تک نہیں۔ اگر ہم دینی علم نہیں حاصل کر رہے تو ہمیں کم از کم اہلِ علم یعنی علماء کی قدر کرنی چاہیے کیونکہ یہ وہ وسیلہ ہے جو ہمیں اللہ کے ہاں محبوب اور مبغوض بنانے کی طاقت رکھتا ہے، اگر ہم علماء سے محبت کریں تو کوئی بعید نہیں کہ اللہ بھی ہم سے محبت کرے اور ہماری آخرت سنور جائے لیکن اگر ہم علماء سے نفرت کریں گے تو ہم ملعون ہو جائینگے، آج کل اکثریت علماء سے اسی لئے نفرت کرتی ہے کیونکہ وہ دینی علوم کے حامل ہیں، لیکن ہمیں سوچنا چاہیے کہ یہی لوگ ہیں جن کی وجہ سے قیامت رکی ہوئی ہے، جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے ترجمہ: یعنی قیامت اس وقت تک نہیں آئی گی جب تک روئے زمین پر کوئی اللہ اللہ کہنے والا ہو، اور حدیث قدسی میں ہے ترجمہ: یعنی جو شخص میرے کسی ولی سے دشمنی رکھے گا اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے۔

ان احادیث سے عیاں ہے کہ کس طرح ہم علماء کی قدر کے ذریعے اللہ کے محبوب بن سکتے ہیں، اور کس طرح آج ہم علماء سے نفرت کر کے اللہ سے جنگ مول لے رہے ہیں۔ اور نبی کریم ﷺ نے تو یہ تک فرما دیا کہ جو ہمارے علماء کی قدر نا کرے وہ ہم میں سے نہیں، اس سے بڑی اور کیا وعید ہو سکتی ہے کہ ہم مسلمانوں اور دین اسلام کی صف سے نکال دیے جائیں، آج اللہ کو حاضر وناظر رکھتے ہوئے یہ عہد کر لیں کہ ہم اللہ اور رسول کے متعین کردہ مقام ومرتبہ کو علمائے کرام کے سر کا تاج بنائیں گے اور اللہ اور رسول سے محبت والفت کے ساتھ عمومی طور پر تمام مسلمانوں سے اور خصوصی طور پر علمائے کرام سے محبت والفت رکھیں گے ان شاء اللہ۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵ء

فلسطین کو آزاد مملکت تسلیم کرنے کا فیشن شو جاری ہے: نیتن یاہو

اسرائیل کا خونی درندہ وزیراعظم نیتن یاہو نے بہت ہی بے حیائی کے ساتھ کہا کہ اس وقت جو یوروپین ممالک فلسطین کو ایک آزاد مملکت تسلیم کر رہے ہیں وہ دراصل ایک فیشن شو ہے اور وہ اس فیشن شو میں شریک ہو کر دونوں اطراف میں بیٹھے تماش بین سے تالیاں سننے کیلئے فلسطین کو تسلیم کر رہے ہیں اور ان کا یہ عمل بے ہودہ مذاق سے زیادہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے تین اتحادی برطانیہ، کناڈا، اور آسٹریلیا نے فلسطین کو رسمی طور پر ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کر لیا ہے اور اس صورت حال کا جہاں نیتن یاہو نے مذاق اڑایا اور اسی کے ساتھ گزشتہ 15 دنوں سے غزہ میں حملے بیحد تیز کر دیئے اور گزشتہ 15 یوم کے دوران تقریباً 1700 فلسطینی شہید اور 15000 کے قریب بری طرح سے زخمی ہوئے ہیں اور ان زخمیوں میں 2000 کی حالت نازک ہے۔ ویسے نیتن یاہو نے برطانیہ، آسٹریلیا، اور کناڈا کے اس عمل کو جس میں انہوں نے فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کیا اسے ایک فیشن شو بتایا تو سوچنا پڑا کہ اس نے کچھ غلط تو نہیں کہا، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس عمل سے فلسطین کو فائدہ کیا پہنچا بلکہ اسرائیل کے حملے تو اور بھی تیز ہو گئے پہلے یومیہ 50 جاں بحق ہوتے تھے لیکن اب تو ہر دن 100 جاں بحق ہو رہے ہیں اور یہ یوروپین ممالک جنہوں نے فلسطین کو تسلیم کیا اور پھر اپنے کام میں لگ گئے تو اس سے فلسطین کو تو کوئی فائدہ نہیں پہنچا، فائدہ تو اس وقت ہوتا جب فلسطین کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرنے والے ممالک اسرائیل کے خلاف اجتماعی محاذ کھول لیتے اور اس کی پرواہ نہ کرتے کہ امریکہ اس کی سرپرستی میں آگے آئے گا۔ اس وقت اگر روس اور چین ساتھ دیدیں تو پھر امریکہ اور اسرائیل دونوں کا قصہ تمام ہو جائے لیکن چین اور روس دونوں ایک دوغلی ذہنیت والے ملک ہیں اور دونوں ملکوں کے صدر ولادیمیر پوتن اور ژی جن پنگ اول درجے کے مکار اور شاطر سیاستداں ہیں وہ اپنے حریف کو نیچا دکھانے کیلئے اسے پہلے معاشی طور پر کنگال کرنا چاہیں گے اور عالمی سطح پر اس کی مارکیٹنگ ویلوز کو توڑ دیں گے تاکہ وہ سر اٹھانے کی کوشش بھی کرے تو کامیاب نہ ہو سکے اور ایسی صورت میں اسے مالی مدد پہنچا کر ہمیشہ کیلئے اسے اپنے حکم پر چلا سکتے ہیں۔ اس وقت چین، امریکہ کے خلاف یہی چال چل رہا ہے اور اس کی پوری کوشش یہی ہے کہ پوری دنیا کے بگ بازاروں سے امریکی مصنوعات کا نام ونشان مٹ جائے ایسے میں چینی مصنوعات، ٹکنالوجی، الکٹرونک، کپڑے اور ہر قسم کے چھٹ پٹے اشیاء کے ساتھ عالمی سطح پر چھا جائے اور ایسی صورتحال میں چین کو کسی سے جنگ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں پڑے گی جب حریف دونوں ہاتھ جوڑ کر سرنگوں ہونے کیلئے آگے بڑھے۔

اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نیویارک میں بیٹھی ہے جس میں فرانس اور پرتگال نے بھی فلسطین کو تسلیم کرنے اور اس کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے کہ فلسطین کو ایک آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرے۔ اس طرح سے برطانیہ، کناڈا، آسٹریلیا، فرانس اور پرتگال کے فلسطین کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کرنے کے فیصلے پر ان ملکوں کے تعلقات اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے ساتھ بگڑ گئے ہیں اور نیتن یاہو نے ان تمام ملکوں کو دھمکی دی ہے کہ ان کا حشر برا ہوگا اور وہ صرف چند ہفتے انتظار کریں اور ان ملکوں میں بغاوت پھوٹ پڑے گی۔

1933 کے قانون کے مطابق کوئی ملک کسی اسٹیٹ کو آزاد مملکت اسی وقت تسلیم کر سکتا ہے جو انٹرنیشنل معاہدے کے مطابق عمل کرے جس میں چار خاص باتوں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے جس میں ایک مستقل آبادی ہو اور علاقائی حد بندیاں ہوں، ایک حکومت ہو جو بین الاقوامی امور پر غور وخوض کرنے کی صلاحیت رکھے۔ اس کو آزاد مملکت تسلیم کرنا اس وقت سرکاری مانا جائے گا جب وہ اسٹیٹ ان چاروں اہم شرائط پر پورا اترتا ہو۔ کبھی کبھی علاقائی حد بندیاں بھی تنازع کھڑا کر دیتی ہیں ایسے میں وہاں کی حکومت کو اس کا اہل ہونا ہوگا کہ وہ ان تنازعات کو ختم کرنے کیلئے بات چیت کو آگے بڑھائے اور ہر ممکن طریقے سے تنازعات کو ختم کرے۔ اس وقت برطانیہ کے وزیراعظم اسٹارمر نے اس وقت تک خاموشی اختیار کئے رکھی تھی جب تک امریکی صدر ٹرمپ لندن نہیں پہنچ گئے اور اس وقت اسٹارمر نے برطانوی عندیہ ظاہر کر دیا جس پر ٹرمپ کی کھوپڑی الٹ گئی اور انہوں نے کہا کہ اگر برطانیہ، فلسطین کو آزاد مملکت تسلیم کرتا ہے تو پھر اس کا مطلب تو یہی ہوگا کہ وہ حماس کا ساتھ دے رہا ہے اور کیا اس سے یرغمالیوں کی آزادی خطرے میں نہ پڑ جائے گی جس پر اسٹارمر نے یہی کہا کہ 100 جانیں جا رہی ہیں اور اس پر کسی کو بھی ملال نہیں۔ مجھے حیرت اس بات پر ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اور وہ ممالک جو اپنی نیکی و دریادلی کی پرچار میں پیش پیش رہتے ہیں وہ سبھی اس نسل کشی کا تماشہ دلچسپی سے دیکھ رہے ہیں۔ (خ الف ف)

کیا لڑکیاں تعلیم حاصل کریں، ملازمت کریں یا کم عمر میں شادی کریں؟

ریاض فردوسی

شادی سے پہلے والدین لڑکیوں کے سرپرست ہوتے ہیں اور اگر لڑکیوں کے والدین نہیں ہوتے تو بھائی ان کے سرپرست ہوتے ہیں۔شادی کے بعد شوہر اپنی بیوی کا سرپرست بن جاتا ہے۔یعنی شادی کے بعد لڑکی کی سرپرستی اس کے والدین یا بھائیوں سے اس کے شوہر کو منتقل ہو جاتی ہے۔قدیم زمانے میں لڑکوں اور لڑکیوں کے بہت سے مقاصد اور عزائم نہیں ہوتے تھے۔قبائلی نظام میں لڑکے اپنے خاندان کے لیے کھیتوں میں کھیتی باری کرتے تھے یا بھیڑ بکریاں چراتے تھے یا تجارت کرتے تھے اور جنگ میں دشمنوں سے مقابلہ کرنے کے لئے جنگ کا ہنر بھی سیکھتے،میدان جنگ میں جنگ کرتے تھے۔لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی تلواریں چلانے اور نیزے پھینکنے اور اپنا دفاع کرنے کا جنگی فنون سیکھتی تھیں۔قبائلی نظام میں جب لڑکی بلوغت کی عمر کو پہنچتی تھی،تو اس کے والدین شادی کے ذریعے اس کی سرپرستی اس کے شوہر کو منتقل کر دیتے تھے اور لڑکی اس رسم کو بخوشی قبول کرتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کے سامنے زندگی کا کوئی دوسرا اعظیم مقصد نہیں ہے۔لیکن موجودہ دور میں لڑکی کے اغراض و مقاصد اس کے باورچی خانہ کے کام تک محدود نہیں رہ سکتے،کوئی لڑکی اسے قبول کرنے کے لیے بھی تیار نہیں ہوگی۔وہ لڑکے کے برابر حقوق چاہتی ہے۔موجودہ دور میں علم میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے،نئی نئی ایجادات وجود میں آئی ہیں اور روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوئے ہیں۔اس صورتحال میں لڑکی کو اعلیٰ تعلیم کا حق اور کام کرنے کا حق چاہیے۔ایک لڑکی بھی مریضوں کے علاج کے لیے ڈاکٹر اور کالج اور یونیورسٹی میں پڑھانے کے لیے پروفیسر بننا چاہتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ کوئی لڑکی مشکلات کا سامنے کرکے ڈاکٹر بننا چاہتی ہے،اگر ایسی لڑکی کو اس کی مرضی کے خلاف شادی کرنے پر مجبور کیا جائے تو اس کے لیے ناپسندیدہ عمل،حقوق کی سرکوبی اور غیر قانونی قرار دیا جائے گا کیونکہ شادی کے بعد لڑکیوں کے لیے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا ممکن نہیں رہتا ہے(الا ماشاءاللہ)اور کچھ خاندانوں میں تو عورت کو اس کے شوہر یا اس کے سسرال والے کالج جانے یا دفتر میں کام کرنے کی اجازت تک نہیں دیتے ہیں۔اگر لڑکی زیادہ تعلیم نہیں چاہتی اور وہ بغیر کسی مجبوری کے کم عمری میں شادی کے لیے تیار ہو جائے تو کوئی حرج نہیں،لیکن اگر کسی لڑکی کے سامنے عظیم مقصد ہے اور وہ اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتی ہے اور اسے اس کی مرضی کے بغیر شادی کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے تو یہ اس کی ذاتی زندگی اور شخصی آزادی پر حملہ کرنے کے مترادف ہے۔لڑکی کی شادی کی عمر متعین کی جائے یا نہیں یہ اہل علم کا معاملہ ہے لیکن لڑکی کے لیے ایک معین عمر میں شادی کرنے کا قانون کے ایک لڑکی کو فائدہ ہے،مثلاً والدین اپنی بیٹی کو جب تک شادی کی عمر کو نہ پہنچ جائیں اس کی شادی پر مجبور نہیں کر سکتے اور اس عمر تک لڑکی اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہے۔والدین کے لیے ایک فائدہ یہ ہے کہ لڑکا کسی لڑکی کے ساتھ اس وقت تک بھاگ نہیں سکتا جب تک کہ وہ بلوغت کی قانونی عمر کو نہ پہنچ جائے،جبکہ شادی کی قانونی عمر معین نہ ہونے کی صورت میں کوئی بھی لڑکا لڑکی کے ساتھ بھاگ سکتا ہے۔کم عمر میں لڑکی کی شادی کی وکالت کرنے والوں کا موقف ہے کہ لڑکی کی شادی میں تاخیر اس وجہ سے کرنا کہ وہ ابھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہے لڑکی کو بگاڑ دیتی ہے۔ان کی رائے ہے کہ کالج کی لڑکیاں یا یونیورسٹی کی لڑکیاں اکثر جنسی طور پر بگڑی ہوئی چکی ہوتی ہیں۔وہ زنا کاری میں ملوث ہو جاتی ہیں۔وہ جنسی بے راہ روی کا شکار ہو جاتی ہے،اس لیے لڑکیوں کو زنا کاری سے بچانے کے لیے وہ والدین کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی بیٹیوں کو کالج یا یونیورسٹی نہ بھیجیں کیونکہ وہ اب زنا کاری کا اڈہ بن گئے ہیں لیکن ایسے لوگ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ لڑکی اکیلے زنا نہیں کر سکتی۔اسے زنا کے ارتکاب میں لڑکے کی شرکت کی ضرورت ہے۔اگر اس میں لڑکا ملوث نہ ہو تو لڑکی زنا نہیں کرسکتی۔اس لیے جو لوگ کہتے ہیں کہ لڑکیوں کو کالج یا یونیورسٹیوں میں نہیں جانا چاہیے،وہ لڑکوں کے والدین سے بھی یہی بات کہیں کہ وہ اپنے بیٹوں کو تعلیمی اداروں میں نہ پڑھنے دیں کیونکہ وہاں وہ لڑکیوں کے ساتھ فحاشی اور بدکاری میں ملوث ہو سکتے ہیں۔خواتین کے کام کرنے کے حق کے بارے میں بھی یہی کہا جاسکتا ہے۔بہت سے والدین ایسے ہیں جن کے بیٹے نہیں ہیں لیکن ان کی بیٹیاں ہیں اور بیٹیوں کو روزگار ملا ہے اور وہ اپنا گھر چلاتے ہیں۔بہت سے گھر ایسے ہیں جہاں بیٹے بے روزگار ہیں لیکن بیٹیوں کو نوکری مل گئی ہے اور وہ اپنے گھروں کی مالی ذمہ داریاں اٹھا رہی ہیں،لیکن اچھی ملازمتوں کے لیے اچھی اور اعلیٰ تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے،اور عورت ان سب سے محروم رہ سکتی ہے،اگر اس کی شادی بہت کم عمر میں کر دی جائے۔جو لوگ اس نظریہ کے حامی ہیں کہ لڑکی کی شادی کی عمر کو پہنچتے ہی اس کی شادی کر دی جانی چاہیے انہیں کھلے عام اور واضح طور پر یہ اعلان کرنا چاہیے کہ عورتوں کو تعلیم حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اور نہ کام کرنے کا کوئی حق ہے،اور اسے صرف پڑھنا لکھنا سکھایا جائے گا۔وہ صرف باورچی خانے کے کام اور اپنے شوہر کی جنسی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیدا ہوئی ہے۔جہاں تک خواتین کی ملازمت کا تعلق ہے،تو ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عورت کو ہر قسم کی ملازمت کرنی چاہیے یا انہیں چند منتخب نوکریاں کرنی چاہئیں؟بہت سے لوگ اس بات کے حق میں ہیں کہ خواتین ہر قسم کی ملازمت نہ کریں کیونکہ ہر قسم کی ملازمت لڑکی کے لئے موزوں اور مناسب بھی نہیں ہیں۔خواتین ایسے ملازمتوں کا انتخاب کریں جس کے ذریعہ خواتین خواتین کے مسائل کا حل کر سکیں۔مثال کے طور پر ایک خاتون اسکول ٹیچر یا یونیورسٹی کی پروفیسر بن جائے اور اس طرح ان تعلیمی اداروں میں پڑھنے والی لڑکیوں کی تعلیمی ضروریات پوری کرے۔وہ ڈاکٹر بن کر خواتین مریضوں کا علاج کرے۔وہ سرجن بن کر خواتین کی سرجری کرے۔وہ کسی ہسپتال یا نرسنگ ہوم میں نرس بن کر خواتین مریضوں کی دیکھ بھال کریں۔آج کل لیڈی ڈاکٹر کی کمی کی وجہ سے بہت سے عورتوں کو مرد ڈاکٹروں سے علاج کرانے میں دشواری ہوتی ہے،بہت سے عورتیں کراہیت محسوس کرتی ہیں۔پردہ کے نظام کو واقعی میں نافذ کرنا ہے،تو دولتمند والدین اپنی بیٹیوں کو ڈاکٹری کی تعلیم دلوانے اور انہی ڈاکٹر بنائیں،لیکن یہ کلی طور ممکن نہیں ہے،اگر لڑکی کی شادی چودہ سال میں کریں گے۔اسی طرح اس کل شاپنگ کا فیشن کا دور ہے۔خواتین کسی مال یا بازار میں شاپنگ کے لیے جاتی ہیں اور اپنے لیے تیار کپڑے اور فیشن ایبل (Fashionable) اشیاء خریدتی ہیں،لیکن ایسے دکانوں میں عورتوں سے متعلق اشیاء مثلاً عورتوں کے ملبوسات یا Cosmetics کا سامان مرد بیچتے ہیں اور ان دکانوں پر عورت اور مرد جب آمنے سامنے ہوتے ہیں،تو عورت مرد سے پردہ نہیں کر پاتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ ان دکانوں میں ان چیزوں کو فروخت کرنے کے لیے وہاں موجود Salesman کو ہٹا کر ایک Saleswoman کا انتظام ہونا چاہیے۔یہ چند مثالیں ہیں اور ایسی بہت سی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔آج کے دور میں اس طرح کے کام کی بہت سی قسمیں ہیں جہاں Customer خواتین ہوتی ہیں اور خواتین صارفین کو سامان فروخت کرنے والی خواتین ہوتی ہیں۔اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خواتین کے کام کرنے کی وجہ سے بہت سے خراب نتائج سامنے آئے ہیں۔ایک خوشگوار اور خوش حال خاندانی زندگی تباہ ہو جاتی ہے،جب ایک کام کرنے والی عورت کام کرنے کی جگہ پر اپنے مرد ساتھی کے ساتھ ناجائز محبت میں گرفتار ہو جاتی ہے اور اپنے نئے عاشق کے لیے عورت اپنے شوہر کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیتی ہے۔بعض اوقات ایک کام کرنے والی عورت اپنے ہی آفس پارٹنر سے حاملہ ہو جاتی ہے اور وہ عورت جب اس سے شادی کرنے کو کہتی ہے تب وہ اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیتا ہے اور اگر عورت اس سے شادی کرنے پر اصرار کرتی ہے تو چند دنوں کے بعد وہ مردہ پائی جاتی ہے۔اس لیے کام کرنے والی خواتین کے لیے جان اور عزت دونوں کا خطرہ بنا رہتا ہے۔اس لیے عورت کو سب سے پہلے اپنی عزت کی تحفظ کی فکر ہونی چاہیے،اور اس طرح کی نوکری نہیں کرے،جہاں اس کی عزت جانے کا خطرہ کا امکانات زیادہ ہو۔عورت کو کام کی نوعیت اور کام کرنے کی جگہ اور کام کے اوقات کے انتخاب میں محتاط رہنا چاہیے۔اسے رات کی شفٹ میں کام کرنے سے گریز کرنا چاہیے،ایک ملازمہ کو فوراً نوکری خاص کر Private Company کی نوکری چھوڑ دینی چاہیے جب اسے یہ معلوم ہو جائے کہ یہاں ترقی (Promotion) اور تنخواہ میں اضافہ (Salary Increment) کے لیے عزت کا سودا کیا جاتا ہے۔نوکری پیشہ خواتین کے بارے میں اکثر کہا جاتا ہے،کہ شادی کے بعد وہ اپنے شوہر کی زیادہ عزت نہیں کرتیں۔جب انہیں لگتا ہے کہ وہ معاشی طور پر اب اپنے شوہر پر منحصر نہیں ہیں،تو وہ ان کی زیادہ پرواہ نہیں کرتیں یہاں تک کہ بعض عورتیں کچھ گھریلو کام بھی شوہر سے ہی کرواتی ہیں،لیکن یہ بھی انتہائی سچ ہے کہ وہ عورتیں جو معاشی طور پر آزاد نہیں ہے اور وہ اپنی خوراک لباس علاج اور دیگر ضروریات کے لیے اپنے شوہروں پر انحصار کرتی ہیں اور جن کے دونوں والدین فوت پا چکے ہیں اور جن کے بھائی نہیں ہیں اور اگر ہیں بھی تو معاشرتی اعتبار سے کمزور اور بعض نالائق ہوتے ہیں،تو ایسی عورتیں بھی اپنے شوہروں کی خواہشات کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتی ہیں ،اور تمام، زندگی اپنے شوہر کی مرضی کے مطابق خوشی سے یا ناخوشی سے گزارتی ہے۔آج کل تو نالائق اور کمینہ مرد سے ایک عورت کو طلاق کا بھی خطرہ بنا رہتا ہے،اس لیے اکثریت کی رائے ہے کہ اگر نوکری پیشہ عورت کو اس کے شوہر نے طلاق دے بھی دی ہے تو وہ باقی زندگی اپنے ہی ذریعہ معاش سے گزار سکتی ہے۔مختصر یہ کہ اگر کوئی لڑکی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہے اور ملازمت بھی کرنا چاہتی ہے،تو اسے کم عمری میں شادی کے لیے مجبور نہیں کرنا چاہیے اور اگر وہ دونوں میں سے کسی ایک کو بھی یعنی زیادہ پڑھنا نہیں چاہتی اور نوکری بھی نہیں کرنا چاہتی تو اسے شادی کر لینی چاہیے بشرطیکہ وہ شادی کے لیے جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر بالغ ہو،ایک پڑھی لکھی اور کام کرنے والی عورت کو شادی کے بعد یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس پر ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنے شوہر کی خدمت اور اپنے بچوں کی پرورش کی بھی ذمہ داری ہے۔نوکری کرنے کی وجہ سے گھریلو زندگی متاثر نہ ہو۔آخر میں کام کرنے والی خواتین سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کی اتنی ہی فرمانبردار رہیں جتنی وہ اپنے دفتر کے سربراہوں کی ہوتی ہیں۔جب Medical Revolution ہوا تو محترم علماء اکرام نے فتویٰ دیا کہ کانٹ،چھانٹ، Allopathic Treatment، Allopathic Medicine یعنی انگریزی دوائیں اور علاج حرام ہے،اس کے مضرات اس طرح اثر انداز ہوئے کہ چند ایک کے علاوہ کسی نے یہ ہنر نہیں سیکھا،اب اس قوم کی غیرت کا کیا ہوگا جس قوم کی ماں،بہن،بیٹیاں علاج کی مجبوری کی وجہ سے غیروں کے سامنے بے پردہ ہوتی ہیں۔محترم علماء اکرام سے سوال ہے کہ کیا کوئی فتویٰ یا نصیحت کرنے سے قبل مضر اثرات پر غور وفکر کرلیں،یہ اسلامی ملک نہیں ہے،نا یہاں اللہ کا قانون نافذ ہے۔حکمت مومن کی میراث ہے"ایک مشہور قول ہے جو امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے،جس کا مطلب یہ ہے کہ علم و دانش مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے،جسے اسے جہاں سے بھی ملے حاصل کر لینا چاہیے۔یہ قول مومن کو علم و حکمت کی تلاش میں رہنے کی ترغیب دیتا ہے اور اسے کسی مخصوص جگہ یا ذریعہ تک محدود نہیں رکھتا ہے۔حکمت کو مومن کا گمشدہ سرمایہ قرار دیا گیا ہے،اس بات پر زور دینے کے لیے کہ علم اور دانش انسان کی فطرت کا حصہ ہے جو کسی وجہ سے ضائع ہوگئی ہے اور اب اسے تلاش کرنا ضروری ہے۔

رابطہ:9968012976

کرناٹک کا سماجی و معاشی سروے عوامی بحث کا موضوع

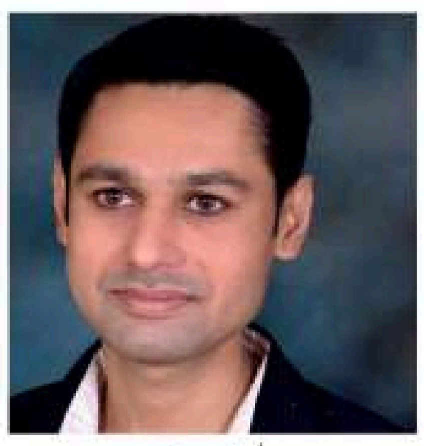

عبدالحلیم منصور

کرناٹک حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ستمبر کے اواخر اور اکتوبر کے اوائل میں پسماندہ طبقات کمیشن کی نگرانی میں ریاست بھر میں ایک نیا سماجی، معاشی اور تعلیمی سروے کرایا جائے گا۔اس سروے کے لئے کہا جارہا ہے کہ گھر گھر جا کر تفصیلات جمع کی جائیں گی اور اس بار جدید نظام کے تحت ایسے اعداد و شمار تیار کیے جائیں گے جن پر کوئی شبہ باقی نہ رہے۔حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس اقدام کا مقصد ہر طبقے کی حقیقی حالت معلوم کرنا اور اسی بنیاد پر فلاحی اسکیموں،تعلیمی مواقع اور ریزرویشن کی پالیسیوں کو از سر نو ترتیب دینا ہے۔یہ اعلان بظاہر خوش آئند ہے لیکن ماضی کے تلخ تجربات کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں سمیت کئی پسماندہ طبقات کے ذہنوں میں شکوک و شبہات نے جگہ بنا لی ہے۔یاد رہے کہ اس سے قبل 2015 میں کانتراج کمیشن کے تحت ایک بڑا سروے ہوا تھا جس پر 165 کروڑ روپوں سے زیادہ خرچ ہوئے تھے،اس سروے نے ریاست کے سماجی اور معاشی تانے بانے کو آئینے کی طرح واضح کر دیا تھا۔اس رپورٹ کے مطابق مسلمانوں کی آبادی سرکاری اندازوں سے کہیں زیادہ ثابت ہوئی اور ان کی تعلیمی و معاشی حالت نہایت پسماندہ قرار دی گئی۔کمیشن نے سفارش کی تھی کہ مسلمانوں کے لئے چار فیصد ریزرویشن ناکافی ہے،اسے بڑھا کر آٹھ فیصد کیا جانا چاہئے تاکہ ان کی ترقی کی راہیں ہموار ہوں۔مگر جیسے ہی یہ رپورٹ منظر عام پر آئی، ریاست کی بڑی اور بااثر برادریوں نے مخالفت شروع کر دی۔انہوں نے اپنی آبادی کو کم ظاہر کیے جانے کا الزام عائد کیا اور سروے کو جانبدار اور غیر سائنسی قرار دیا۔نتیجہ یہ نکلا کہ حکومت نے سیاسی دباؤ کے آگے ہتھیار ڈال دیے اور ایک مستند رپورٹ کو الماریوں میں قید کر دیا گیا۔مسلمانوں کے لئے یہ واقعہ ایک ناقابل فراموش زخم بن گیا جس نے انہیں یہ احساس دلایا کہ ان کی محرومیاں صرف کتابی الفاظ ہیں، عملی انصاف ان کے حصے میں آنا ابھی باقی ہے۔اب ایک بار پھر نیا سروے سامنے ہے۔حکومت نے اس بار وعدہ کیا ہے کہ طریقہ کار زیادہ شفاف ہوگا،موبائل ایپ کے ذریعے گھر گھر معلومات اکٹھا کی جائیں گی، آدھار کارڈ کی بنیاد پر شناخت ہوگی اور ساٹھ سوالات پر مشتمل تفصیلات درج کی جائیں گی جن میں تعلیم، روزگار، جائیداد،صحت، رہائش اور ذات برادری کی معلومات شامل ہوں گی۔اس سروے پر چار سو میں کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ مختص کیا گیا ہے اور ایک لاکھ پچاسی ہزار سرکاری ملازمین و اساتذہ اس کام میں شریک ہوں گے۔حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس بار کسی گھر کو چھوڑا نہیں جائے گا اور ہر فرد کی گنتی ہوگی۔سوال یہ ہے کہ کیا یہ سروے واقعی مسلمانوں کے لئے نئی امید ثابت ہوگا یا پھر ایک اور سیاسی تماشہ بن کر رہ جائے گا۔اگر حکومت اپنے اعلان کے مطابق شفاف اور غیر جانبدار طریقے سے سروے کراتی ہے تو اس کے نتائج نہایت انقلابی ہو سکتے ہیں۔مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی، بے روزگاری، غربت اور رہائشی مسائل سب کے سب اعداد و شمار کی صورت میں سامنے آئیں گے اور حکومت پر لازم ہوگا کہ وہ ان کے ازالے کے لئے نئی پالیسیاں وضع کرے۔اس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لئے وظائف میں اضافہ، اعلیٰ تعلیم کے مواقع، روزگار کی اسکیموں میں حصہ داری، طبی سہولتوں میں بہتری اور رہائشی منصوبوں میں انصاف کی امید بڑھ سکتی ہے۔اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ ان کی سیاسی نمائندگی کو بھی نئے زاویے سے دیکھا جا سکے گا، کیونکہ آبادی کے درست اعداد و شمار ایک بڑی دلیل فراہم کریں گے۔لیکن یہ سب اسی وقت ممکن ہے جب حکومت سیاسی دباؤ کا شکار نہ ہو۔ ریاست کی طاقتور برادریاں ایک بار پھر اپنے مفاد کے تحفظ کے لئے سرگرم ہوسکتی ہیں اور یہ کہنا مشکل نہیں کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے رپورٹ کے نتائج کو کمزور کرنے کی کوشش کریں گی۔اگر حکومت نے ماضی کی طرح کمزور موقف اختیار کیا تو یہ سروے بھی محض ایک دکھاوا بن کر رہ جائے گا۔اسی طرح یہ اندیشہ بھی موجود ہے کہ رپورٹ کے مکمل نتائج عوام کے سامنے پیش ہی نہ کئے جائیں، جیسا کہ ماضی میں ہوا۔اس خطرے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ عوام، خصوصاً مسلمان پوری سنجیدگی کے ساتھ اس عمل میں شامل ہوں۔ہر گھر درست معلومات فراہم کرے، کسی بھی غلط اندراج کی نشاندہی کرے اور یہ بات یقینی بنائے کہ ان کے مسائل اور پسماندگیاں کاغذ پر صحیح طرح درج ہوں۔مزید یہ کہ مسلمانوں کے اندر بھی ذیلی برادریاں اور طبقات ہیں، اگر ان کی تفصیلات درست انداز میں درج نہ ہوئیں تو کئی گروہ محروم رہ سکتے ہیں۔ایسے حالات میں مسلمانوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس عمل کو سنجیدگی سے لیں۔ہر گھر کو چاہیئے کہ درست اور مکمل معلومات فراہم کرے، زمین کے کاغذات اور تعلیمی اسناد تیار رکھے اور کسی بھی غلط اندراج یا جانبداری کی فوری نشاندہی کرے۔مساجد، مدارس اور سماجی تنظیموں پر بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام میں بیداری پیدا کریں اور انہیں سمجھائیں کہ یہ سروے ان کے مستقبل کے لئے کتنا اہم ہے۔غفلت یا بے پروائی اس موقع کو ضائع کر سکتی ہے اور پھر برسوں تک محرومیوں کے اندھیرے چھٹنے کا امکان نہیں ہوگا۔مسلمانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ حقیقت سے چشم پوشی کے بجائے اس کا اعتراف ہی ان کے لئے نئی راہیں کھول سکتا ہے۔ریاستی اقلیتی کمیشن نے مسلمانوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ای کی وائی سی یافتہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ تیار رکھیں،اور انہیں فراہم ہونے والے سوالنامے میں 60 سوالات کے جوابات درست درج کرائیں۔مذہب کے کالم میں اسلام، ذات کے کالم میں مسلمان اور ذیلی ذات کے کالم میں مسلمانوں کے 124 تسلیم شدہ فرقوں میں سے اپنا فرقہ درج کراسکتے ہیں۔حکومت کے لئے بھی یہ ایک آزمائش ہے۔کیا وہ حقیقت کو قبول کرے گی اور اس کی بنیاد پر جرات مندانہ فیصلے لے گی، یا پھر ایک بار پھر طاقتور طبقوں کے دباؤ کے آگے جھک جائے گی؟ اگر وہ سچائی کو تسلیم کر کے انصاف پر مبنی پالیسیاں نافذ کرتی ہے تو یہ سروے مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔لیکن اگر یہ موقع بھی گنوا دیا گیا تو تاریخ ایک بار پھر گواہی دے گی کہ محروموں کی آواز دبانے والے خود اپنی جمہوریت کی بنیادوں کو کمزور کرتے ہیں۔یہ وقت شکایت کا نہیں، بیداری اور ذمہ داری کا ہے۔مسلمانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کی تقدیر کا فیصلہ صرف حکومت نہیں کرے گی بلکہ ان کی اپنی سنجیدگی اور شمولیت بھی اس عمل کو کامیاب یا ناکام بنانے میں بنیادی کردار ادا کرے گی۔اگر وہ متحد اور باشعور ہو کر اس سروے میں شریک ہوں گے تو کوئی طاقت ان کی حقیقت کو جھٹلا نہیں سکے گی، اور یہی حقیقت ان کے بہتر مستقبل کی ضمانت بن سکتی ہے۔

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی
علامہ اقبال

haleemmansoor@gmail.com

دعا مومن کا ہتھیار ہے لیکن پیش قدمی بھی ضروری ہے!

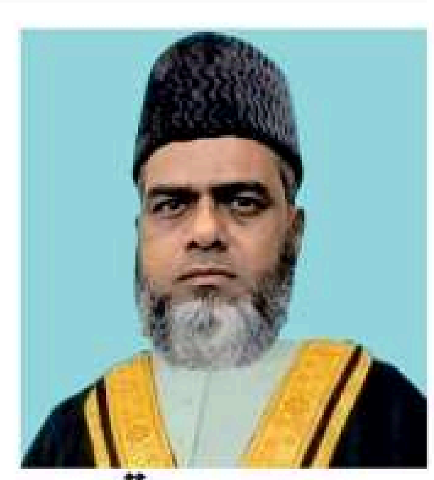

جاوید بھارتی

کہا جاتا ہے کہ دنیا گول ہے لیکن اس گول دنیا کے حالات پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا مطلب پرست ہے، مفاد پرست ہے، اس دنیا میں خود غرضی کا بول بالا ہے، صاحب دولت اور صاحب ثروت کا بول بالا ہے سلام کلام، تعلقات، رشتہ ناطہ سب مفاد پرستی کی زنجیر پہنے ہوئے ہیں وہ بھی ایک زمانہ تھا جب کسی شخص کو کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو ہمسایہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک پیر پر کھڑا نظر آتا تھا لیکن آج وہ باتیں ختم ہوگئیں کوئی دریا میں ڈوبتا ہے تو اسے نکالنے سے زیادہ ویڈیو بنانے کی فکر ہوتی ہے، کہیں جھگڑا ہوتا ہے تو صلح مصالحت کرانے سے زیادہ آگ میں گھی چھڑکنے کی فکر ہوتی ہے نتیجہ یہ ہوا کہ آج پورے معاشرے میں اتحاد و اتفاق، اخوت و محبت اور بھائی چارگی کا فقدان پایا جاتا ہے۔ مذکورہ حالات انفرادی اور اجتماعی دونوں صورتوں میں ایک ہی جیسے ہیں بلکہ اب تو اجتماعی طور پر بھی اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے،، ایک زمانہ تھا جب کندھے پر سازوسامان لئے ایک قوم دردر ٹھوکر کھارہی تھی، دنیا کا کوئی ملک ایک انچ زمین دینے کے لئے تیار نہیں تھا، پہننے کے لئے کپڑا دینے کے لئے کوئی تیار نہیں، سر چھپانے کے لئے چھت دینے کے لئے کوئی تیار نہیں، بھوک مٹانے کے واسطے کھانا دینے کے لئے کوئی تیار نہیں، جس ملک میں قدم رکھا کچھ دنوں بعد وہاں سے بھگائے گئے وہ قوم کتنی بدبخت ہے اور کتنی ظالم ہے اس کا اندازہ آپ اس سے لگا سکتے ہیں کہ اس نے انبیاء کرام علیہم السلام تک کو دھوکا بھی دیا ہے اور قتل بھی کیا ہے وہ قوم اپنے مفاد کے لئے ہر مذہب کا چولا بھی اختیار کر لیتی ہے اس طرح اس قوم کو دنیا کی ایک بہروپیا قوم بھی کہا جاسکتا ہے جس قوم کو دھوکا دینا مقصود ہوتا ہے اس کا مذہب، اس کی تعلیمات، اس کی تہذیب سب کچھ وہ قوم اختیار کر لیتی ہے اس قوم کو یہودی کہا جاتا ہے آج اس قوم کی مکاری اس کا ظلم و جبر ایک بار پھر دنیا کے سامنے ہے،، اس انسانیت دشمن قوم کو یہودی کہتے ہیں،، ایک تاریخی کتب کے ذریعہ شائع رپورٹ کے مطابق ملاحظہ فرمائیں۔

» یہودی تاریخ کے آئینے میں «
گزشتہ 1000 سال کی تاریخ

1080 میں فرانس سے ملک بدر کیے گئے

1098 میں چیک ریپبلک سے ملک بدر کیے گئے

1113 میں کیوان روس سے ملک بدر کیے گئے

1113 میں یہودیوں کا قتل عام

1147 میں «فرانس» سے ملک بدر کیے گئے

1171 میں اٹلی سے ملک بدر کیے گئے

1188 میں انگلینڈ سے ملک بدر کیے گئے

1198 میں انگلینڈ سے ملک بدر کیے گئے

1290 میں بھی انگلینڈ سے ملک بدر کیے گئے

1298 میں سوئٹزرلینڈ میں 100 یہودیوں کو پھانسی دی گئی اور باقی کو ملک بدر کیے گئے

1306 میں فرانس سے بے دخل کیے گئے 300 یہودیوں کو زندہ جلا دیا گیا۔

1360 میں ہنگری سے ملک بدر کیے گئے

1391 میں اسپین سے بے دخل کیا گیا (3000 یہودیوں کو پھانسی دی گئی، 5000 کو زندہ جلا دیا گیا)

1394 میں فرانس سے پھر ملک بدر کیے گئے

1407 میں «پولینڈ» سے بے دخل کیے گئے۔

1492: اسپین سے بے دخل (یہودیوں کے اسپین میں داخلے پر ہمیشہ کے لیے پابندی لگانے کا فیصلہ کیے گئے)

1492 میں «سسلی» سے بے دخل کیے گئے۔

1495 میں «لیتھوانیا» سے نکال دیے گئے۔

1496 «پرتگال سے ملک بدر کیے گئے

1510 میں انگلینڈ سے پھر ملک بدر کیے گئے

1516: پرتگال سے دوبارہ ملک بدر کیے گئے

1516 میں سسلی میں ایک قانون منظور کیا گیا جس کے تحت یہودیوں کو صرف یہودی بستیوں میں رہنے کی اجازت دی گئی۔

1514 میں «آسٹریا» سے فرار ہونے پر مجبور کیا گیا

1555 میں «پرتگال» سے نکال دیے گئے۔

1555 میں روم میں ایک قانون منظور کیا گیا جس کے تحت یہودیوں کو یہودی بستیوں میں رہنے کی اجازت دی گئی۔

1567 میں «اٹلی» سے بے دخل کیے گئے

1570 میں «جرمنی (برانڈنبرگ)» سے نکال دیے گئے۔

1580 میں نوگوروڈ (اور ڈی ٹیربیل) سے بے دخل کیے گئے

1592 میں فرانس سے پھر نکال دیے گئے۔

1616 میں «سوئٹزرلینڈ» سے نکال دیے گئے۔

1629 میں اسپین اور پرتگال سے نکال دیے گئے

1634 میں سوئٹزرلینڈ سے نکال دیے گئے۔

1655 میں سوئٹزرلینڈ سے دوبارہ بے دخل کیے گئے

1660 میں «کیف» سے نکال دیے گئے

1701 میں سوئٹزرلینڈ سے ہمیشہ کے لیے نکال دیے گئے

1806 میں نپولین کا الٹی میٹم

1828 میں «کیف» سے فرار ہونے پر مجبور کیے گئے

1933 میں جرمنی سے بے دخلی اور نسل کشی۔

14 مئی 1948 کو «فلسطین» نے اپنے ملک میں یہودیوں کو «پناہ» دی۔

آج وہ یہودی قوم احسان فراموشی کر رہی ہے، جن لوگوں نے پناہ دی انہیں لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے، جن لوگوں نے سر چھپانے کے لئے چھت دیا انہیں لوگوں پر فضائی بمباری کر رہی ہے، جن لوگوں نے کھانا کھلایا انہیں لوگوں کو اور ان کے بچوں کو بھوکا مار رہی ہے،، پورا غزہ خون سے لالہ زار ہے، حیوانیت اور درندگی کی ساری حدیں پار کردی ہے پورے غزہ میں لاشوں کا انبار لگا ہوا ہے روٹی سے سستی قبریں ہیں، آہ و فغاں کا عالم ہے خاندان کا خاندان موت کے گھاٹ اتارا جاچکا ہے اور یہ سب کچھ امریکہ کی سرپرستی میں کیا جارہا ہے اور مسلم حکمران امریکہ کی غلامی کر رہے ہیں اور امریکہ سے اپنے تحفظ کی امید لگائے بیٹھے ہوئے ہیں اپنی غیرت اپنا ضمیر امریکہ کے قدموں میں نچھاور کئے ہوئے ہیں اور اسرائیل باری باری سب پر حملے کر رہا ہے غزہ، لبنان، ایران، شام، یمن یہاں تک کہ حال میں قطر پر بھی حملہ کر دیا اور قطر امریکہ کو اپنا آقا مانتا ہے لیکن امریکہ نے اسرائیل کے ذریعے قطر پر بھی حملے کی مخالفت نہیں کی۔شائد سعودی عرب کو کچھ احساس ہوا ہے کہ امریکہ سے ہماری حفاظت نہیں ہو پائے گی تو اس نے پاکستان کے ساتھ ایک دفاعی معاہدہ کیا ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سعودی عرب خود اپنی حفاظت کی صلاحیت اپنے اندر کیوں نہیں پیدا کرتا،، جنگ کا طریقہ تو عرب نے بتایا ہے پھر وہی عرب آج اتنے بے حس کیوں ہوگئے،، یہ تو نہیں کہا جاسکتا ہے کہ عرب اپنی تاریخ بھول گئے مگر ہاں یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ عرب نے اپنی تاریخ سے منہ موڑ لیا ہے اور عیش پرستی ان کی رگ رگ میں پیوست ہوچکی ہے جس کی وجہ سے انہیں غزہ کے مظلوموں کی چیخیں سنائی نہیں دیتی ہیں، ہوا میں اڑتے ہوئے ننھے ننھے بچوں کے جسموں کے چیتھڑے دکھائی نہیں دیتے ہیں اور غزہ کا بچہ بچہ خاک و خون میں تڑپتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ ہمیں شکوہ غیروں سے نہیں اپنوں سے ہے، اپنو کو ہمارے درد کا احساس نہیں ہے،، مایوسیاں دامن میں ہے ہمارے کچھ پاس نہیں ہے،، پوری دنیا کے مسلم حکمرانوں نے مرنے کے لئے ہمیں تنہا چھوڑ دیا یہ بات ہم آج بھی کہہ رہے ہیں اور کل میدان محشر میں رب کے سامنے بھی کہیں گے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑ کر بھی کہیں گے کہ،، آقا،، آپ کی امت نے ہمارا ساتھ نہیں دیا،، ہم اپنے ماں باپ، بھائی بہن کو مرتے ہوئے دیکھتے رہے اور خود بھی ہم موت کے منہ میں چلے گئے۔جنگ بدر لڑی گئی عرب میں، جنگ احد لڑی گئی عرب میں، جنگ خندق لڑی گئی عرب میں، جنگ حنین لڑی گئی عرب میں، جنگ تبوک لڑی گئی عرب میں اور مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی پھر آج عرب کیوں امریکہ سے اپنی حفاظت کروا رہا ہے؟ کیوں امریکہ کے آگے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی صداقت ،حقانیت، قیادت، سیاست، حکومت، تجارت اور حفاظت عرب سے کی اور خلفائے راشدین نے بھی ایسا ہی کیا اور پوری دنیا میں اسلام کا بول بالا ہوا،، اور آج پوری دنیا انگریزوں کے چنگل سے آزاد ہوچکی ہے تو وہی عرب آج امریکہ و یورپ کا غلام بنا ہوا ہے آخر کیوں؟ جواب یہی ہے کہ اللہ نے عربوں کو فضیلت دی، فوقیت دی، برتری دی، خانہ کعبہ عرب میں تعمیر کرایا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب میں مبعوث فرمایا، قرآن مقدس انہیں کی زبان عربی میں نازل کیا لیکن ساتھ ہی ساتھ متنبہ کر دیا کہ میرے دین، میرے محبوب کے پیغام و انکی تعلیمات کو پیٹھ دکھاؤ گے تو ساری فضیلت، برتری، فوقیت حتیٰ کہ عالم اسلام کی قیادت سے محروم کر دیئے جاؤ گے۔آج صد فیصد سچائی ہے کہ عرب عالم اسلام کی قیادت سے محروم ہے،، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب دنیا سے پردہ فرمائے تو گھر میں چراغ جلانے کے لئے تیل نہیں تھا لیکن تلوار نو عدد (9) تھی اس سے کیا پیغام ملتا ہے اور کیا ثابت ہوتا ہے کہ جب کوئی تمہارے حقوق پر حملہ کرے، تمہارے ملک میں انسانیت کا قتل کرے، ننھے ننھے بچوں کے چیتھڑے اڑائے نسل کشی کرے تو تم اپنی زبان پر تالا لگا لینا، اگر زبان کھولنا بھی تو بس مذمت کر دینا، تشویش ظاہر کر دینا، کچھ اور کرنا رہے تو سارے لوگ چمچماتی ہوئی کار میں آنا کسی عالیشان محل میں جمع ہو کر اجتماعی طور پر مذمت کرنا اور بیان بازی سے کام لے لینا پھر ناشتہ پانی کے بعد اپنے اپنے ٹھکانے پر روانہ ہو جانا، اپنی حفاظت کے لئے یہود و نصاریٰ کو بلانا، اپنے یہاں ان کو پناہ دینا، ان کو فوجی ہوائی اڈے کی تعمیر کی اجازت دینا، خود ہاتھ پر ہاتھ دھرے معجزے کا انتظار کرنا اور کعبے میں رو رو کر آدھے آدھے گھنٹے کی دعا مانگنا؟؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں،، بلکہ نو عدد تلوار کا ہونا یہ پیغام اور یہ اعلان تھا اور ہے کہ کچھ ایام ایسے آتے ہیں کہ اس وقت مصلے پر کی جانے والی دعا قبول نہیں ہوتی بلکہ میدان میں اتر کر ظالم کا مقابلہ کرتے ہوئے دعا کی جاتی ہے تب دعا قبول ہوتی ہے۔سب سے پہلے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود یہودیوں کو شہر سے نکال دیا، اس لیے ان کا کہیں ٹھکانہ نہیں، جس کو حضور نے نکالا ہے اس کی کہیں پناہ نہیں ہے۔ہم اہل فلسطین پر طنز نہیں کرتے مگر اتنا ضرور کہیں گے کہ جب ہٹلر نے یہودیوں کو قتل کروایا تھا تو آخر میں یہی کہا تھا کہ میں کسی کے دباؤ میں آکر باقی یہودیوں کو نہیں چھوڑ رہا ہوں بلکہ اس لئے چھوڑ رہا ہوں کہ عنقریب دنیا پھر دیکھے گی کہ یہ کتنی مکار قوم ہے،، اور آج ہٹلر کی کہی ہوئی بات سچ ثابت ہوئی،، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی کہی ہوئی بات میں رائی کے دانے کے برابر بھی شک کی گنجائش نہیں ہے وہ نبی جو انسان تو انسان جانوروں کے لئے بیحد رحم دل تھے جنہوں نے فتح مکہ کے موقع پر اپنی بیٹی کے قاتل کو معاف کر دیا، گھر کے چولہے میں کئی دنوں سے آگ نہیں جلی تھی پھر بھی مال غنیمت میں ملا ہوا حصہ یتیم بچوں کو دیدیا،، اتنے دیالو اور کرپالو نبی نے یہودیوں کو مدینہ سے باہر کر دیا ایسی بدبخت قوم کو پناہ دینے سے پہلے فلسطینیوں کو ہزار بار سوچنا چاہئے تھا جس قوم کے بارے میں اللہ و رسول نے اسلام کا اور مسلمانوں کا کھلا ہوا دشمن قرار دیا ہوا سے پناہ دے کر فلسطینیوں نے یقیناً بہت بڑی غلطی کی اس قوم کی عیاری اور مکاری آج دنیا کے سامنے ہے۔موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام نے حکومت نہیں کی ہے لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حکومت بھی کی ہے مکہ سے مدینہ ہجرت بھی کی اور پھر مکہ فتح بھی کیا فتح مکہ کے بعد اسلام کی طاقت بڑھتی گئی اور فتوحات کا دروازہ کھلتا گیا یہاں تک حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 22 لاکھ مربع میل پر حکومت کی یہود و نصاریٰ کا کہنا ہے کہ اگر عمر 10 سال اور زندہ رہے ہوتے تو پوری دنیا میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہوجاتی۔افسوس صد افسوس کہ اسی عرب میں پیدا ہونے والے آج کے حکمران ایک ٹکڑا لے کر اپنی بادشاہت قائم کر کے موج مستی کر رہے ہیں لیکن اس ٹکڑے کی بھی حفاظت نہیں کر پا رہے ہیں،، آج بھی عرب حکمرانوں کے اندر غیرت نام کا چالیسواں حصہ بھی اگر باقی ہو تو عرب ممالک میں جو امریکی ایربیس ہے پہلے اسے اپنے قبضے میں لیں کیونکہ عرب ممالک میں امریکی ایربیس کا ہونا عربوں کے لئے خطرے سے خالی نہیں ہے اور ایک بات تو طے ہے کہ غزہ پر اسرائیل کا مکمل قبضہ ہوا تو بہت جلد دیگر عرب ممالک پر بھی اسرائیل کا قبضہ ہو جائے گا اور صیہونی طاقتوں کا یہی منصوبہ بھی ہے کاش عرب حکمرانوں کی اب سے آنکھ کھلتی اور اسرائیل و امریکہ کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لئے کمربستہ ہوتے اور دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیتے تو عالمی سطح پر کچھ اور ہی تصویر ابھر کر سامنے آتی۔

javedbharti508@gmail.com

اعظم خان 23 ماہ بعد جیل سے رہا، حامیوں میں خوشی کی لہر

سیتاپور 23 ستمبر: سماج وادی پارٹی کے سینئر رہنما اور اتر پردیش حکومت کے سابق کابینی وزیر محمد اعظم خان کی تقریباً 23 ماہ بعد سیتاپور جیل سے رہائی ہونے جارہی ہے۔ عدالت سے ضمانت ملنے کے بعد پیر کو جیل انتظامیہ کو رہائی کے کاغذات موصول ہوئے جس کے بعد ان کی رہائی کی تیاریاں تیز ہوگئیں۔

ذرائع کے مطابق منگل کی صبح سات بجے کے قریب اعظم خان کو رہا کیا جانا تھا لیکن تکنیکی خامی کے باعث اس میں تاخیر ہوگئی۔ اب جیسے ہی بانڈ کا تصحیح شدہ ورژن جمع ہوگا، رہائی عمل میں آجائے گی۔ اس دوران جیل کے باہر سماج وادی پارٹی کے کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد جمع ہو چکی ہے جو اپنے محبوب رہنما کے دیدار کو بے چین ہیں۔

اعظم خان کے اہل خانہ بھی سیتاپور پہنچ چکے ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے نے پیر کی شام ہی جیل انتظامیہ سے ملاقات کرکے رہائی کی کارروائی تیز کرنے کی اپیل کی تھی۔ اہل خانہ نے امید ظاہر کی ہے کہ وہ جلد اپنے والد کے ساتھ گھر واپس لوٹیں گے۔

رامپور میں اعظم خان کے پڑوسی اور پرانے شناسا بھی ان کی رہائی کو لے کر بے حد خوش ہیں۔ آمان نامی ایک مقامی باشندے نے کہا، ''ہمیں بہت اچھا لگ رہا ہے کہ ہمارے لیڈر کو رہائی مل رہی ہے۔ ہم نے ان کے استقبال کی بھرپور تیاری کر رکھی ہے۔'' ایک اور پڑوسی شرافت نے کہا، ''پورا محلہ برسوں سے ان کا انتظار کر رہا تھا۔ ان کی واپسی سے علاقے میں پھر سے رونق لوٹ آئے گی۔''

اعظم خان گزشتہ دو برسوں سے زیادہ عرصے سے مختلف مقدمات میں جیل میں قید تھے۔ ان پر زمین قبضے سے لے کر فوجداری دفعات تک کئی الزامات عائد کیے گئے تھے، اگرچہ بیشتر معاملات میں انہیں پہلے ہی ضمانت مل چکی تھی۔ تاہم پیچیدہ قانونی کارروائی اور تکنیکی امور کی وجہ سے وہ رہا نہیں ہو پا رہے تھے۔

ان کی رہائی کی خبر ملتے ہی سماج وادی پارٹی کے کارکنوں میں زبردست جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ پارٹی دفاتر اور مقامی سطح پر جشن کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ جیل کے باہر ڈھول نگاڑے اور پھول مالاؤں کے ساتھ کارکن صبح سے ہی منتظر ہیں۔

مقامی انتظامیہ نے کسی بھی ممکنہ ہنگامہ آرائی یا بدنظمی سے بچنے کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے ہیں۔ جیل کے اطراف اضافی پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے حساس مقامات پر الرٹ بڑھا دیا گیا ہے۔

اعظم خان کی رہائی نہ صرف ان کے خاندان اور حامیوں کے لیے جذباتی لمحہ ہے بلکہ سیاسی اعتبار سے بھی اہمیت رکھتی ہے۔ سیاسی حلقوں کا ماننا ہے کہ ان کی واپسی سے اتر پردیش کی سیاست میں نئی ہلچل مچ سکتی ہے۔

دہلی میں کٹّو کا آٹا کھانے سے 200 لوگ بیمار

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) راجدھانی دہلی میں نوراتری ورت رکھنے والوں کے لیے کٹو کا آٹا ایک مصیبت بن گیا ہے۔ جہانگیر پوری، مہندر پارک، سمے پور، بھلسوا ڈیری، لال باغ اور سوروپ نگر سمیت شمال مغربی دہلی کے کئی علاقوں میں پیر کی صبح تقریباً 150 سے 200 لوگ اچانک بیمار ہو گئے۔ تمام مریضوں نے الٹی، اسہال اور بے چینی کی شکایت کی اور انہیں قریبی اسپتالوں میں لے جایا گیا۔

شمال مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس بھیشما سنگھ نے بتایا کہ صبح تقریباً 6 بج کر 10 منٹ پر جہانگیر پوری پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ کٹو کا آٹا کھانے سے بڑی تعداد میں لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ یہ خبر تیزی سے پھیل گئی اور مقامی لوگ اس دکاندار کے پاس جمع ہو گئے جس سے انہوں نے آٹا خریدا تھا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پہنچ کر صورتحال قابو میں کی۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوڈ ڈپارٹمنٹ کو فوری طور پر الرٹ کر دیا گیا۔ پولیس اہلکار اور پبلک ایڈریس سسٹم علاقے کے رہائشیوں اور دکانداروں کو خبردار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'یہ معاملہ سنگین ہے، لوگوں کی صحت کے ساتھ کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ تحقیقات مکمل ہونے تک ملوث دکانداروں کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔'

بی جے آر ایم اسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ونیشیش یادو نے بتایا کہ 150-200 لوگ اچانک اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں پہنچے۔ سبھی نے الٹی اور اسہال کی شکایت کی، لیکن کسی کی بھی حالت سنگین نہیں تھی۔ انہوں نے کہا "تمام مریضوں کو ابتدائی طبی امداد اور ادویات دے کر گھر بھیج دیا گیا۔ یہ واضح طور پر فوڈ پوائزننگ کا معاملہ معلوم ہوتا ہے۔"

فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ نے آٹے کے نمونے حاصل کرکے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ افسران کے مطابق اس بات کا تعین کیا جائے گا کہ آٹا ایکسپائرڈ تھا یا اس میں ملاوٹ تھی۔ رپورٹ آنے کے بعد ذمہ داری کا تعین کیا جائے گا۔

واقعے کے بعد متاثرہ علاقوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ لوگ کٹو کا آٹا خریدنے سے گریز کر رہے ہیں اور دکاندار گاہکوں کو یقین دلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی مصنوعات محفوظ ہیں۔ کئی کنبوں نے احتیاط کے طور پر پہلے خریدا ہوا آٹا پھینک دیا ہے۔

واضح رہے کہ نوراتری کے دوران، ورت رکھنے والے بڑے پیمانے پر کٹو کا آٹا، سابو دانا اور سنگھاڑے کے آٹے کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ رجحان نہ صرف صحت کے نقطہ نظر سے بلکہ مذہبی عقیدے کے باعث بھی تشویش کا باعث بن گیا ہے۔

این ایچ آر سی نے نوزائیدہ کی موت کا ازخود نوٹس لیا

نئی دہلی، 23 ستمبر (پی ٹی آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے دہلی کے انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن بیہیویر اینڈ الائیڈ سائنسز (آئی ایچ بی اے ایس) میں ڈلیوری کے بعد سہولیات کی کمی کی وجہ سے ایک نوزائیدہ بچے کی موت کا ازخود نوٹس لیا ہے۔ این ایچ آر سی نے منگل کو کہا کہ کمیشن نے اس معاملے میں دہلی حکومت کے چیف سکریٹری کو نوٹس جاری کیا ہے اور دو ہفتوں کے اندر اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ کمیشن نے میڈیا رپورٹس کا ازخود نوٹس لیا ہے کہ ایک بے سہارا مریض کا بچہ ڈلیوری کے بعد مبینہ طور پر سہولیات کی کمی کی وجہ سے حکومت کے زیر انتظام انسٹی ٹیوٹ آف ہیومن بیہیویر اینڈ الائیڈ سائنسز (آئی ایچ بی اے ایس) کے بیت الخلا میں موت ہوگئی۔ بچے کو عدالتی حکم کے بعد 7 ستمبر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسپتال کے عملے کو نال کاٹنے کے لیے کلیمپ لگانے میں کافی وقت لگا۔ اس کے بعد بچے کو ایمبولینس کے ذریعے قریبی سوامی دیانند اسپتال لے جایا گیا، لیکن بچے کی جان نہیں بچائی جا سکی۔ کمیشن نے پایا ہے کہ میڈیا رپورٹ میں فراہم کردہ اطلاعات، اگر درست ہیں، تو یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس لیے کمیشن نے دہلی حکومت کے چیف سکریٹری کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتے کے اندر اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔

دہلی پولیس نے نوراتر سکیورٹی مہم کا آغاز کیا

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی): دہلی پولیس نے اس سال نوراتر کے دوران نو دنوں کے لیے خصوصی سکیورٹی مہم شروع کی ہے۔ اس مہم میں حفاظت اور اتحاد کی علامت کے طور پر ایک نیا علامتی نشان 'شکتی سرکچھا' پیش کیا گیا ہے۔ یہ مہم خاتون پولیس اہلکاروں کی خدمات کو اجاگر کرتی ہے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے میں ان کی کوششوں کا اعتراف بھی ہے۔ 'جاگرک بنے ہرناگرک' کے نعرے کے تحت یہ مہم لوگوں کو بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں چوکس رہنے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع 112 ہیلپ لائن پر دینے کی ترغیب دیتی ہے۔ تہواروں کے پیش نظر حفاظتی اقدامات کے تحت خصوصی خواتین ہیلپ لائن نمبرز کو مزید فعال بنایا گیا ہے، اس مہم کا مقصد تہواروں کے جوش کو کمیونٹی کی حفاظت کے مشترکہ عزم کے ساتھ جوڑنا ہے۔

خیالہ میں خاتون کا قتل، دو زخمی، ملزم گرفتار

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) مغربی دہلی کے خیالہ تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ایک سنسنی خیز قتل سے علاقے میں دہشت پھیل گئی۔ پولیس کے ڈپٹی کمشنر دراڑے سرد بھاسکر نے بتایا کہ جے جے کالونی، خیالہ میں پیش آئے اس واقعے میں نصرت (39) کی موت ہوگئی، جب کہ دو دیگر خواتین اکبری (42) اور ثانیہ (20) شدید زخمی ہوگئیں۔ دونوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق آج صبح 8 بج کر 5 منٹ پر پی سی آر کال کے ذریعے قتل کی اطلاع ملی، جس کے بعد خیالہ پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ مقتول نصرت کی لاش دوسری منزل سے برآمد ہوئی۔ شکایت کنندہ عثمان (19) نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی تھی۔

جی ایس ٹی 2.0 کے پہلے دن آٹو سیکٹر میں زبردست تیزی

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) جی ایس ٹی میں نئی اصلاحات نافذ ہونے کے بعد پہلے ہی دن 22 ستمبر کو کئی کمپنیوں نے ریکارڈ سطح پر گاڑیاں فروخت کیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ملک کی سب سے بڑی مسافر گاڑی بنانے والی کمپنی ماروتی سوزوکی نے پیر کے روز 30 ہزار گاڑیاں ڈلیور کیں اور اس دوران 80 ہزار انکوائریز موصول ہوئیں۔ یہ کمپنی کے 35 سالہ تاریخ میں ایک دن کی سب سے زیادہ ڈلیوری ہے۔ اس کی دو بڑی وجوہات بتائی گئیں: پہلی یہ کہ نوراتری کے موقع پر لوگ گاڑیاں خریدنا مبارک سمجھتے ہیں اور دوسری وجہ یہ کہ جی ایس ٹی 2.0 میں ٹیکس کٹوتی کے اعلان کے بعد لوگوں نے خریداری مؤخر کر دی تھی اور پہلے دن ہی بھرپور فائدہ اٹھایا۔ توقع ہے کہ آنے والے تہواروں کے موسم میں بھی فروخت میں تیزی برقرار رہے گی۔ چھوٹی کاروں کی بکنگ میں عام تہواری سیزن کے مقابلے میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جی ایس ٹی میں 22 ستمبر سے نافذ اصلاحات کے تحت چھوٹی گاڑیوں اور 350 سی سی تک کی موٹر سائیکلوں کی قیمتیں کم ہوگئی ہیں۔ ان پر 28 فیصد کے بجائے اب صرف 18 فیصد ٹیکس لگے گا اور ساتھ ہی اضافی محصول (سیس) بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ ہنڈائی کے ڈیلروں نے بھی ایک دن میں 11 ہزار یونٹس کی بلنگ کی، جو پچھلے پانچ سال کا ریکارڈ ہے۔ ٹاٹا موٹرز نے پیر کے روز 10 ہزار گاڑیاں ڈلیور کیں اور 25 ہزار سے زیادہ انکوائریز موصول ہوئیں۔ تہواری موسم اور رکی ہوئی طلب کا اثر یہ بھی رہا کہ ہائیر کمپنی کے اے سی کی فروخت کسی عام پیر کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ہوگئی۔ کئی لوگوں نے جی ایس ٹی شرح میں کٹوتی کے اعلان کے بعد پہلے ہی ایڈوانس بکنگ کرا لی تھی۔ بلو اسٹار کے اے سی کی فروخت 22 ستمبر 2024 کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ رہی۔ قابل ذکر ہے کہ جی ایس ٹی 2.0 میں اسپلٹ اے سی کی قیمتیں 3 ہزار سے 5 ہزار روپے تک کم ہوگئی ہیں۔ جی ایس ٹی میں ہائی اینڈ ٹی وی کی قیمتیں بھی 85 ہزار روپے تک گھٹ گئیں۔ سپر پلاسٹرونک کے 43 انچ اور 55 انچ ٹی وی سیٹ کی فروخت میں 30 سے 35 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

آیوشمان بھارت کی بدولت صحت عامہ کے شعبے میں انقلاب برپا: وزیر اعظم

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) آیوشمان بھارت کے 7 سال مکمل ہونے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اس بات کی تصدیق کی کہ آیوشمان بھارت کے ذریعہ لاکھوں شہریوں کے لیے سستے علاج، مالی تحفظ اور وقار کو یقینی بنا کر معیاری صحت کی نگہداشت تک رسائی کی نئی تعریف مرتب کی گئی ہے۔

وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر MyGovIndia کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے کہا: 'آج ہم آیوشمان بھارت کی ساتویں سالگرہ منا رہے ہیں! یہ ایسی پہل تھی جس میں مستقبل کی ضروریات کا پیشگی اندازہ لگایا گیا اور لوگوں کے لیے اعلیٰ معیار کے ساتھ ساتھ سستی صحت کی نگہداشت کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی تھی۔ اس کی بدولت، ہندوستان صحت عامہ کی نگہداشت میں ایک انقلاب دیکھ رہا ہے۔ اس پہل سے مالی تحفظ اور وقار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ہندوستان نے یہ کر دکھایا ہے کہ کس طرح پیمانہ، ہمدردی اور ٹیکنالوجی انسانی تفویض اختیارات کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔'

دہلی میں غیر قانونی جوئے کے خلاف پولیس کی بڑی کارروائی۔ 19 گرفتار

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) دہلی کے بیرونی ضلع میں پولیس نے منظم جرائم اور غیر قانونی جوئے کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے 19 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ بیرونی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس آچن شرما نے منگل کو بتایا کہ یہ کامیابی علاقے میں ہفتے میں 7 دن چوبیس گھنٹے سرگرم نگرانی اور گشت کے نتیجے میں حاصل ہوئی ہے۔ اس کارروائی کے دوران ہزاروں روپے کی نقدی اور جوئے سے متعلق اشیا قبضے میں لی گئی۔ دہلی پبلک جوا ایکٹ کے تحت کل 10 معاملے درج کیے گئے تھے۔ اکیس ستمبر کو، منڈکا تھانے کے علاقے میں، ہیڈ کانسٹیبل انل اور ہیڈ کانسٹیبل رابن فرینڈز انکلیو کے علاقے میں گشت کر رہے تھے جب انہوں نے کچھ لوگوں کو ایک پارک میں غیر قانونی طور پر جوا کھیلتے دیکھا۔ پولیس کو دیکھ کر ملزمان فرار ہونے لگے تاہم بروقت کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے نتیجے میں ہزاروں روپے نقدی اور جوئے کی اشیا برآمد ہوئی۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرکے مسروقہ سامان ضبط کر لیا گیا۔ 20-21 ستمبر کی رات، نانگلوئی تھانہ علاقے میں، ہیڈ کانسٹیبل راجیو کمار اور ہیڈ کانسٹیبل سمیت کمار کیمپ نمبر 1، نانگلوئی میں گشت پر تھے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے ایم سی ڈی پارک میں غیر قانونی طور پر جوا کھیلنے والے افراد پر چھاپہ مارا۔ پولیس کو دیکھ کر ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم دو ملزمان کو موقع پر ہی پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے نتیجے میں نقدی اور جوئے کا سامان برآمد ہوا۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ 21 ستمبر کو رنہولا تھانہ علاقے میں ہیڈ کانسٹیبل ستیش باپرولا علاقے میں گشت کر رہے تھے۔ نانگلی وہار ایکسٹینشن کے قریب ایک پارک میں غیر قانونی طور پر جوا کھیلتے لوگوں کو دیکھ کر انہوں نے فوری کارروائی کی۔ ایک ملزم کو موقع پر گرفتار کرکے ہزاروں روپے کی نقدی اور جوئے کا سامان برآمد کر لیا گیا۔ اکیس ستمبر کو منگل پوری تھانہ علاقے میں، ہیڈ کانسٹیبل ونود اور کانسٹیبل سشیل منگول پوری کے ایم بلاک میں گشت پر تھے۔ انہوں نے امبیڈکر پارک میں جوا کھیلنے والے افراد پر چھاپہ مارا اور دو افراد کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران نقدی اور جوئے کا سامان برآمد ہوا۔ اسی طرح جوا کھیلتے ہوئے دیگر لوگوں کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ بیرونی ضلع پولیس نے غیر قانونی جوئے کے خلاف اپنی قطعی طور پر برداشت نہ کرنے کی پالیسی کو مزید مضبوط کرتے ہوئے یہ پیغام دیا ہے کہ ایسی سرگرمیاں کسی قیمت پر برداشت نہیں کی جائیں گی۔

بڑھی ویزا فیس پر مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے: ششی تھرور

نئی دہلی 23 ستمبر: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور سابق سفارت کار ششی تھرور نے H-1B ویزوں پر امریکی صدر کی بھاری فیسوں کو لے کر اہم بیان دیا ہے۔ تھرور نے کہا کہ ٹرمپ کے اس اقدام کو امریکہ کی طرف سے ہندوستان کے لیے تیسرے دھچکے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ یہ ویزا اعلیٰ ہنرمند ہندوستانی امریکہ میں کام کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، یہ طویل مدت میں ہندوستان کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ کانگریس لیڈر ششی تھرور نے کہا، "ہمیں اس H-1B مسئلے سے زیادہ مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔"

مہاراشٹر میں سیلابی صورتحال: بیڈ، دھاراشیو اور سولاپور میں این ڈی آر ایف نے 94 افراد کو بچایا

بیڈ 23 ستمبر: مہاراشٹر کے کئی اضلاع میں مسلسل ہونے والی بارش نے عوامی زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ بیڈ، دھاراشیو اور سولاپور اضلاع میں پانی بھرنے سے سیلابی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ کی درخواست پر این ڈی آر ایف کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور رات بھر جاری رہنے والے آپریشن میں درجنوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ بیڈ ضلع کے مجل گاؤں تحصیل کے سنداس پنچ لے علاقے میں پانی گھروں میں داخل ہو گیا، جس کی وجہ سے مقامی باشندے پھنس گئے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے رات بھر مسلسل کارروائی کرتے ہوئے 26 افراد کو بحفاظت نکالا۔ سب سے اہم لمحہ اس وقت آیا جب منگل کی صبح ایک

نوزائیدہ بچہ اور ایک خاتون بھی کامیابی سے ریسکیو کیے گئے۔ اس کے بعد دیہی عوام نے راحت کی سانس لی اور اہلکاروں کے حوصلے کی تعریف کی۔ اسی طرح دھاراشیو ضلع کے کیلاپوری گاؤں میں بھی شدید بارش سے حالات بگڑ گئے۔ پانی گھروں تک پہنچ گیا اور گاؤں والے اندر ہی محصور ہو گئے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے مشکل حالات کے باوجود رات بھر آپریشن جاری رکھا اور 9 شہریوں کو محفوظ مقام تک پہنچانے میں کامیابی حاصل کی۔ سولاپور ضلع میں بھی کچھ ایسے ہی حالات رہے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے یہاں مختلف علاقوں میں ریسکیو آپریشن چلایا اور 59 افراد کو نکالا، جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل تھے۔ مقامی انتظامیہ اور عوام نے این ڈی آر ایف کے بروقت ایکشن اور بہادری کو سراہا۔ ان کا کہنا تھا کہ وقت پر مدد نہ پہنچتی تو بڑی تباہی کا اندیشہ تھا۔ انتظامیہ نے بھی اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور نڈر خدمت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس سے پہلے، ہندوستانی فوج بھی بیڈ ضلع کے گھاٹ پنچری اور آس پاس کے گاؤں میں مدد کے لیے آگے آئی تھی، جہاں پانی کی سطح بلند ہونے سے راستے بند ہو گئے تھے۔ ضلع کلکٹر کی درخواست پر فوج نے مقامی شہریوں کو نکالنے اور امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ مزید برآں، گزشتہ دنوں ناسک سے ایک ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر اور دو چیتک ہیلی کاپٹر بھی متاثرہ علاقوں میں بھیجے گئے تھے تاکہ موسم سازگار ہونے پر ہوائی راستے سے لوگوں کو محفوظ نکالا جا سکے۔ مہاراشٹر میں حالیہ بارش نے دیہی علاقوں میں خاصا نقصان پہنچایا ہے، تاہم این ڈی آر ایف اور فوج کے بروقت اقدامات نے بڑی تعداد میں شہریوں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔

تاریخ میں آج کا دن

24 ستمبر کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 ستمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1664۔ ڈچ حکومت نے اپنی نوآبادی نیو ایمسٹرڈم انگلینڈ کو سونپی۔

1683۔ کنگ لوئس 16 ویں نے امریکہ میں تمام یہودیوں کو فرانسیسی جائیداد سے بے دخل کر دیا۔

1674۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کی دوسری مرتبہ تاج پوشی کی گئی۔

1688۔ فرانس نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1726۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمبئی، کلکتہ اور مدراس میں میونسپل اور میئر عدالتیں بنانے کی منظوری دی گئی۔

1789۔ امریکہ میں اٹارنی جنرل کا دفتر بنایا گیا۔

1859۔ فوجی بغاوت میں سرگرم رہنے والے نانا صاحب عرف دھندو پنت کا نیپال میں انتقال ہوا۔

1861۔ ہندوستانی تحریک آزادی میں قومی تحریک کی سربراہ میڈم بھیکا جی کاما کی پیدائش ہوئی۔

1932۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور مہاتما گاندھی کے درمیان پونے کی یرودا سینٹرل جیل میں 'دلتوں' کے لئے اسمبلیوں میں سیٹیں ریزرو کرنے کے معاملے میں ایک خصوصی معاہدہ ہوا۔

1932۔ بنگال کی انقلابی قوم پرست پریتی لتا واڈیدار ملک کی آزادی کے لئے زندگی قربان کرنے والی پہلی خاتون بنیں۔

1948۔ ہونڈا موٹرس کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔

1950۔ سابق ہندوستانی کرکٹر مہندر امرناتھ کی پیدائش ہوئی۔

1965۔ یمن کے سلسلے میں سعودی عرب اور مصر کے درمیان معاہدہ ہوا۔

1968۔ جنوبی افریقی ملک سوازی لینڈ متحدہ اقوام متحدہ میں شامل ہوا۔

1971۔ برطانیہ نے جاسوسی کے الزامات میں 90 روسی سفارت کاروں کو ملک سے باہر نکالا۔

1978۔ سابق سوویت یونین نے زیر زمین ایٹمی تجربہ کیا۔

1979۔ گھانا نے آئین نافذ کیا۔

1990۔ مشرقی جرمنی نے خود کو وارسا معاہدے سے الگ کیا۔

1996۔ امریکی صدر بل کلنٹن نے اقوام متحدہ میں ایک جامع نیوکلیائی تجربے پر پابندی معاہدہ پر دستخط کئے۔

2013۔ پاکستان کے بلوچستان میں 7.7 شدت کے زلزلہ میں 515 افراد ہلاک ہوئے۔

2014۔ ہندوستانی خلائی ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کا خلائی شٹل منگل یان مریخ کی مدار میں کامیابی سے داخل ہوا۔

پنجاب میں نئی ریلوے لائن کی تعمیر اور وندے بھارت ٹرین چلانے کا اعلان

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) پنجاب میں ریل نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لیے، ریلوے نے راج پورہ اور موہالی کے درمیان ایک نئی ریلوے لائن تعمیر کرنے اور فیروزپور کینٹ سے دہلی تک نئی وندے بھارت ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ریلوے کے وزیر اشونی وشنو اور ریلوے کے وزیر مملکت رونیت سنگھ بٹو نے منگل کو صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے اس پروجیکٹ کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ نئی راج پورہ-موہالی ریلوے لائن 18 کلومیٹر لمبی ہوگی اور اس پر 443 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

انہوں نے کہا کہ اس ریلوے لائن کی تعمیر سے لدھیانہ اور چنڈی گڑھ کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو کافی سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال، لدھیانہ سے ٹرین سے سفر کرنے والے مسافروں کو انبالہ کینٹ اور پھر چنڈی گڑھ جانا پڑتا ہے۔ اس سے ان کا وقت اور پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ تاہم اس ریلوے لائن کی تکمیل سے وہ نیو سرائے بنجارہ سے چنڈی گڑھ کا سفر کر سکیں گے۔

مسٹر وشنو نے اس نئی ریلوے لائن کے لئے اپنے ساتھی مسٹر بٹو کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے (مسٹر بٹو) زمینی سطح پر کافی کام کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پنجاب کا ریلوے بجٹ 2009-2014 کے دوران صرف 225 کروڑ روپے تھا، جب کہ 2024-25 میں یہ بڑھ کر 5,421 کروڑ ہو گیا ہے۔ اس رقم کا استعمال ریاست میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے اور نئے پروجیکٹوں کو تیز کرنے کے لیے کیا جائے گا۔

انہوں نے پنجاب کے فیروزپور کینٹ سے بہادر گڑھ اور پٹیالہ کے راستے دہلی تک نئی وندے بھارت ٹرین چلانے کی تجویز کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹرین کا آغاز سے پنجاب کے وہ حصے قومی دارالحکومت سے جڑ جائیں گے جنہیں آج تک نظر انداز کیا جاتا رہا۔

دہلی میں پولیس نے غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا، سات گرفتار

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) بیرونی دہلی ضلع میں پولیس نے غیر قانونی ہتھیاروں اور منظم جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے سات لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن شرما نے منگل کو کہا کہ چوکس گشتی ٹیموں نے تین دیسی ساختہ پستول، چار زندہ کارتوس، تین بٹن چاقو اور دو چوری شدہ موبائل فون برآمد کیے۔ آپریشن میں چوری کی دو وارداتیں بھی حل ہو گئیں۔

21 ستمبر کو نہال وہار تھانہ علاقے میں ہیڈ کانسٹیبل دھرم پال اور کانسٹیبل سنجیت لکشمی پارک میں گشت کر رہے تھے۔ چوہان چوک، جی بلاک کے قریب ایک مشکوک شخص نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ اس کی شناخت بجیندر کمار کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران ایک دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ بجیندر 13 دیگر مجرمانہ معاملات میں ملوث ہے اور نہال وہار پولیس اسٹیشن کے ذریعہ اسے مجرم قرار دیا گیا ہے۔ انہیں 2 ستمبر کو ایک سال کے لیے علاقہ بدر کر دیا گیا تھا۔

21 ستمبر کو، نانگلوئی تھانہ علاقے میں، ہیڈ کانسٹیبل ونود اور کانسٹیبل اشوک نانگلوئی ریلوے لائن، راگر چوپال کے قریب گشت کر رہے تھے۔ ایک مشتبہ شخص وشال نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی لیکن اسے پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے نتیجے میں ایک دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ اسی دن ہیڈ کانسٹیبل نیرج، کانسٹیبل دھرم راج اور کانسٹیبل پریکشت نے سورج مل اسٹیڈیم کے قریب شمشان گھاٹ سے ایک مشتبہ شخص انکت عرف کنہیا کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران ایک بٹن چاقو برآمد ہوا۔

20 ستمبر کو رنہولا تھانہ علاقہ میں ہیڈ کانسٹیبل پردیپ اور کانسٹیبل رویندر وکاس نگر میں گشت پر تھے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے انہوں نے پریس انکلیو پر چھاپہ مارا اور راجبیر عرف کالو کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران ایک بٹن چاقو اور دو مسروقہ موبائل فون برآمد ہوئے۔ دوسرا فون بھی چوری کا پایا گیا۔

21 ستمبر کو رانی باغ تھانہ علاقے میں ہیڈ کانسٹیبل رامبیر اور کانسٹیبل وجیندر ہریانہ میتری بھون کے قریب گشت کر رہے تھے۔ منوج نامی ایک مشتبہ شخص نے میراج ہوٹل، روڈ نمبر 43 کے سامنے سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ اسے پکڑ کر تلاشی لی گئی، اور ایک دیسی ساختہ پستول برآمد ہوا۔

20 ستمبر کو منگل پوری پولیس اسٹیشن کے علاقے میں ہیڈ کانسٹیبل اشوک اور کانسٹیبل اجے منگل پوری کے آئی بلاک میں گشت پر تھے۔ دیویانش مہرا نامی ایک مشتبہ شخص کو اندرا پارک کے قریب جھاڑیوں میں چھپنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ تلاشی کے دوران ایک بٹن چاقو برآمد ہوا۔

21 ستمبر کو راج پارک تھانہ علاقے میں ہیڈ کانسٹیبل بھوپیندر اور کانسٹیبل لوکیندر پیرا گڑھی علاقے میں گشت کر رہے تھے۔ سلطان پوری میں ایف ون پارک کے قریب شگن ریسٹورنٹ کے سامنے ایک ملزم ہریش عرف کمال کو چھپنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ تلاشی کے دوران ایک بٹن چاقو برآمد ہوا۔

نیویارک سٹی میں 80واں یو این جنرل اسمبلی کا آغاز، فلسطین کا معاملہ پیش پیش

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) سب سے پہلے رکاوٹیں آئیں۔ اسٹیل کی باڑیں ٹرٹل بے کے گرد لپیٹ دی گئیں۔ نیویارک پولیس کی گاڑیاں گلیوں کو بند کر رہی تھیں۔ سائرن کی آوازیں ستمبر کے آخر میں مین ہٹن کی ہوا کو چیر رہی تھیں۔

سیکیورٹی نے مشہور جزیرے کو مٹھی کی طرح جکڑ لیا ہے، جب کہ سفارت کار اور موٹر کیڈز شہر کی گلیوں کو عبور کرتے ہیں، پیدل چلنے والوں کو متبادل راستے اختیار کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی دھڑکن تیز ہو رہی ہے۔

پیر کی صبح نیویارک میں علامتی اور سفارتی سرگرمیوں کے ساتھ طلوع ہوئی۔ بڑے مصروف ہفتے کا باضابطہ آغاز ہوا۔ 150 سے زائد سربراہان مملکت اور حکومت جنرل ڈیبیٹ میں خطاب کرنے کی توقع ہے۔

موٹر کیڈز بند گلیوں سے گزرتے رہے، فرسٹ ایونیو 42ویں اور 48ویں کے درمیان بند رہا۔ مڈ ٹاؤن کا ٹریفک پیدل چلنے کی رفتار سے رینگ رہا تھا۔ دنیا کے سب سے مشہور شہروں میں سے ایک شور، تقریروں اور احتجاج کے دنوں کے لیے تیار ہے۔ دوپہر کے وقت، فلسطین پر ایک سربراہی اجلاس فرانس اور سعودی عرب کی قیادت میں منعقد ہوا۔ درجنوں ممالک نے دو ریاستی حل کی حمایت کی۔ فرانس نے باضابطہ طور پر فلسطین کو تسلیم کیا۔ بیلجیم، لکسمبرگ، مالٹا اور موناکو نے بھی اس کی پیروی کی۔

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اصلاحات، جنگ بندی، قیدیوں کی رہائی پر زور دیا اور اس تسلیم کو اخلاقی اشارے اور سیاسی دباؤ کے طور پر پیش کیا۔ اسرائیل اور امریکہ نے اس اجلاس میں شرکت نہیں کی۔

میکرون نے اقوام متحدہ کے اس اجلاس کی قیادت کی جس نے پہلے ہی دیگر مغربی حکومتوں کو اس تاریخی قدم اٹھانے پر مجبور کیا، جس نے اسرائیل کو ناراض کر دیا ہے۔ اپنے خطاب میں، اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا، "آیئے واضح کریں: فلسطینیوں کے لیے ریاست کا حق ایک انعام نہیں بلکہ ایک حق ہے،" جس پر تالیاں بجائی گئیں۔

ترک صدر ایردوان نے ان ممالک کو "انتہائی اہم" اور "تاریخی" قرار دیا جنہوں نے فلسطین کو تسلیم کیا۔

دریں اثنا، شام دوبارہ منظر عام پر آ رہا ہے۔ شام کے نئے صدر احمد الشراع اس ہفتے کے آخر میں اپنا پہلا خطاب کریں گے جب اقوام متحدہ میں جغرافیائی سیاسی مسائل مرکز میں تھے، سیکیورٹی ہر جگہ موجود تھی۔

ڈراون نگرانی۔ چوکس گشت۔ موٹر کیڈ کے راستے فوجی درستگی کے ساتھ نقشے پر بنائے گئے۔ نیویارک شہر الرٹ پر ہے، نہ صرف عالمی معاملات کی وجہ سے، بلکہ اس لیے بھی کہ شہری رگوں کو دبایا اور آزمایا جا رہا ہے۔

آٹھ ملین شہری چیک پوائنٹس سے گزرتے ہوئے، رک کر، انتظار کرتے ہوئے اور آگے بڑھتے ہوئے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر کے احاطے میں جمع صحافی ہر اعلان کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔

جب میڈیا کے گروپ جمع ہوتے ہیں، سفارت کار ہوٹل کی لابیوں، تھنک ٹینک چینلز، اور سفارت خانوں کے سوئٹس میں چلے جاتے ہیں۔

شام تک، شہر اقوام متحدہ پر روشنی ڈالنے والے فلڈ لائٹس کے نیچے چمک رہا ہے، جھنڈوں کی پروجیکشنز اور اوپر ہیلی کاپٹروں کی گونج کے ساتھ۔ پیر کا دن ایک ابتدائیہ تھا۔ محصور غزہ میں جنگ، فلسطین کو تسلیم کرنے کی متوقع پیش رفت، اور ترکی کا جرات مندانہ موقف - یہ سب کچھ اکٹھا ہوا۔ اور جب مین ہٹن پر رات چھا جاتی ہے، تو یہ ابتدائیہ ایک سوال کی طرف لے جاتا ہے: کیا اس ہفتے کی سفارتی کارروائی ایک منقسم دنیا کے راستے کو موڑ سکتی ہے؟

اسرائیلی حکومت نسل کش، ذمہ دار نیتن یاہو ہے: ایردوان

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں 'مکمل نسل کشی' کا ارتکاب کر رہا ہے جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کو براہ راست ان ہلاکتوں کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

ترک صدر نے پیر کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نیتن یاہو نے بدقسمتی سے اس نسل کشی میں ہزاروں افراد کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں اور ترکی نے بہت سے زخمیوں کو علاج کے لیے ملک منتقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس نسل کشی کی مکمل مخالفت کرتے ہیں۔

فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس اور اس کے یرغمالیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر ایردوان نے ان دعووں کو مسترد کر دیا کہ اس کا الزام صرف حماس پر عائد ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی ایسا جرم نہیں ہے جو یکطرفہ ہے۔ میرے خیال میں اس بارے میں صرف حماس پر الزام لگانا غلط ہوگا۔

انہوں نے اسرائیل پر شہریوں پر اندھا دھند حملوں کا الزام عائد کرتے ہوئے مزید کہا کہ جب اسلحے کی بات آتی ہے تو حماس کا موازنہ اسرائیل سے نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسرائیل 7 سے 70 سال کی عمر تک کے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو بلا دریغ اپنی طاقت کا نشانہ بنا رہا ہے۔

تنازعہ کے خاتمے کے امکانات کے بارے میں ایردوان نے شکوک وشبہات کا اظہار کیا اور کہا کہ آپ کو یاد ہوگا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ میں روس یوکرین جنگ ختم کروں گا۔ کیا یہ ختم ہوئی؟ نہیں یہ اب بھی جاری ہے۔ اسی طرح غزہ میں جنگ ختم کرنے کا کہا لیکن وہاں بھی صورتحال مختلف نہیں ہے۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ حماس کو ایک دہشت گرد گروپ کے طور پر دیکھتے ہیں تو انہوں نے اس خیال کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ میں حماس کو دہشت گرد تنظیم کے طور پر نہیں دیکھتا اس کے برعکس، میں اسے ایک مزاحمتی گروپ کے طور پر دیکھتا ہوں، وہ اپنا دفاع کرنے کی کوشش کرنے کے لئے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ استعمال کر رہے ہیں۔

دوسری جانب ترک صدر رجب طیب اردوان نے نیویارک میں ترکش ہاؤس میں کویت کے ولی عہد شیخ صباح خالد الصباح سے ملاقات کی جہاں انہوں نے اسرائیل کے خلاف مسلم دنیا کے اتحاد کو سراہا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر نیویارک میں ہونے والی ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ ایردوان نے غزہ میں جنگ بندی کے حصول کے لیے مذاکرات جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔

ترک صدر نے ترکیہ اور کویت کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے کام جاری رکھیں گے۔

شام کے بارے میں صدر ایردوان نے ملک کی علاقائی سالمیت کو برقرار رکھتے ہوئے تعمیر نو اور ترقی پر توجہ مرکوز کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور شام کے لیے انقرہ کی حمایت کا اعادہ کیا۔

غزہ میں فوجی دستے تعینات کرنے کے لیے تیار ہیں: انڈونیشیا

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو بتایا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں امن دستے تعینات کرنے کے لیے تیار ہے کیونکہ انسانی بحران گہرا ہو رہا ہے اور نسل کشی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم غزہ میں جاری ناقابل برداشت سانحے کو ایک بوجھل دل کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ ہزاروں بے گناہ افراد مارے گئے ہیں جن میں سے زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں اور قحط اور تباہی ہوئی ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ایک انسانی آفت آ رہی ہے۔ ہم بے گناہ شہریوں کے خلاف تشدد کی تمام کارروائیوں کی مذمت کرتے ہیں۔

سوبیانتو نے کہا کہ انڈونیشیا تنازعہ کو روکنے کے لئے بین الاقوامی کوششوں میں حصہ لینے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے دو ریاستی حل کے لیے اپنے ملک کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم امن فوج فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مندوبین کو بتایا کہ انڈونیشیا اعلان کرتا ہے کہ جب اسرائیل فلسطینی ریاست اور فلسطین کی آزادی کو تسلیم کرے گا وہ بھی فوری طور پر اسرائیل کی ریاست کو تسلیم کرے گا اور اسرائیل کی سلامتی کے لئے تمام ضمانتوں کی حمایت کرے گا۔ پرابوو نے کہا کہ انڈونیشیا کا موقف واضح ہے۔ انہوں نے مندوبین سے کہا کہ ہم فلسطین کے مسئلے کے دو ریاستی حل کے لیے پرعزم ہیں، انہوں نے بین الاقوامی کوششوں میں اتحاد پر زور دیا۔ یہ عہد اس وقت سامنے آیا جب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی 80 میں فلسطین کو تسلیم کرنے کی رفتار تیز ہوگئی۔ ایک دن پہلے، برطانیہ نے آسٹریلیا اور کینیڈا کے ساتھ مل کر فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا، جس کے اقدامات کو اسرائیل اور امریکہ کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر نے اتوار کو جاری ہونے والے ایک ویڈیو بیان میں اس فیصلے کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ حماس کے لیے انعام نہیں ہے،" انہوں نے اصرار کیا کہ دو ریاستی حل کے احیاء کے لیے تسلیم کرنا ایک ضروری قدم ہے۔ فرانس، بیلجیم، مالٹا اور لکسمبرگ سمیت دیگر یورپی ممالک نے بھی حالیہ دنوں میں اس کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے، جو اسرائیل کے دہائیوں پر محیط قبضے کو ختم کرنے کے لئے وسیع تر دباؤ کے ایک حصے کے طور پر تشکیل دیا گیا ہے۔

حماس اور تمام دھڑے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کر دیں، محمود عباس

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) فلسطین کے دو ریاستی حل کانفرنس میں فلسطینی صدر محمود عباس نے حماس اور دیگر دھڑوں سے کہا کہ وہ ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کریں۔ تفصیلات کے مطابق فلسطین کے صدر محمود عباس نے اقوام متحدہ میں دو ریاستی حل کانفرنس سے ویڈیو لنک پر خطاب کیا، انہوں نے عالمی برادری سے آزاد فلسطین کی حمایت کی اپیل کی۔ محمود عباس نے کہا دو ریاستی حل کانفرنس امن کے حصول کا تاریخی موقع ہے، فرانس کے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم ریاست فلسطین کو تسلیم کرنے والے ممالک کے مؤقف کو سراہتے ہیں، اور عالمی شناخت کو متحرک کرنے پر سعودی عرب اور فرانس کے کردار کی تعریف کرتا ہوں۔

محمود عباس نے مزید کہا حماس اور تمام دھڑے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کر دیں، حماس کا گورننس میں کوئی کردار نہیں ہوگا، ہم ایک غیر مسلح فلسطینی ریاست چاہتے ہیں۔ دریں اثنا، فلسطین کے دو ریاستی حل کے لیے کانفرنس میں سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ میں وحشیانہ جرائم جاری رکھے ہوئے ہے، اسرائیل مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں بھی ظلم کر رہا ہے۔ فرانسیسی صدر نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ جنگ، قتل عام اور لوگوں کی ہجرت روکی جائے، یہی امن ہے، جس کے لیے ہمیں اپنی پوری طاقت استعمال کرنا ہوگی۔

ڈرون دیکھے جانے کے چار گھنٹے بعد کوپن ہیگن ہوائی اڈے پر پروازیں بحال

کوپن ہیگن، 23 ستمبر (یو این آئی) کوپن ہیگن ہوائی اڈے پر پروازیں ایک ڈرون کے نظر آنے کے بعد تقریباً چار گھنٹے تک معطل رہنے کے بعد دوبارہ شروع ہو گئیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ڈنمارک کی پولیس نے ابھی تک کوپن ہیگن ایئرپورٹ کے ارد گرد دیکھے گئے ڈرونز کی قسم یا تعداد کی تصدیق نہیں کی۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ معلوم نہیں ہے کہ ڈرون کہاں سے آئے یا کہاں سے گئے ہیں۔ ڈپٹی پولیس انسپکٹر جیکب ہینسن نے صحافیوں کو بتایا "ہمیں نہیں معلوم کہ وہ اس وقت کہاں ہیں، لیکن ہم موجودہ صورتحال کی بنیاد پر کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ ڈرون نظر آنے کے بعد تقریباً چار گھنٹے تک پروازیں معطل رہیں، جس کے بعد مقامی وقت کے مطابق تقریباً 00:30 بجے ایئرپورٹ پر آپریشن دوبارہ شروع ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات کے حصے کے طور پر متعدد اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ افسران کے مطابق، پیر کی شام کوپن ہیگن ہوائی اڈے کے گرد و نواح تین بڑے ڈرون پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے، جس سے تقریباً چار گھنٹے تک ہوائی اڈے پر پروازیں اور لینڈنگ روک دی گئی۔ ایک بیان میں، ہوائی اڈے نے بار بار تاخیر اور منسوخی کے بارے میں خبردار کیا اور مسافروں سے اپیل کی کہ وہ اپنی ایئرلائنز سے پرواز کی صورت حال کی معلومات حاصل کریں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا یہ ڈرون روسی نژاد تھے، مسٹر ہینسن نے کہا کہ وہ اس کی تصدیق یا تردید نہیں کر سکتے۔ کوپن ہیگن ایئرپورٹ کے ترجمان نے تصدیق کی کہ ایئرپورٹ کے اوپر کی فضائی حدود مقامی وقت کے مطابق تقریباً 20:30 پر نامعلوم ڈرون کی وجہ سے بند کر دی گئی۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ رڈار 24 نے اطلاع دی ہے کہ ہوائی اڈے پروازیں بند کیے جانے کی وجہ سے کوپن ہیگن جانے والی کم از کم 35 پروازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ ہوائی اڈے کے ترجمان نے این آر کے میڈیا آؤٹ لیٹ کو بتایا کہ ڈرون نگرانی کی وجہ سے ہوائی اڈے کے اوپر کی فضائی حدود مقامی وقت کے مطابق 00:00 بجے بند کر دی گئی تھیں اور تمام پروازوں کو قریبی ہوائی اڈے کی طرف موڑ دیا گیا تھا۔

غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے کے درمیان طبی راہداری دوبارہ کھولی جائے: مغربی ممالک

اوٹاوا، 23 ستمبر (یو این آئی) درجنوں مغربی ممالک نے غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے کے درمیان طبی راہداری کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا اور غزہ کے مریضوں کے علاج کے لیے مغربی کنارے میں مالی امداد، طبی عملہ یا طبی آلات کی فراہمی کی پیشکش کی ہے۔

کینیڈا کی جانب سے بروز پیر جاری کیے گئے ایک مشترکہ بیان میں مغربی ممالک نے کہا ہے کہ "ہم اسرائیل سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ مشرقی القدس سمیت پورے مغربی کنارے کے لیے طبی راہداری بحال کرے تاکہ غزہ سے طبی انخلاء دوبارہ شروع کیا جا سکے اور فلسطینی علاقے میں مریضوں کو درکار طبی سہولیات فوری طور پر فراہم کی جا سکیں۔"

آسٹریا، بیلجیم، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، یورپی یونین اور پولینڈ ان دو درجن مغربی ممالک میں شامل ہیں جنہوں نے اس بیان پر دستخط کیے ہیں لیکن امریکہ اس بیان پر دستخط کرنے والے ممالک میں شامل نہیں ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہم اسرائیل سے، غزہ میں ادویات اور طبی آلات کی ترسیل پر عائد پابندیاں ختم کرنے کا بھی مطالبہ کرتے ہیں۔" امدادی تنظیموں نے اگست کے آخر میں کہا تھا کہ مئی میں اسرائیل کی جانب سے امداد پر عائد پابندی ہٹانے کے بعد سے ادویات سمیت درکار امداد کی غزہ کے لوگوں کو بہت کم فراہمی ہو رہی ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے مئی میں کہا تھا کہ غزہ کا نظام صحت تباہی کے دہانے پر ہے۔

اسرائیل، تمام امدادی سامان کی غزہ تک رسائی کو کنٹرول کرتا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ وہ علاقے میں کافی خوراک اور امدادی سامان فراہم کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں بھوک سے متاثرہ فلسطینیوں کی تصاویر نے اسرائیل کی غزہ میں شروع کردہ جنگ کے خلاف عالمی سطح پر غم و غصہ پیدا کیا ہے۔ اس جنگ میں اکتوبر 2023 سے اب تک دسیوں ہزار افراد قتل کیے جا چکے ہیں، غزہ کی پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے اور علاقے میں انسانی ساختہ قحط پیدا ہو چکا ہے۔

متعدد انسانی حقوق کے ماہرین، اسکالروں اور اقوام متحدہ کی تحقیقات نے اسے نسل کشی قرار دیا ہے۔

خاص طور پر برطانیہ اور فرانس سمیت کچھ اہم امریکی اتحادی، امریکی مخالفت کے باوجود، اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کے حق میں کھڑے ہوئے ہیں تاکہ دو ریاستی حل کے راستے کو آگے بڑھایا جا سکے۔

پاکستان کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک کے اعلانات کا خیر مقدم

اسلام آباد، 23 ستمبر (یو این آئی) پاکستان نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک کے اعلانات کا خیر مقدم کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کے نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا کہ وہ فرانس، برطانیہ، کینیڈا و دیگر ممالک کے اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہیں، یہ اعلانات فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی فتح ہے، دیگر ممالک بھی بین الاقوامی قانون کے مطابق فلسطینی ریاست تسلیم کریں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دو ریاستی حل منصفانہ، جامع اور دیرپا امن کے حصول کی جانب اہم قدم ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ مسئلہ فلسطین پر سعودی عرب اور فرانس کی میزبانی میں اعلیٰ سطح کے اجلاس میں نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے پاکستان کی نمائندگی کی، مزید ممالک کی جانب سے فلسطین کو تسلیم کیے جانے سے اجلاس کی اہمیت بڑھ گئی۔ اجلاس کے اختتام پر مسئلہ فلسطین کے تصفیے کے لیے پاکستان نے اعلان نیویارک کی مکمل حمایت کی، اعلان نیویارک کی حمایت منصفانہ و پائیدار امن سے پاکستان کی وابستگی کا اظہار ہے، دفتر خارجہ نے کہا پاکستان 1988 میں فلسطین کو تسلیم کرنے والے اوّلین ممالک میں شامل ہے، اور پاکستان فلسطین کو اقوام متحدہ کا مکمل رکن بنانے کا حامی ہے۔ سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے اپنے خطاب میں کہا کہ دو ریاستی حل کانفرنس امن کے حصول کا تاریخی موقع ہے، فرانس کے فلسطینی ریاست تسلیم کرنے کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

ریاست فلسطین کے قیام کی راہ میں رکاوٹیں

نیویارک، 23 ستمبر (یو این آئی) انسانیت کا تقاضا ہے کہ ریاست فلسطین کے عوام کو اپنے فیصلوں میں آزادی اور مکمل خود مختاری حاصل ہونی چاہیے اور اسے اپنے مستقبل کا خود تعین کرنے اور آزادانہ طور پر تحفظ و سلامتی سے رہنے کا حق ملنا چاہیے۔ اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے ماہرین نے گزشتہ سال بھی دنیا کے تمام ممالک پر زور دیا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں اور غزہ میں فوری جنگ بندی ممکن بنانے کے لیے اپنے تمام سیاسی و سفارتی ذرائع بروئے کار لائیں۔ آخر کار اقوام متحدہ کا یہ مطالبہ کافی حد تک پورا ہوتا نظر آ رہا ہے اور یو این او کے ٹوٹل 193 ممالک میں سے 75 فیصد یعنی 145 ممالک اب تک فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ گزشتہ سال غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک 13 ممالک فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر چکے ہیں جن میں اسپین، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، پرتگال، آئرلینڈ، ناروے، سلووینیا، بہاماس، جمیکا، بارباڈوس، آرمینیا، اور ٹرینیڈا شامل ہیں۔

سپر طوفان راگاسا 285 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بابویان جزائر سے ٹکرا گیا، فلپائن میں تباہی

منیلا، 23 ستمبر (یو این آئی) سپر طوفان راگاسا 285 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بابویان جزائر سے ٹکرا گیا ہے، جس سے فلپائن میں تباہی مچ گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سپر طوفان راگاسا بابویان جزائر سے ٹکرا گیا، طوفان کے باعث جان لیوا اسٹارم سرج کا خدشہ ہے، اور سمندر کی لہریں 10 فٹ تک بلند ہو سکتی ہیں۔ فلپائن کے ساحلی علاقوں سے ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے، جب کہ اسکول اور دفاتر بند کر دیے گئے ہیں، فلپائنی دارالحکومت منیلا سمیت کئی علاقوں میں تعلیمی ادارے اور سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق بابویان اور باتانس جزائر کے 20 ہزار مکین شدید خطرے میں ہیں، تائیوان میں بھی طوفان کے اثرات پہنچ گئے ہیں، جہاں سے 300 افراد کا انخلا کیا گیا، اور جنگلات اور ٹریل بند کر دیا گیا۔ چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ میں بڑے پیمانے پر آفت کی تیاری کا انتباہ جاری کیا گیا ہے، شینزن میں 4 لاکھ افراد کے انخلا کا منصوبہ ہے، طوفان کی خبروں کے بعد مارکیٹوں میں اشیا نایاب ہو گئیں۔ ہانگ کانگ کا کہنا ہے کہ کل سے موسم تیزی سے خراب ہونا شروع ہوگا، تعلیمی ادارے بند کرنے پر مشاورت کی جا رہی ہے، کیتھے پیسیفک نے 500 پروازیں منسوخ کر دیں، ہانگ کانگ ایئرلائنز کی تمام پروازیں بند کی جا چکی ہیں۔

گلوبل صمود قافلہ غزہ کی جانب رواں دواں

غزہ، 23 ستمبر (یو این آئی) غزہ کا محاصرہ توڑنے اور امداد کی فراہمی کے لیے نکلنے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کی پیشرفت جاری ہے۔ ڈرون سے ہراسگی کے باوجود فریڈم فلوٹیلا کا قافلہ غزہ کی جانب رواں دواں ہے اور اگلے 7 روز میں غزہ پہنچ جائے گا۔

گلوبل صمود فلوٹیلا کے جہاز غزہ سے 715 بحری میل کے فاصلے پر ہیں جو تمام بین الاقوامی پانیوں میں اکٹھے ہو رہے ہیں۔ یونانی بیڑا بھی آئندہ دنوں میں مشن کا حصہ بنے گا۔

اسرائیل نے ایک بار پھر گلوبل صمود فلوٹیلا کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگی زون میں داخل نہ ہونا، امدادی بیڑے کو غزہ کی ناکہ بندی توڑنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

اسرائیلی وزارت خارجہ نے امدادی بیڑے گلوبل صمود فلوٹیلا کو عسقلان بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے کا حکم دیا ہے۔ رضا کار گریٹا تھنبرگ کا کہنا ہے کہ فلوٹیلا صرف غزہ کے لیے انسانی ہمدردی کا کوریڈور کھولنا چاہتا ہے غزہ میں فلسطینی اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے فاقہ کشی کا شکار ہیں اسرائیل کو بین الاقوامی پانیوں میں کشتیوں کو روکنے کا اختیار نہیں۔

اگست میں غزہ میں قحط کا باضابطہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے تعاون سے قائم آئی پی سی نے غزہ میں قحط کی تصدیق کی ہے۔ قحط کے اعلان نے گلوبل صمود فلوٹیلا کے مشن کی اہمیت مزید بڑھا دی ہے۔

پاکستان کے سابق سینیٹر اور جماعت اسلامی کے رہنما مشتاق احمد خان بھی فلوٹیلا کا حصہ بننے کے لیے تیونس میں موجود ہیں۔

سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت

معاوضے کی مانگ پر روڈ بلاک کر کے احتجاج

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیا تھانہ علاقہ کے جاڑو ڈانگا علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہونے والے واقعے کے بعد اس شخص کے اہل خانہ نے معاوضے کی مانگ کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی۔ اطلاعات کے مطابق اکال پور اندرا کالونی کا رہائشی 42 سالہ لال جی توری یومیہ اجرت پر کام کرنے کے بعد اپنی سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا کہ گاڑی کی زد میں آ کر اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کے بعد مشتعل مکینوں نے جموڑیا رانی گنج جانے والی مرکزی سڑک پر جاڑو ڈانگا کے سامنے سڑک بلاک کر دی اور اس کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ حادثے کے باعث سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لائن لگ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ گاؤں کے مقامی باشندے دہلی باوری نے بتایا کہ اکال پور اندرا کالونی کا رہنے والا لال جی توری معمول کے مطابق کام سے واپس آ رہا تھا کہ اسے ایک گاڑی نے ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس راستے پر گاڑیاں تیز رفتاری سے سفر کرتی ہیں انہوں نے پولیس انتظامیہ پر زور دیا کہ اس راستے پر روک لگائی جائے اور ٹریفک کے نظام کو مزید چوکس کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات رونما نہ ہوں۔

ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی آسنسول محکمہ صحت کے افسران کے ساتھ میٹنگ

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا ڈی ایم کے دفتر میں ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی اس میٹنگ میں مغربی بردوان ضلع کے صحت سے متعلق کئی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا یہ میٹنگ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ویسٹ بردوان ایچ ڈی ایم اور ویسٹ بردوان کی تھی۔ ڈسٹرکٹ چیف ہیلتھ آفیسر یا سی ایم او ایچ ڈاکٹر شیخ یونس، آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، ای سی موہرا اور مختلف بلاکس کے افسران موجود تھے میٹنگ کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ڈینگی، ہیپاٹائٹس، جذام کی روک تھام اور بچوں کی شادی کو روکنے جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دق اور سکلیوسس جیسی بیماریوں سے بچاؤ پر بھی بات چیت کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا کہنا ہے کہ بچوں کی شادی یا کم عمری کی شادی کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر آگاہی مہم چلائی جائے گی۔ لڑکیوں کو شامل کرنے کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی ہے وہ بارہ بونی، جموڑیا اور سالان پور جیسے علاقوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ سکلیوسس پر توجہ مرکوز کرنا ہے اس کی روک تھام کے لیے خصوصی مہم چلانے پر زور دیا۔ وہ مزاحمت میں فیکٹری کے کردار پر زور دیتے ہوئے فیکٹری حکام اور مالکان کو آگے آنا ہوگا۔ پورے معاملے کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے۔

کانگریس کارکنوں کا بلدیاتی انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل کارپوریشن کے قبل از وقت انتخابات کا مطالبہ کرتے ہوئے ضلع یوتھ کانگریس نے شہر کے مرکز میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور ضلع مجسٹریٹ کو مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا مظاہرے سے قبل کانگریس کارکنوں نے علاقے میں ایک ریلی نکالی۔ مظاہرے کی قیادت ریاستی یوتھ کانگریس کے سکریٹری انوپم سائی اور ضلع یوتھ کانگریس کے صدر روی یادو نے کی۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر ترون رائے اور سکریٹری پرسن جیت بھی موجود تھے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کونسلر ایس ایم مصطفیٰ، آئی این ٹی یو سی کے صدر سہاش ساہا، ہندوستان ورکرز یونین کے جنرل سکریٹری رجت ڈکشٹ، شاہ عالم، اقلیتی صدر فیروز خان، خواتین یوتھ لیڈر سنگیتا گھوش، یوتھ لیڈر سرجیت بھٹاچاریہ، رجیت یادو وغیرہ موجود تھے۔

زمین کے بدلے نوکری اور معاوضہ کی مانگ

مشتعل قبائلی گیٹ پر تالہ لگانے کو مجبور

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ترقی کا خواب پورا کرنے کے لیے زمین دی گئی لیکن ایک لمبا سال گزرنے کے بعد اسے نہ نوکری ملی اور نہ ہی زمین کے پیسے آخر کار قبائلی برادری اپنے ہاتھوں میں کمان لیے فیکٹری کے گیٹ کو تالا لگانے پر مجبور ہو گئے۔ ریشمی گروپ آف انڈسٹریز کی جانب سے فیکٹری کے گیٹ کو تالا لگا کر شدید احتجاج ہوا جموڑیا کے رانیگنج بزڑا ڈانگا کے رہائشی قبائلیوں کی زمین سن 2024 میں لی گئی تھی زمین اور معاوضے کا وعدہ کیا گیا لیکن آج تک کچھ نہیں ملا فیکٹری حکام اور مالکان سے بار بار رابطہ کیا اور کاروائی نہیں کی گئی مجبور ہو کر گیٹ پر تالے لگانے پڑے مشتعل قبائلی خاندانوں نے صبح فیکٹری کے مین گیٹ کو تالا لگا دیا قبائلی برادریوں کے ہاتھوں میں روایتی ہتھیار کمان اور تیر تھے۔ ریشمی انجینئرنگ نے سوال اٹھایا ہے۔ خاندان نے اپنی آمدنی کا واحد ذریعہ کھو دیا ہے لیکن آج بھی فیکٹری حکام کچھ نہیں کہہ رہے۔ اطلاع ملتے ہی جموڑیا پولیس اسٹیشن اور کینڈرا پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ اگرچہ صورتحال گرم رہی تاہم پولیس کی مداخلت سے کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ اس حوالے سے ریشمی گروپ آف انڈسٹری کے حکام کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا قبائلی عوام واضح طور پر آگاہ کریں کہ اگر وعدہ وفا نہ کیا گیا تو احتجاج کا سلسلہ مزید بڑھ سکتا ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ زمین کیسے چھین لی جائے اور بغیر معاوضے کے فیکٹری کا کام چل رہا ہو؟ کیا انتظامیہ اس معاملے سے بالکل لاعلم تھی؟ کیا قبائلی برادری کے تئیں یہ بے حسی ایک طرف رعایت ہے یا اس سے بھی کچھ بڑا۔ احتجاج کرنے والے ہوشیار ہیں، وعدہ وفا نہ کیا گیا تو ایسی تحریک بڑی ہوگی۔ ہماری زمین چھین لی گئی، ہم انصاف چاہتے ہیں۔ ترقی کے نام پر زمین لی جاتی ہے لیکن وعدہ وفا نہ ہو تو ترقی نہیں ہوگی۔

☆☆☆

مرکز کی ڈی وی سی ٹرن فلائی اوور کی تزئین و آرائش کو منظوری، عوامی سہولیات کی فراہمی میری ترجیح: کیرتی آزاد

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): شہر کے ڈی وی سی کراسنگ پر واقع فلائی اوور کو نئے ڈیزائن کے لیے سنٹرل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ سے منظوری مل گئی ہے تفصیلی پراجیکٹ رپورٹ (DPR) کی تیاری پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اگر ڈی پی آر میں تیزی آئی تو تعمیراتی کام جلد شروع ہو جائے گا ذرائع کے مطابق یہ جانکاری بردوان درگاپور کے ایم پی کیرتی جھا آزاد نے دی۔ درگاپور میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے کہا کہ شہر کے ڈی وی سی موڑ پر جی ٹی روڈ پر بنائے گئے فلائی اوور کی تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) کی بستی کی خستہ حال سڑکوں کی تعمیر کے لیے متعلقہ محکمہ کو خط بھیجا گیا ہے۔ اسے اطلاع دی گئی ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پوجا سے قبل سڑکوں کی مرمت کی جائے، تاکہ درگا پوجا پر آنے والے زائرین کو سہولت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سہولتیں فراہم کرنا ان کی اولین ترجیح ہے بند ایم اے ایم سی اور ایف سی آئی کو دوبارہ کھولنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اطلاع کے مطابق اس سال 10 مارچ کو مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکری کو ڈی وی سی موڑ پر ایک نئے فلائی اوور کی تعمیر کے سلسلے میں ایک خط بھیجا گیا تھا۔ انہیں خوشی ہے کہ چھ ماہ کے اندر فلائی اوور کی تعمیر کی منظوری مل گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نیشنل ہائی وے نمبر 19 پر جو فلائی اوور بنایا گیا ہے وہ مکمل طور پر غیر منصوبہ بند ہے ڈیزائن کی خامیاں اکثر مہلک حادثات کا باعث بنتی ہیں بھاری گاڑیوں کے فلائی اوور سے گرنے کا خطرہ ہے۔

ٹوٹو ڈرائیور پر بننے والی بنگلہ فلم کوپال کی برنپور میں ہوئی شوٹنگ ریلیز ہونے پر شائقین سے مل رہا ہے پیار

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ہدایت کار شوبیندو گھوش کی بنگالی فلم 'کوپال' 19 ستمبر کو ریلیز ہوئی برن پور شہر کے مختلف حصوں میں شوٹ کی گئی، یہ فلم ٹوٹو ڈرائیور کنائی ماجی کی زندگی میں آنے والے اتار چڑھاؤ کو بیان کرتی ہے جس میں لاٹری سے متعلق میلوں اور جھوٹے رشتہ داروں کی قربت بھی شامل ہے۔ "کوپال" ایک خالص ڈرامہ فلم ہے، جو آپ کے پورے خاندان کے ساتھ دیکھنے کے لیے مثالی ہے فلم کے مرکزی اداکار راجہ سرکار نے ٹوٹو ڈرائیور کنائی ماجی کا کردار شاندار طریقے سے نبھایا ہے فلم کی ہیروئن سوکنیا دتہ نے معینہ کے کردار کے ساتھ شاندار انصاف کیا ہے طاقتور خاتون کا کردار ادا کرنے والی کنچنا موئترا نے اپنی شاندار اداکاری سے فلم کو جان بخشی فلم کے میوزک کی بات کریں تو گانا 'ہائے رے کوپال' گھر گھر کا نام بن چکا ہے۔ فلم کا ساؤنڈ ٹریک 14 ستمبر کو آسنسول کے گلیکسی مال میں ریلیز ہوا تقریب میں پوری اسٹار کاسٹ اور عملہ موجود تھا یہی نہیں شہر کے ٹوٹو ڈرائیوروں کو فلم بھی دکھائی گئی۔ فلم کی شاندار سینما ٹوگرافی میں برن پور شہر کو سلور اسکرین پر خوبصورتی سے دکھایا گیا ہے۔ فلم کو ریلیز ہوئے تین دن ہو چکے ہیں اور ناظرین اس کی خوب تعریف کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر، ہدایت کار شوبیندو گھوش کی فلم کوپال ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور زندگی کی جدوجہد کو پیش کرنے میں پوری طرح کامیاب رہی ہے آئی ایم ڈی بی نے فلم کو 9.7 کی ریٹنگ دی ہے، جو کافی متاثر کن ہے۔

سیل بونس: ملازمین کے اکاؤنٹ میں 29500 روپے آئیں گے، کارکن بے بس، یونین لاچار

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): سیل کے نان ایگزیکٹیو ملازمین کے لیے بونس کا اعلان ہوا ہے اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) نے سالانہ پرفارمنس لنکڈ انسینٹیو اسکیم (ASPLIS) کے تحت اپنے نان ایگزیکٹیو ملازمین اور ٹرینیز کے لیے بونس کا اعلان کیا ہے یہ بونس مالی سال 2025-26 کے لیے 01.04.2025 سے 31.03.2026 تک کے لیے مقرر کیا گیا ہے جو کمپنی کی بہترین جسمانی اور مالی کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔ اطلاع کے مطابق سیل نے نان ایگزیکٹیو ملازمین اور ٹرینیز کے لیے بونس کی رقم کا تعین کیا ہے ریگولر نان ایگزیکٹیو ملازمین کو 29,500? اور نان ایگزیکٹیو ٹرینیز کو 23,600? ملیں گے یہ رقم ان کے سیلری اکاؤنٹ میں 23 ستمبر 2025 سے آن لائن جمع کر دی جائے گی۔ بونس کی رقم ان ملازمین کو ادا کی جائے گی جو مالی سال 2025-26 تک کمپنی کے ساتھ ملازم رہیں گے اگر کوئی ملازم 2025-26 کے دوران استعفیٰ دیتا ہے، تو بونس کی رقم ان کی حتمی تصفیہ سے کاٹی جائے گی یہ بونس ان ملازمین کے لیے منسوخ کیا جا سکتا ہے جو غیر قانونی ہڑتالوں یا کام میں خلل ڈالتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پہلا بونس منسوخ کیا جا سکتا ہے ترغیبی اسکیم کا مقصد سیل کا یہ اقدام کمپنی کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے غیر ایگزیکٹو ملازمین کی حوصلہ افزائی کرنے کی جانب ایک قدم ہے بونس کی ادائیگی کے لیے کارکردگی پر مبنی پیرامیٹرز کو مدنظر رکھا گیا ہے، جو کمپنی کی پالیسی کے مطابق ہے۔

درگا پوجا: جموڑیہ نموپاڑہ پرائمری اسکول اور آسنسول کے بی بی کالج کا اختراعی اقدام، طلبہ کو دیئے گئے لباس

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کل سے کئی درگا پوجا تہواروں کا افتتاح مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ نے کیا ہے جن میں آسنسول کے درگاپور انڈسٹریل ایریا بھی شامل ہے لوگ پوجا کی خوشی سے چھا گئے لیکن کہیں یہ خوشی اس وقت ٹھہر گئی جب دیکھا گیا کہ چھوٹے بچے اپنے خاندان کی معاشی تنگی کی وجہ سے پوجا کے لیے ایک نیا کپڑا بھی نہیں خرید سکے اس لیے جموڑیہ نموپاڑا پرائمری اسکول کو اس حقیقی مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک اختراعی پہل کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ جو آسنسول بنواری لال بھلوٹیا (بی بی) کالج کے کامرس ڈیپارٹمنٹ کے راست تعاون سے ممکن ہوا۔ اس اقدام کی اصل کشش یہ ہے کہ مالی اور سماجی طور پر پسماندہ کالجوں کے طلباء مالی اور سماجی طور پر پسماندہ اسکول کے طلباء کو کپڑے دے رہے ہیں یقیناً اس معاملے میں کالج کے طلباء کے ساتھ ساتھ بی بی کالج کے کئی پروفیسروں کا بھی سرگرم تعاون ہے جب اس طرح کے اقدام کی وجہ پوچھی گئی تو اسکول کے ہیڈ ماسٹر دیپ نارائن نائک نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد کالج کے طلبہ میں انسانیت، سماجی خدمت کا رویہ اور معاشرے کے تئیں ذمہ داری کا جذبہ پیدا کرنا ہے انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی بی بی کالج کے طلباء بالخصوص شعبہ کامرس کے طلباء نے اسکول آ کر طلباء کو تعلیمی مواد حوالے کیا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں کے کالج کے طلبا اپنے ٹفن کے اخراجات کو بچا رہے ہیں اور معاشی طور پر پسماندہ طلبہ کو پوجا کے لیے تعلیمی سامان یا نئے کپڑے دینے میں پہل کر رہے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ مغربی بنگال کی حکومت اس وقت طلباء میں مجموعی ترقی کو بہت اہمیت دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں طلباء کی ہمہ گیر ترقی میں معاون ثابت ہوں گی۔

جموڑیہ نموپارا پرائمری اسکول، بی بی کالج آسنسول اور کامرس ڈپارٹمنٹ نے مل کر اس کی منصوبہ بندی کی جہاں کالج کے طلبہ اسکول کے طلبہ کی مدد کے لیے آگے آئیں گے انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں نہ صرف تعلیمی مواد بلکہ پسماندہ طلباء کو اسکول کے اوقات سے باہر خصوصی تربیت بھی فراہم کی جائے گی تاکہ ان کے تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ ساتھ ہی انہوں نے بی بی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتابھ باسو اور کامرس ڈپارٹمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر املیندو سمنتا، ڈاکٹر شانتنو ملک، کامرس ڈیپارٹمنٹ کے طلباء سوجل کیسری، خوشی کیسری، رشی وشوکرما، وِدیا برنیال، کنکن برنیال، سوریا پرتاپ سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اسکول کے معاون اساتذہ شوبھدیپ سرکار، جیوتیش روئیداس، بلرام ڈی، مادھوی مستری، سرپرستوں اور تعلیم کے شوقین افراد کا شکریہ ادا کیا جو آج کی تقریب میں موجود تھے۔ آج کے پروگرام میں اسکول کے پری پرائمری سے تیسری جماعت تک کے تقریباً ایک سو طلباء کو نئے کپڑے دیئے گئے پروگرام کا عملی طور پر افتتاح مغربی بردوان ڈسٹرکٹ پرائمری اسکول پارلیمنٹ کے صدر شری رتھندر ناتھ مجمدار، بی بی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتابھ باسو اور شعبہ کامرس کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر شانتنو ملک نے کیا۔ اس دن کے پروگرام کے بارے میں سنسد کے صدر شری رتھندر ناتھ مجمدار نے کہا کہ اسکول کا اس قسم کا اقدام واقعی قابل ستائش ہے ساتھ ہی انہوں نے اسکول کے ہیڈ ماسٹر دیپ نارائن نائک کو ایسے اختراعی اقدام کے لیے مبارکباد دی بی بی کالج کے اعزازی پرنسپل شری امیتابھ باسو نے کہا کہ ہم ایسے مالی طور پر پسماندہ بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ لانے میں کامیاب ہو کر واقعی خوش ہیں بی بی کالج مستقبل میں بھی اسی طرح اسکول کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا اور ساتھ ہی انہوں نے ہیڈ ماسٹر کی بھی خوب تعریف کی وہاں موجود بی بی کالج کے طلباء نے کہا کہ وہ آج اس پروگرام میں شرکت کر کے واقعی خوش ہیں ہم اسکول اور طلباء کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوئے ہیں اسکول کی پہلی کلاس کی قبائلی طالبہ اشیکا کوڑا نے کہا کہ اس سال یہ ان کا پہلا پوجا لباس ہے اس نے یہ بھی کہا کہ وہ سوچ رہی تھی کہ کچھ دنوں میں درگا پوجا آنے والی ہے لیکن آج یہ لباس ملنے کے بعد لگتا ہے کہ میری درگا پوجا کچھ دنوں میں آنے والی ہے جموڑیہ ون چکر ابار اسکول کے انسپکٹر جناب اریجیت منڈل نے اسکول کو اس طرح کے ایک عظیم اقدام کے لیے مبارکباد دی اتفاق سے، قابل ذکر اسکول کے چوتھی اور پانچویں جماعت کے بقیہ طلبہ کو 26 نومبر کو نئے کپڑے دیے جائیں گے جو مشن پرواز فلاحی فاؤنڈیشن، رانی گنج کے ذریعہ طلبہ کے حوالے کیے جائیں گے اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے مشن اڑان ویلفیئر فاؤنڈیشن کی صدر کونکنا سنہا سمیت تمام ممبران کا پیشگی شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

نوجوانوں کو منشیات کی لت سے دور کرنے کے مقصد سے 24 ستمبر کو میراتھن کا انعقاد

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نیتاجی سبھاش رن فار یونٹی 24 ستمبر کو نوجوانوں کو منشیات کی لت سے دور کرنے کے مقصد سے میراتھن کا انعقاد کر رہی ہے منگل کو برن پور روڈ پر ڈولی لاج میں واقع بی جے پی کے دفتر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر رسمپا رائے نے کہا کہ بی جے پی 17 ستمبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر سماجی خدمت پر مبنی مہم چلا رہی ہے اسی سلسلے میں نیتاجی سبھاش رن فار یونٹی 24 ستمبر بروز بدھ صبح 6 بجے بھگت سنگھ موڑ سے شروع ہونے والی میراتھن کا انعقاد کر رہی ہے جو اوشا گرام درگا مندر تک جاری رہے گی اس میراتھن ریس کا مقصد نوجوانوں کو منشیات کی لت سے دور کرنا ہے میراتھن صبح 6 بجے بھگت سنگھ موڑ سے شروع ہوگی۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو 10,000? کا انعام ملے گا، دوسرے نمبر پر آنے والے کو 5,000? اور تیسرے نمبر پر آنے والے کو 3,000? ملے گا۔ چوتھے سے دسویں تک کے انعامات 1,000? دیے جائیں گے۔

پروجیکٹ نکشا یا مترا کے تحت 5 مریضوں کو 6 ماہ تک غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کیا گیا

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): حکومت مغربی بنگال کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام کے پروجیکٹس ان میں سے ایک نکشا یا مترا نکشی دوستی' ہے۔ اس پروجیکٹ میں کوئی بھی ٹی بی کے مریض کو 6 ماہ تک غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے کی ذمہ داری لے سکتا ہے۔ اس پروجیکٹ میں ٹی بی سے متاثرہ 5 لوگوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے کی ذمہ داری لی گئی پچھم بردوان ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بالم نجے پال، موجود تھے اطلاع کے مطابق ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں 5 لوگ ٹی بی یا ٹی بی سے متاثر پائے گئے مریض کو غذائیت سے بھرپور خوراک دی گئی۔ اس موقعے پر ڈی ایم کے علاوہ ویسٹ بردوان ضلع ہریشید کے صدر بیسوناتھ باوڑی، ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر یا آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے چیف ہیلتھ آفیسر ایچ شیخ یونس۔ سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، ٹی ڈی بی کالج کی پروفیسر ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کے ساتھ دیگر بھی موجود تھے اس سلسلے میں ضلع ایس آئی ایم اینڈ ایچ نے کہا، 'نکشا مترا' پروجیکٹ کے تحت، ٹی بی یا ٹی بی میں مبتلا کسی بھی مریض کو 6 ماہ تک غذائیت فراہم کی جائے گی آپ فائبر سے بھرپور خوراک فراہم کرنے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں ہر ماہ کم از کم 500 روپے کا کھانا فراہم کرنا ہوگا ضلع کے ڈی ایم اور میں نے 5 لوگوں کو کھانا فراہم کرنے کی ذمہ داری لی آج چھ ماہ کے کھانے کے پیکٹ ان کے حوالے کیے گئے۔ جس میں 1 کلو تین قسم کی دالیں، چنے اور سویابین و دیگر شامل ہیں۔

رانی گنج میں منشیات کی سپلائی اور غیر آئینی تعمیرات اور تالاب بھرائی کے خلاف میئر اور پولس افسر کو عارج جلیس کا مکتوب

آسنسول: 23 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر کہلانے والا ضلع پچھم بردوان کا قدیم حلقہ رانی گنج میں منشیات کی غیر قانونی سپلائی اسکا استعمال اور شہر میں غیر آئینی تعمیرات اور تالاب بھرائی کے خلاف شہر کی معزز معروف شخصیت سابق کاونسلر عارج جلیس نے پولیس افسر اور آسنسول کارپوریشن کے میئر کو شکایت پر مشتمل مکتوب پیش کیا ہے اس میں عارج جلیس نے تیرِیر کی ہے کہ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر تہوار کے موسم میں منشیات کی غیر قانونی سپلائی سے نمٹنے کی درخواست کرتا ہوں۔ جناب اعلیٰ میں اپنے معاشرے کے بڑھتے ہوئے بحران کو اجاگر کرنے کے لیے بھاری دل کے ساتھ لکھ رہا ہوں، ہمارے علاقے میں بیرونی اور اندرونی دونوں عناصر کی جانب سے منشیات کی غیر قانونی پھیلاؤ۔ ان مذموم سرگرمیوں کا پھیلاؤ روز بروز بڑھتا ہی جا رہا ہے خاص طور پر تہواروں کے موسم میں اس میں مزید اضافہ ہوتا ہے جو ہماری کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے ایک زبردست خطرہ ہے۔ ہم آپ سے پرخلوص التجا کرتے ہیں کہ اس غیر قانونی تجارت کو روکنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کریں آپ کی فوری مداخلت حفاظت کو بحال کرنے کے لیے بہت ضروری ہے پولیس افسر کی توجہ مبذول ہونی چاہیے نشے کی لت معاشرے کے لئے بیحد خطرناک ہے۔ اسی طرح عارج جلیس نے اپنی دوسری شکایتی تحریر میئر کے نام پیش کرتے ہوئے قلمبند کیا کہ میں غیر قانونی تعمیرات اور تالاب بھرنے کے بارے میں خدشات کو اجاگر کرنے کے لیے لکھ رہا ہوں جو کہ تہواروں کی تعطیلات کے دوران جب آسنسول کارپوریشن کے دفاتر بند ہوتے ہیں کم نگرانی کی وجہ سے یہ سرگرمیاں اکثر زوننگ قوانین اور بلڈنگ کوڈز کی خلاف ورزی کرتی ہیں اس کو حل کرنے کے لیے، میں کارپوریشن سے گذارش کرتا ہوں کہ 1۔ چھٹیوں کے دوران نگرانی کے لیے ہر بورو آفس میں ڈیوٹی افسران کو تفویض کریں جو غیر قانونی عمل کرنے والوں پر سخت نگرانی کرے۔ 2۔ خلاف ورزیوں کی اطلاع دینے کے لیے شہریوں کے لیے 24/7 ہیلپ لائن قائم کریں۔ اس معاملے پر آپ کی توجہ کا شکریہ۔ مجھے اپنے شہر کی بہبود کے لیے آپ کی وابستگی پر بھروسہ ہے اور قوی امید ہے کہ شکایت پر آپ کی توجہ ضرور مبذول ہوگی۔

پاکستان اب کوئی قابل ذکر حریف کہلانے کی حیثیت نہیں رکھتا: سوریہ کمار یادو

متحدہ عرب امارات 23 ستمبر: ایشیا کپ میں اب تک انڈیا اور پاکستان کے درمیان دو میچ لیگ کے پہلے راونڈ میں، پھر سپر 4 مقابلے میں اور دونوں مرتبہ انڈیا نے پاکستان کو بہت ہی آسانی سے شکست دیدی اور ان دونوں میچوں میں دیکھا گیا کہ پاکستان کے پاس کھیلنے کی اپنی کوئی پالیسی نہ تھی اور وہ کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ چکرورتی اور اکشر پٹیل کی گیندوں پر اس انداز میں بوکھلا کر ہاتھ چلا رہے تھے کہ کسی صورت گیند بلے سے لگ کر دور چلی جائے اور وہ دوڑ کر ایک دورن لے لیں۔ دونوں موقعوں پر انڈیا کی بلے بازی نے نہیں بلکہ بلکہ بالروں نے جیت کی راہ متعین کی۔ پاکستانی ٹیم کے آسٹریلوی کوچ مائیک ہیسن کیا پالیسی لیکر چل رہے ہیں یہ تو معلوم نہیں لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ پاکستانی ٹیم اپنا رتبہ، اپنا وقار اور اپنا دبدبہ سب کچھ کھو چکی ہے۔ پاکستان کے خلاف دو میچوں میں لگاتار دو آسان جیت کے بعد انڈین کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ اب پاکستانی ٹیم کوئی ایسی حریف نہیں رہی جس پر خوب ہوشیاری برتی جائے بلکہ پاکستان کے خلاف ٹیم کے جونیئر ریزرو کھلاڑی ہی کافی ہیں اور کوئی ضرورت نہیں ہے کہ سینئر کھلاڑی بھی حصہ لیں۔ پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم جو تبصرہ نگاروں میں شامل تھے انہوں نے کہا کہ گزشتہ 40 برسوں میں دیکھا جائے تو پاکستان کی موجودہ ٹیم بدترین کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ نہ ان کے اندر بلے بازی ہے نہ گیند بازی، صرف ایک شاہین آفریدی سے کیا ہوتا ہے۔ ٹیم میں دو بہترین فاسٹ بالرز اور دو اسپنر ہونے چاہئے اور ایک سے لیکر چھ نمبر تک اچھے بلے باز ہونے چاہئے لیکن ہر میچ میں جس طرح سے ہر ایک دو اوور کے دوران کھلاڑی آوٹ ہوتے رہے انہیں دیکھ کر احساس ہوا کہ یہ کھلاڑی بغیر کسی ہوم ورک کے چلے آئے ہیں اور انہیں کریز پر صحیح ڈھنگ سے کھڑا ہونے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ وقار یونس اور شعیب اختر نے بھی پاکستان کی اس ٹیم کے خلاف اپنی سخت برہمی اور خفگی کا اظہار کیا اور کہا کہ پتہ نہیں سلیکٹرز اور ٹیم انتظامیہ میں آپس میں کیا معاہدے ہیں جو کسی بات کی وضاحت کرنا ہی نہیں چاہتے اور نہ پریس کا سامنا کرنا چاہتے ہیں۔ ایسی صورت میں بھلا ٹیم کیونکر چلے گی۔ پہلے ایسا ہوتا تھا کہ ٹیم انتظامیہ سے بات کرکے کوچ کی ہدایتوں کو سننے کے بعد کپتان اپنے طور پر کھلاڑیوں کو لیکر میدان میں بات کرتا تھا لیکن اب تو کوئی چلن ہی نہیں رہا اور جیسے تیسے وہ کھیلنے چلے آتے ہیں۔

سری لنکائی ٹیم 2019 سے پاکستان کیخلاف ٹی ٹوئنٹی میچز میں ناقابل شکست

ابوظہبی، 23 ستمبر (یو این آئی): ایشیا کپ کے سپر فور مرحلے میں پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں آج مدمقابل آ رہی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دونوں ٹیمیں 2022 کے ایشیا کپ فائنل کے بعد پہلی بار ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلیں گی۔ ایشیا کپ 2022 میں پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں دبئی میں سپر فور کے میچ اور فائنل میں آمنے سامنے آئی تھیں اور دونوں میچز میں سری لنکن ٹیم فاتح رہی تھی۔ اس سے قبل 2019 میں تین ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل ہوم سیریز میں پاکستان کو وائٹ واش کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ گزشتہ چھ برسوں میں مسلسل پانچ شکستوں کے برعکس یو اے ای کے میدانوں میں پاکستان کو سری لنکا پر برتری حاصل رہی ہے۔ یو اے ای میں کھیلے گئے سات میچز میں سے چار میں پاکستانی ٹیم نے کامیابی حاصل کی ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان کو سپر فور مرحلے کے پہلے میچ میں ہندوستان کے خلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ پاکستان ٹیم اپنا تیسرا میچ 25 ستمبر کو بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گی۔ سپر فور مرحلے میں ٹاپ ٹیمیں 28 ستمبر کو فائنل کھیلیں گی۔

پاکستان نے کامن ویلتھ بیچ ہینڈ بال چیمپئن شپ 2025 کا ٹائٹل جیت لیا

مالے، 23 ستمبر (یو این آئی): پاکستان نے تاریخ رقم کرتے ہوئے پہلی کامن ویلتھ بیچ ہینڈ بال چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فائنل میں پاکستانی ٹیم نے سری لنکا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 26-18، (28-12) 0-2 سے شکست دی۔ پاکستان نے ٹورنامنٹ کا آغاز روایتی حریف ہندوستان کو 0-2 سے زیر کرکے کیا اور اس کے بعد مالدیپ، سری لنکا، جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ سیمی فائنل میں بھی پاکستان نے بنگلہ دیش کو آسانی سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔ فائنل میں محمد شاہد بشیر نے شاندار کارکردگی دکھائی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ ان کی عمدہ پرفارمنس نے پاکستان کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ایونٹ کے برانز میڈل میچ میں میزبان مالدیپ نے بنگلہ دیش کو ہرا کر تیسری پوزیشن اپنے نام کی جبکہ سری لنکا کے حصے میں سلور میڈل آیا۔

ویڈیو مباحثہ: 'ایشیا کپ 2025' میں ہند-پاک مقابلے پر ہو رہی 'سیاست' نے 'شریفوں کے کھیل' کو کیا داغدار!

نئی دہلی، 23 ستمبر: 'ایشیا کپ 2025' جاری ہے، لیکن اس بار میچ کے نتائج سے زیادہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلے جا رہے مقابلوں میں ہو رہی 'سیاست' زیادہ موضوع بحث بن رہی ہے۔ ہندوستان و پاکستان کے درمیان اس ٹورنامنٹ میں اب تک 2 مقابلے ہو چکے ہیں، اور اس دوران جس طرح کی 'سیاست' دیکھنے کو ملی ہے، اس نے 'شریفوں کے کھیل' کرکٹ کو ایک طرح سے داغدار کر دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ کے میدان میں جو تماشہ ہو رہا ہے، اس کا ذمہ دار کون ہے؟ ساتھ ہی بورڈ آف کرکٹ کونسل آف انڈیا، پاکستان کرکٹ بورڈ اور ایشین کرکٹ کونسل کے کردار پر بھی براہ راست سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس موضوع پر 'قومی آواز' نے سینئر کھیل صحافی گوتم بھٹاچاریہ اور سینئر صحافی اُتم سین گپتا سے سیر حاصل گفتگو کی۔

دنیش کارتک ہانگ کانگ سکسز 2025 کے لیے ٹیم انڈیا کے کپتان

ہانگ کانگ، 23 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ ہانگ کانگ نے منگل کو اعلان کیا کہ تجربہ کار ہندوستانی کرکٹر دنیش کارتک آئندہ باوقار ہانگ کانگ سکسز 2025 میں ٹیم انڈیا کی کپتانی کریں گے، جو 7 نومبر سے منعقد ہوگا۔

اپنے وسیع بین الاقوامی تجربے، شاندار قائدانہ صلاحیتوں اور دھماکہ خیز بلے بازی کے لیے پہچانے جانے والے، کارتک کی بطور کپتان شمولیت شائقین کو متاثر کرے گی اور ٹورنامنٹ کی مسابقتی روح کو بڑھادے گی۔

اس موقع پر کرکٹ ہانگ کانگ کے چیئرمین برجی شراف نے کہا، ہانگ کانگ سکسز 2025 کے لیے دنیش کارتک کو ٹیم انڈیا کے کپتان کے طور پر خوش آمدید کہتے ہوئے ہمیں خوشی ہو رہی ہے۔ ان کی قیادت اور تجربہ اس مقابلے میں بے پناہ اہمیت کا اضافہ کرے گا اور ہمیں یقین ہے کہ ان کی موجودگی دنیا بھر کے شائقین کو اس شاندار کرکٹ میلے کا مشاہدہ کرنے کے لیے راغب کرے گی۔ کپتان کے طور پر اپنی تقرری پر، ہانگ کانگ سکسز کے لیے ٹیم انڈیا کے کپتان دنیش کارتک نے کہا ہانگ کانگ سکسز میں ٹیم انڈیا کی قیادت کرنا میرے لیے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔

ہانگ کانگ سکسز 2025 تیز رفتار کرکٹ، بین الاقوامی ستاروں اور بے مثال تفریح کا ایک پرجوش امتزاج ہے، جو دنیا کے سب سے دلچسپ مختصر فارمیٹ کے ٹورنامنٹ میں سے ایک کے طور پر اس کی ساکھ کو مضبوط کرتا ہے۔

آسٹریلیائی کرکٹرز ایشیز سیریز کی تاریخیں بھول گئے، ویڈیو وائرل

میلبورن، 23 ستمبر (یو این آئی): انگلینڈ کے خلاف کرکٹ کی سب سے بڑی اور تاریخی ایشیز سیریز کے شروع ہونے کی تاریخ آسٹریلیائی کھلاڑی ہی بھول گئے۔ سوشل میڈیا پر اس حوالے سے ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں ٹیم کے کئی بڑے نام تاریخ بتانے میں ناکام نظر آئے۔ ویڈیو میں آسٹریلیائی اسپنر نیتھن لیون کو ساتھی کھلاڑیوں کو فون کرکے ایشیز سیریز کی تاریخیں پوچھتے دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم کپتان پٹ کمنز سمیت کسی کھلاڑی کو ایشز کی تاریخ ہی یاد نہیں تھی۔

مچل اسٹارک نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ شاید جوش ہیزل ووڈ کو پتا ہوگا، لیکن جب ہیزل ووڈ اور اسکاٹ بولانڈ سے پوچھا گیا تو ان کو بھی یاد نہیں۔ کپتان پٹ کمنز نے نیتھن لیون کو جواب دیا کہ مجھے نہیں پتا، کیا گوگل پر نہیں ہے؟ بعدازاں انہوں نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا کہ شاید سیریز نومبر کے آخر میں شروع ہو۔

واضح رہے کہ ایشیز کرکٹ کی سب سے پرانی اور اہم روایتی سیریز ہے جو آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی جاتی ہے جس کا آغاز 1882 میں آسٹریلیا کی سرزمین پر ہوا تھا جبکہ پانچ ٹیسٹ میچز پر مشتمل ایشز سیریز آخری مرتبہ سال 2023 میں انگلینڈ میں کھیلی گئی تھی جس میں ایک میچ ڈرا ہوا اور بقیہ میچز 2-2 سے برابر ہوئے۔

آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے سرکل میں رواں سال شروع ہونے والی ایشز سیریز کے شیڈول کا اعلان بھی کیا جا چکا ہے جس کا پہلا میچ 21 نومبر کو پرتھ میں کھیلا جائے گا جبکہ دوسرا ٹیسٹ 4 دسمبر کو گابا میں تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر کو اوول میں چوتھا ٹیسٹ 26 دسمبر کو میلبرن اور آخری ٹیسٹ میچ 4 جنوری کو سڈنی میں شیڈول ہے۔

کیا ہندوستان بمراہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف آرام دے گا؟

ممبئی، 23 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان 2 اکتوبر سے احمد آباد میں شروع ہونے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی ہوم سیریز کے لیے بدھ کو 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کرے گا۔ انتخاب کا عمل پیچیدہ ہے، کیونکہ ہندوستان پہلی بار آر اشون کی ریٹائرمنٹ کے زیر اثر ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف گزشتہ سال کی غیر متوقع شکست 3-0 سے متعلق سوالات ابھی بھی باقی ہیں۔ اجیت اگرکر کی سلیکشن کمیٹی کو کچھ سوالات کا جواب دینا ہوگا۔

بمراہ کو منتخب کریں یا انہیں آرام دیں؟

احمد آباد میں پہلا ٹیسٹ ایشیا کپ فائنل کے چار دن بعد شروع ہو رہا ہے جس میں ایشیا کپ اسکواڈ کے چار کھلاڑی ٹیسٹ کپتان شبمن گل، اکشر پٹیل، کلدیپ یادیو، اور بمرا کو عام طور پر ہوم سیریز کے لیے ٹیسٹ اسکواڈ میں منتخب کیا جاتا ہے، بمراہ نے انگلینڈ میں ہندوستان کی آخری ٹیسٹ سیریز میں پانچ میں سے صرف تین میچ کھیلے تھے اور ان کی کمر کی سنگین چوٹوں کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے شرکت کا امکان کم ہے۔ تو کیا ہندوستان بمراہ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف دونوں ٹیسٹ کے لیے منتخب کرے گا یا صرف ایک؟ یا پوری سیریز کے لیے آرام دیا جائے گا؟

ایک یا دو سال پہلے اسی طرح کی صورتحال میں ہندوستان کو بمراہ کو آرام دینا زیادہ مشکل نہیں لگتا تھا۔ لیکن فی الحال اس وقت بالنگ کے وسائل اتنے مضبوط نہیں ہیں جتنے کہ وہ گھریلو حالات میں رہتے ہیں۔ اشون کی غیر موجودگی ایک بڑی وجہ ہے، حالانکہ آپ رویندر جدیجہ، کلدیپ، واشنگٹن سندر، اور اکشر پٹیل پر مشتمل اسپن حملے کی توقع کر سکتے ہیں۔

گزشتہ سال نیوزی لینڈ کے ہاتھوں شکست نے ہندوستان کو اس قسم کی پچوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کیا ہے جن پر وہ اپنے ہوم ٹیسٹ میچ کھیلنا چاہتے ہیں اور ممکنہ طور پر شاید فلیٹ پچوں پر توجہ مرکوز کریں جو پہلی اننگز میں بڑا اسکور بنا سکیں۔ تاہم ایسی کسی بھی تبدیلی کا مطلب تیز گیند بازوں کے لیے بڑھتا ہوا کردار بھی ہوگا۔ اور بمراہ کے بغیر ہندوستان کو اس محاذ پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

محمد شامی اور امیش یادو (جو طویل عرصے سے گھریلو ٹیسٹ میں ان کے پسندیدہ تیز گیند باز رہے ہیں) کے بتدریج باہر ہونے سے ہندوستان نے زیادہ اثر محسوس نہیں کیا ہے، لیکن مستقبل قریب میں ایسی صورت حال کا تصور کرنا مشکل نہیں ہے جہاں انہیں پرانی گیند سے کھیلنے کے تجربے اور علم کی اشد ضرورت ہے۔ محمد سراج اور آکاش دیپ نے ایک ساتھ صرف 19 ہوم ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں اور پرسید کرشنا نے ابھی تک ایک بھی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا ہے۔

ہندوستان اس صورتحال میں بمراہ کو شامل کرنے کا خواہاں ہوگا لیکن مصروف شیڈول کے تقاضوں کی وجہ سے اس خواہش پر بھی غور کرنا پڑے گا۔ اس سیریز کے بعد، ہندوستان اکتوبر-نومبر میں وائٹ بال کے دورے کے لیے آسٹریلیا کا دورہ کرے گا، اس کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف آل فارمیٹ کی ہوم سیریز اور پھر 2026 کے اوائل میں فروری-مارچ میں ہونے والے T20 ورلڈ کپ سے پہلے نیوزی لینڈ کے خلاف وائٹ بال کی سیریز ہوگی۔

☆

آسٹن ولا سے یوروپا لیگ میں عمدہ کارکردگی کی امید ہے: اونائی ایمری

پیرس 23 ستمبر (یو این آئی) آسٹن ولا کے منیجر اونائی ایمری نے امید ظاہر کی ہے کہ یوروپا لیگ میں واپسی سے ان کی ٹیم کی خراب فارم میں بہتری آئے گی جبکہ ناٹنگھم فارسٹ تین دہائیوں بعد اپنی یورپی مہم کا آغاز کرے گا۔ یوروپا لیگ کی تاریخ کے سب سے کامیاب کوچ سمجھے جانے والے اونائی ایمری کی کوچنگ میں تین بار سیویا اور ایک بار ویاریئل نے ٹائٹل جیتا اور 2019 میں آرسنل کی ٹیم نے بھی فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔

تاہم ان کی موجودہ ٹیم آسٹن ولا نے سیزن کی شروعات مایوس کن انداز میں کی ہے۔ آسٹن ولا نے انگلش پریمیئر لیگ کے پہلے پانچ میچز میں کوئی فتح حاصل نہیں کی، اور ٹیم نے گزشتہ روز 10 کھلاڑیوں والی سنڈرلینڈ کے خلاف 1-1 سے میچ ڈرا کر کے سیزن کا پہلا گول سکور کیا۔

میچ کے بعد اونائی ایمری نے کہا کہ ہماری شروعات اچھی نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنی ٹیم کی اس کارکردگی پر بہت مایوسی ہوئی ہے، لیکن کام جاری ہے۔

کچھ کھلاڑی ٹیم میں نئے ہیں اور انہیں بہتر ہونے میں وقت لگے گا۔ دوسرے کھلاڑی گزشتہ سیزن سے ہمارے ساتھ ہیں اور جانتے ہیں کہ ٹیم کو کیسے آگے بڑھانا ہے۔ یاد رہے کہ آسٹن ولا نے گزشتہ سیزن میں چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی، جہاں وہ پیرس سینٹ جرمین کے ہاتھوں 4-5 کے مجموعی سکور سے ہار گئے تھے۔ دوسری جانب ناٹنگھم فارسٹ 30 سال بعد کسی یورپی مقابلے میں حصہ لے رہی ہے، جو کلب کے شائقین کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔

راہول چاہر کی کاؤنٹی چیمپئن شپ میچ کے لیے سرے میں شمولیت

لندن، 23 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر راہول چاہر نے یوٹیلیٹا باؤل میں ہیمپشائر کے خلاف سیزن کے اس ہفتے کے آخری میچ کے لیے سرے کو جوائن کیا ہے، جہاں کلب اپنی مسلسل چوتھی کاؤنٹی چیمپئن شپ ٹائٹل جیتنے کی کوشش کرے گا۔ 26 سالہ چاہر کو ای سی بی کے ضوابط کے مطابق ستمبر کے اوائل میں سرے کے لیے کھیلنے کے لیے رجسٹرڈ کیا گیا تھا، لیکن انہیں وارکشائر اور ناٹنگھم شائر کے خلاف کلب کے ہوم میچز میں کھیلنے کی ضرورت نہیں تھی۔ سرے ناٹنگھم شائر کے خلاف میچ 20 رنز سے ہار گئی، یعنی ناٹنگھم شائر ٹائٹل کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ چاہر باقاعدگی سے رنجی ٹرافی میں راجستھان کے لیے کھیلتے ہیں اور اس سیزن کے آئی پی ایل میں بھی سن رائزرز حیدرآباد کے لیے ایک مؤثر آپشن کے طور پر ایک بار نظر آئے تھے۔ مجموعی طور پر انہوں نے 24 فرسٹ کلاس میچوں میں 26.12 کی اوسط سے 87 وکٹیں حاصل کیں، جس میں 148 رنز کے عوض 9 وکٹ ان کی بہترین کارکردگی ہے۔ انہوں نے 2019 اور 2021 کے درمیان ہندوستان کے لیے ایک ون ڈے اور چھ T20 بھی کھیلے، اسی وقت کے قریب اس نے 2019 اور 2020 میں ممبئی انڈینز کی ڈبل آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ چاہر نے کہا، "میں اس ہفتے کے میچ کے لیے سرے میں شامل ہونے کے لیے پرجوش ہوں۔

اشون کو بی بی ایل میں کھیلتے دیکھا جا سکتا ہے

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی اسپنر آر اشون بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے والے پہلے مرد ہندوستانی کیپڈ کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ بی بی ایل کے چار کلب آنے والے سیزن کے آخری مراحل کے لیے ان کی خدمات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ ٹیمیں سڈنی تھنڈر، سڈنی سکسرز، ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز اور ہوبارٹ ہریکینز ہیں جن میں تھنڈر اور ہریکینز اس دوڑ میں سرفہرست ہیں۔ معاہدے کو اس ہفتے کے آخر تک حتمی شکل دی جا سکتی ہے۔ ابھی تک کوئی ہندوستانی بین الاقوامی کھلاڑی بی بی ایل میں نہیں کھیلا ہے۔

بی سی سی آئی صرف ریٹائرڈ کھلاڑیوں کو بیرون ملک ٹی 20 لیگز میں کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، دنیش کارتک ایس اے 20 میں پارل رائلز کے لیے کھیلے تھے۔ اس سے پہلے امباتی رائیڈو 2023 میں سی پی ایل میں سینٹ کٹس اینڈ نیوس پیٹریاٹس کے لیے اور پھر جنوری 2024 میں آئی ایل ٹی 20 میں ایم آئی ایمریٹس کے لیے کھیلے تھے۔ رابن اتھپا اور یوسف پٹھان اس سیزن میں دبئی کیپٹلز کا حصہ تھے۔ سریش رینا دو سال قبل ابوظہبی ٹی 10 میں دکن گلیڈی ایٹرز کا حصہ تھے۔

اشون پہلے ہی متحدہ عرب امارات میں ہونے والی آئی ایل ٹی 20 نیلامی کا حصہ ہیں، جو اگلے منگل کو ہوگی۔ اگر انہیں خریدا جاتا ہے تو وہ 2 دسمبر سے 4 جنوری تک چلنے والا پورا آئی ایل ٹی 20 کھیلیں گے۔ بی بی ایل 14 دسمبر سے شروع ہو رہا ہے اور فائنل 20 اور 25 جنوری کے درمیان منعقد ہونے کی توقع ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اشون سیزن کے اختتام پر کسی ٹیم کے لیے تین یا چار میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے اور اگر وہ ٹیم کوالیفائی کر لیتی ہے تو وہ فائنل میں بھی کھیل سکتے ہیں۔

اے ایف سی فٹسال ایشین کپ میں ہندوستان کو آسٹریلیا سے شکست

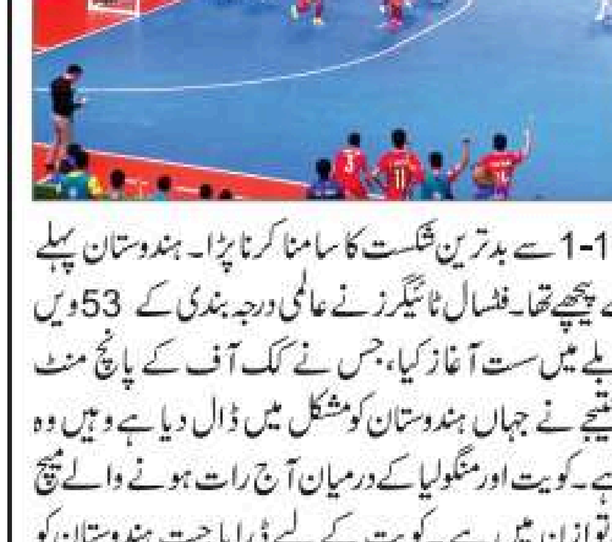

اردیہ (کویت)، 23 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کو قشتین المطیری ہال میں اے ایف سی فٹسال ایشین کپ 2026 کوالیفائر کے اپنے دوسرے گروپ اے میچ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں 1-10 سے بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان پہلے ہاف کے اختتام پر 1-6 سے پیچھے تھا۔ فٹسال ٹائیگرز نے عالمی درجہ بندی کے 53ویں نمبر والے آسٹریلیا کے مقابلے میں سست آغاز کیا، جس نے کک آف کے پانچ منٹ کے اندر ہی قابو پا لیا۔ اس نتیجے نے جہاں ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیا ہے وہیں وہ ابھی اس دوڑ سے باہر نہیں ہے۔ کویت اور منگولیا کے درمیان آج رات ہونے والے میچ میں فٹسال ٹائیگرز کی قسمت توازن میں ہے۔ کویت کے لیے ڈرا یا جیت ہندوستان کو باضابطہ طور پر کوالیفائر سے باہر کر دے گی۔

تاہم، ہندوستان کی توجہ اب 24 ستمبر کو منگولیا کے خلاف اپنے آخری گروپ میچ پر مرکوز ہے، جس کا مقصد ان کی پہلی بین الاقوامی فٹسال جیت ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 24th September 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵ء

سابق امپائر ڈکی برڈ 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئے

لندن، 23 ستمبر: سابق امپائر ڈکی برڈ انتقال کر گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر 92 سال تھی۔ انگلینڈ کے امپائر کو دنیا کے بہترین امپائروں میں شمار کیا جاتا تھا۔ انہوں نے 1996 میں بھارت-انگلینڈ ٹیسٹ کھیلنے کے بعد بین الاقوامی اسٹیج سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ انہوں نے امپائرنگ سے پہلے طویل عرصے تک فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ یارکشائر کرکٹ کلب نے ڈکی برڈ کی موت کی خبر کی تصدیق کردی۔

انہوں نے اپنے کرکٹ کیریئر کا آغاز 1956 میں یارکشائر کے لیے کیا۔ بعد میں وہ لیسٹرشائر کے لیے کھیلے۔ انہوں نے اپنا آخری میچ 1964 میں کھیلا، پھر 1973 میں امپائرنگ کا آغاز کیا۔ اپنے 23 سالہ امپائر کیریئر میں انہوں نے 66 ٹیسٹ اور 69 ون ڈے میچوں میں امپائرنگ کی۔ اس وقت یہ ایک عالمی ریکارڈ تھا۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے ان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

اس نے تین ورلڈ کپ فائنل کھیلے۔ جس میں 1983 میں ہندوستان کی ورلڈ کپ جیت کا فائنل بھی شامل ہے۔ ایک بار پھر، اس میچ میں جس میں وہ 1996 میں ریٹائر ہوئے، سورو گنگولی اور راہول ڈریوڈ نے اپنا ڈیبیو کیا۔ تاہم، انہوں نے آخری بار ہیڈ نگلے میں یارکشائر اور وارو کشائر کے درمیان فرسٹ کلاس میچ میں امپائر کے طور پر کام کیا۔

ان کے امپائر کیریئر کا سب سے یادگار واقعہ 1973 میں انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ تھا۔ اس میچ میں ایک بم سے خوف پھیل گیا۔ تماشائی ڈر کے مارے میدان چھوڑنے لگے تو بھی ڈکی برڈ کھڑا رہا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں وجہ بتائی، "میں اس وقت سب سے محفوظ جگہ پر ہوں، میرے ارد گرد ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی ہیں۔" وہ ایسا جوکر تھا۔ وہ کھلاڑیوں کے ساتھ دوستوں کی طرح گھل ملنا بھی جانتا تھا۔ ایک بار پھر، وہ امپائرنگ کے بارے میں بہت محتاط تھے۔ اگرچہ ان کا ابتدائی زندگی میں فٹبالر بننے کا خواب تھا لیکن بعد میں اس نے کرکٹ کی طرف رخ کیا۔ پھر امپائرنگ۔ اور اس میدان میں، ڈکی برڈ ایک لیجنڈ ہے۔

عثمان ڈیمبیلے کا کارنامہ 'بیلن ڈی اور' جیتنے والے پہلے سیاہ فام مسلمان فٹبالر بن گئے

پیرس، 23 ستمبر (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کلب کے اسٹار فٹبالر عثمان ڈیمبیلے نے پیر کے روز فٹبال کی دنیا کا سب سے بڑا انفرادی اعزاز بیلن ڈی اور (Ballon d'Or) جیت کر نئی تاریخ رقم کر دی۔ وہ یہ ایوارڈ جیتنے والے پہلے سیاہ فام مسلمان کھلاڑی بن گئے ہیں، جس پر ان کے شائقین اور فٹبال ماہرین نے خوشی اور فخر کا اظہار کیا۔

فرانسیسی کلب پی ایس جی کے لیے کھیلنے والے 28 سالہ ڈیمبیلے کو یہ اعزاز گزشتہ سیزن میں شاندار کارکردگی اور چیمپئنز لیگ کی یادگار فتح میں مرکزی کردار ادا کرنے پر دیا گیا۔ ڈیمبیلے نے پچھلے سیزن میں تمام مقابلوں میں 35 گول اسکور کیے اور اپنی ٹیم کو نہ صرف لیگ اور کپ ڈبل جتوانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ کلب کی تاریخ میں پہلی بار یورپ کا سب سے بڑا اعزاز یعنی چیمپئنز لیگ جیتنے میں بھی فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ میونخ میں کھیلے گئے فائنل میں پی ایس جی نے انٹر میلان کو 5-0 سے شکست دی، جس میں ڈیمبیلے کا کھیل پوری دنیا کی توجہ کا مرکز بنا۔

بیلن ڈی اور کے لیے اس سال کے مقابلے میں بارسلونا کے ابھرتے ہوئے نوجوان اسٹار لامین یامال اور دیگر بڑے کھلاڑی شامل تھے، تاہم ڈیمبیلے نے شاندار پرفارمنس کی بدولت سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یاد رہے کہ 2024 میں یہ ایوارڈ اسپین اور مانچسٹر سٹی کے مڈفیلڈر روڈری نے جیتا تھا، جبکہ اس سے پہلے کئی برسوں تک یہ ٹرافی لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے درمیان گردش کرتی رہی۔

ایوارڈ وصول کرنے کے بعد عثمان ڈیمبیلے نے جذباتی خطاب میں کہا، "میرے پاس الفاظ نہیں ہیں، یہ پی ایس جی کے ساتھ ایک ناقابل یقین سیزن تھا۔ یہ انفرادی ٹرافی ہے لیکن حقیقت میں یہ پوری ٹیم کی اجتماعی کامیابی ہے۔ ان کے شاندار سیزن کا اعتراف کرتے ہوئے پی ایس جی کے کوچ لوئس اینریکے کو بھی سال کے بہترین کلب کوچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

دوسری جانب خواتین کا بیلن ڈی اور ایوارڈ اسپین کی اسٹار پلیئر آئتانا بونماتی نے مسلسل تیسری بار اپنے نام کیا، جس سے وہ بھی خواتین کے عالمی فٹبال میں نمایاں مقام پر براجمان رہیں۔ ڈیمبیلے کی اس کامیابی کو نہ صرف فرانس بلکہ پوری مسلم دنیا میں تاریخی لمحہ قرار دیا جا رہا ہے۔

☆

سلو اوور ریٹ پر ہندوستانی ویمنز ٹیم پر جرمانہ عائد

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کو نئی دہلی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن خواتین ون ڈے میں سلو اوور ریٹ پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق تیسرے ون ڈے میچ میں سلو اوور ریٹ پر ہندوستانی ویمنز کو میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ لگایا گیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق انڈیا ویمنز نے مقررہ وقت میں دو اوورز کم کرائے تھے۔ دونوں ملکوں کی ویمنز ٹیموں کے درمیان دہلی میں کھیلے گئے تیسرے میچ میں مہمان ٹیم نے ٹاس جیت پہلے بیٹنگ کی اور 48 ویں اوور میں 412 رنز بنائے جس کے جواب میں ہندوستانی ٹیم 47 اوورز میں 369 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ علم میں رہے کہ ہندستانی ویمنز اور آسٹریلوی ویمنز کے درمیان تین ون ڈے میچز پر مشتمل سیریز ہندوستان میں کھیلی گئی جسے مہمان ٹیم نے 1-2 سے اپنے نام کرلیا۔

یہ دونوں ٹیموں کے درمیان آئندہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ سے قبل آخری میچ تھا جس کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا کر رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہندوستان اپنے ٹورنامنٹ کا آغاز 30 ستمبر کو گوہاٹی میں سری لنکا کے خلاف کرے گا، جب کہ آسٹریلیا اگلے دن اندور میں ہمسایہ حریف نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

وزیر کھیل منڈاویہ نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 میں صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں، نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے منگل کو جواہر لال نہرو (جے ایل این) اسٹیڈیم کا دورہ کر کے اس بڑے ایونٹ کی حتمی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ اس پیمانے کے عالمی مقابلوں کی میزبانی کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت میں ایک نئے باب کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے بین الاقوامی کھیلوں کے مرکز کے طور پر ملک کی پوزیشن مزید مضبوط ہوتی ہے۔

کھیل اور نوجوانوں کے امور کی وزیر مملکت محترمہ رکشا کھڈسے نے ڈاکٹر منڈاویہ کے ساتھ کھلاڑیوں سے ملاقات اور بات چیت کی۔ مقامی آرگنائزنگ کمیٹی، پیرا اولمپک کمیٹی آف انڈیا (پی سی آئی) اور وزارت کھیل کے کئی سینئر عہدیداروں نے بھی معائنہ میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے اسٹیڈیم کا تفصیلی دورہ کیا، جس میں ایکریڈیٹیشن سینٹر، میڈیکل سینٹر، نئے تعمیر شدہ وارم اپ ایریا اور مین مونڈو ٹریک جیسے زون شامل تھے، جس کا انہوں نے 29 اگست 2025 کو افتتاح کیا تھا۔ چیمپئن شپ کے دوران، یہ ٹریک 10 سے زائد ممالک کے دنیا کے چند بہترین پیرا ایتھلیٹس کی میزبانی کرے گا۔ میزبان ملک کے کل 73 پیرا ایتھلیٹس ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ کریں گے۔

معائنہ کے دوران، ڈاکٹر منڈاویہ نے کہا وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان بڑے بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کی میزبانی کے لیے ایک قابل اعتماد مقام کے طور پر ابھرا ہے۔ ان کا یہ یقین کہ دنیا ایک خاندان ہے- 'واسودھیو کٹمبکم'- ہمیں دنیا بھر کے کھلاڑیوں کو ہندوستانی سرزمین پر اکٹھا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا 100 سے زیادہ ممالک کی شرکت کے ساتھ، یہ نہ صرف ہندوستان کی میزبانی کا سب سے بڑا پیرا ایتھلیٹکس ایونٹ ہے، بلکہ یہ ہماری صلاحیت، بھرپور ثقافت اور کھیلوں سے وابستگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ ہر پیرا ایتھلیٹ عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کا تجربہ کرے اور ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چا میں مکمل تعاون محسوس کرے۔

اے ٹی پی چینگدو اوپن ٹینس مینز سنگلز، ٹاپ سیڈڈ لورینزو موسیٹی فائنل میں داخل

بیجنگ 23 ستمبر (یو این آئی) اٹلی کے نامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ لوریزو موسیٹی اے ٹی پی چینگڈو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میں پہنچ گئے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 23 سالہ لوریزو موسیٹی نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میچ میں قازقستان کے حریف کھلاڑی الیگزینڈر الیگزینڈر رووچ شیوچینکو کو باآسانی 0-2 سیٹس سے شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ چین کے شہر چینگدو میں جاری اے ٹی پی ایونٹ میں کھیلے گئے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل میچ میں اٹلی کے نامور ٹینس سٹار اور ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ لوریزو موسیٹی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قازقستان کے حریف کھلاڑی الیگزینڈر الیگزینڈر رووچ شیوچینکو کو سٹریٹ سیٹس میں 3-6 اور 1-6 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا، جہاں 23 سالہ لوریزو موسیٹی کا مقابلہ چلی کے حریف کھلاڑی الیجینڈ روٹیبلو سے ہوگا۔ واضح رہے کہ لوریزو موسیٹی نے حالیہ یو ایس اوپن میں بھی عمدہ کارکردگی دکھائی تھی، جہاں وہ پری کوارٹر فائنل تک پہنچے تھے۔ ان کی پیش رفت سے نہ صرف اطالوی شائقین خوش ہیں بلکہ بین الاقوامی ٹینس حلقوں میں بھی ان کے کھیل کو سراہا جا رہا ہے۔

مانوستھار کا پنجہ، آسٹریلیا 9/350

لکھنؤ، 23 ستمبر (یو این آئی) آسٹریلیا اے نے انڈیا اے کے خلاف دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن منگل کو اپنی پہلی اننگز میں 9 وکٹوں پر 350 رنز بنائے۔ انڈیا اے کے لیے مانوستھار نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

انڈیا اے نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ کپتان نیتھن میک سوینی نے 74 اور جیک ایڈورڈز نے 88 کی نصف سنچریاں اسکور کیں۔ سیم کونسٹاس نے 49، جوش فلپ نے 39 اور اولیور پک نے 29 رنز بنائے۔ اسٹمپ کے وقت ٹوڈ مرفی 29 اور ہنری تھورنٹن 10 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ انڈیا اے کے لیے مانوستھار نے 28 اوورز میں 93 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ گرنور برار نے 71 رنز کے عوض دو وکٹیں حاصل کیں۔ محمد سراج اور پرسید کرشنا نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

پاکستان نے میچ، جنوبی افریقہ نے سیریز جیتی

لاہور، 23 ستمبر (یو این آئی): پاکستان ویمنز اور جنوبی افریقہ ویمنز کے درمیان کھیلے گئے ایک روزہ سیریز کے تیسرے میچ میں پاکستان نے جنوبی افریقا کو 6 وکٹوں سے شکست دے دی۔ البتہ جنوبی افریقا نے سیریز 2-1 سے نام کرلی۔

لاہور میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان کی ٹیم نے 116 رنز کا ہدف 31 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر پورا کیا۔ پاکستان کی جانب سے سدرہ امین 50 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہیں۔ منیبہ علی 44، نطالیہ پرویز 14 جبکہ کپتان فاطمہ ثنا اور عمیمہ سہیل 10، 10 کے انفرادی اسکور پر پویلین لوٹیں۔ ایمن فاطمہ 2 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ جنوبی افریقا کی جانب سے نیڈین ڈی کلرک اور نونکولولیکو ملابا نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل مہمان ٹیم نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا جو اچھا ثابت نہ ہوسکا اور پوری ٹیم ٹیم 25.5 اوورز میں 115 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ کپتان لورا وولوارڈٹ 28 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہیں۔ پاکستان کی طرف سے نشرہ سندھو نے 6 وکٹیں حاصل کیں، سیدہ عروب شاہ نے 2، رامین شمیم اور ڈیانا بیگ نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقا کیخلاف تیسرے او ڈی آئی میں پاکستان کی طرف سے ایمان فاطمہ ون ڈے انٹرنیشنل میں ڈیبیو کرنے والی 93 ویں کھلاڑی بن گئیں۔ ایمان فاطمہ اس سے قبل ٹی 20 انٹرنیشنل میں پاکستان ویمنز کی جانب سے ڈیبیو کرچکی ہیں، پاکستانی ٹیم کی بیٹر سدرہ امین نے ایمان فاطمہ کو ڈیبیو کیپ دی۔

بنگلہ دیشی کپتان لٹن داس انجری کا شکار، میچ میں شرکت فٹنس سے مشروط

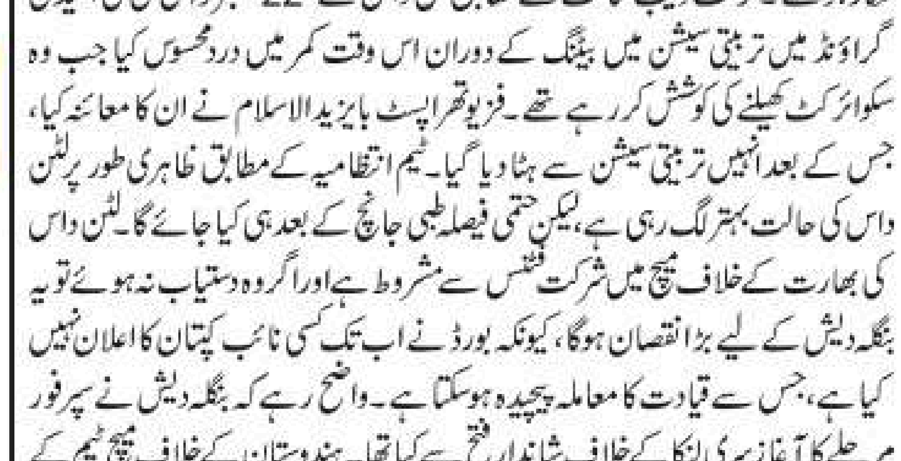

دبئی 23 ستمبر (یو این آئی) بنگلہ دیشی کرکٹ ٹیم کو ہندوستان کے خلاف سپر فور مرحلے کے اہم میچ سے قبل بڑا دھچکا لگا ہے، جب کپتان لٹن داس ٹریننگ کے دوران کمر کی تکلیف کا شکار ہو گئے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق لٹن داس نے 22 ستمبر کو آئی سی سی اکیڈمی گراؤنڈ میں تربیتی سیشن میں بیٹنگ کے دوران اس وقت کمر میں درد محسوس کیا جب وہ سکوائر کٹ کھیلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فزیوتھراپسٹ بایزید الاسلام نے ان کا معائنہ کیا، جس کے بعد انہیں تربیتی سیشن سے ہٹا دیا گیا۔ ٹیم انتظامیہ کے مطابق ظاہری طور پر لٹن داس کی حالت بہتر لگ رہی ہے، لیکن حتمی فیصلہ طبی جانچ کے بعد ہی کیا جائے گا۔ لٹن داس کی بھارت کے خلاف میچ میں شرکت فٹنس سے مشروط ہے اور اگر وہ دستیاب نہ ہوئے تو یہ بنگلہ دیش کے لیے بڑا نقصان ہوگا، کیونکہ بورڈ نے اب تک کسی نائب کپتان کا اعلان نہیں کیا ہے، جس سے قیادت کا معاملہ پیچیدہ ہوسکتا ہے۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش نے سپر فور مرحلے کا آغاز سری لنکا کے خلاف شاندار فتح سے کیا تھا۔ ہندوستان کے خلاف میچ ٹیم کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804